http://www.NooreMadinah.net - An Islamic Encyclopedia
حسام الحرمین
مع
تمہید ایمان
Hussam-ul-Haramain (Fatwas against Wahabi)

پیرایۂ آغاز

رشحاتِ قلم حضرت مولانا محمد عبد الحکیم شرف قادری صدر مدرس جامعہ نظامیہ لاہور

عوام الناس کو یہ کہتے سنا گیا ہے کہ اہلِ سنت وجماعت (بریلوی) اور دیوبندی علماء آپس میں سرگریباں ہیں، ہر دو مکتبِ فکر کی جانب سے اپنی اپنی تائید میں قرآن وحدیث سے دلائل پیش کیے جاتے ہیں، ہم کدھر جائیں؟ کس کی مانیں اور کس کی نہ مانیں؟ کچھ بزعمِ خویش مصلح قسم کے افراد اپنی چرب زبانی سے یہ باور کرانے کی کوشش کرتے ہیں کہ یہ اختلافات فروعی ہیں ان میں پڑنے کی ضرورت نہیں، ہم نہ بریلوی ہیں نہ دیوبندی، عثمانی ہیں نہ تھانوی، ہم تو سیدھے سادے مسلمان ہیں اور بس! اس طرح وہ صلح کلیت کا پرچار کر کے یہ تاثر دیتے ہیں کہ اختلافات کا نام لینے والے مجرم ہیں اور صحیح مسلمان وہ ہیں جو ان اختلافات سے بالکل بے تعلق ہیں۔

اس میں شک نہیں کہ اگر اختلاف ذاتی وجوہ کی بناء پر ہو یا اس کا تعلق کیفیتِ عمل کے ساتھ ہو تو اس میں الجھنا ہی بہتر ہے مثلاً حنفی، شافعی، حنبلی اور مالکی اختلافات ایسے نہیں ہیں جن پر محاذ آرائی مناسب ہو، کیونکہ یہ فروعی اختلافات ہیں، لیکن اگر بنیادی عقائد میں اختلاف رونما ہو جائے تو اس سے کسی طور پر آنکھیں بند نہیں کی جا سکتیں، یہ اختلاف کسی طرح بھی فروعی نہیں اصولی ہوگا، ایسی صورت میں لازمی طور پر یک در گیر و محکم گیر ایک جانب کی حمایت اور دوسری جانب سے برأت کرنی پڑے گی، اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیھم غیر المغضوب علیھم ولا الضالین (الآیۃ) کا یہی مفاد ہے، اس آیت میں صرف راہِ راست کی ہدایت طلب کرنے کی تعلیم نہیں دی گئی بلکہ یہ بھی تلقین کی گئی ہے کہ مستحقِ غضب اور اہلِ ضلال سے پناہ مانگتے رہو۔

حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے منکرینِ زکوٰۃ کے ساتھ جہاد فرمایا، امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے معتزلہ کی قوتِ حاکمہ کی پرواہ نہ کرتے ہوئے کلمۂ حق کہا اور کوڑے تک کھائے، امام ربانی مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ تعالیٰ کو طوق وسلاسل کی دھمکیاں حرفِ اختلاف اور نعرۂ حق

سے باز نہ رکھ سکیں، تحریکِ ختمِ نبوت میں غیور مسلمانوں نے سینوں پر گولیاں کھائیں، جیلوں کی کال کوٹھڑیوں اور تختۂ دار کو اپنے لیے تیار پایا لیکن وہ کسی طرح بھی قصرِ نبوت میں نقب لگانے والوں کو برداشت نہ کر سکے اور تمام تر صعوبتوں کو جھیلتے ہوئے مرزائیوں کو قانونی طور پر غیر مسلم اقلیت قرار دلوانے میں کامیاب ہو گئے، کیا ان تمام اقدامات اور ساری کارروائیوں کو یہ کہہ کر غلط قرار دیا جا سکتا ہے؟ کہ سیدھے سادے مسلمان کو کسی کی مخالفت نہیں کرنی چاہیے اور اپنے کام سے کام رکھنا چاہیے، یقیناً کوئی مسلمان ایسا اندازِ فکر اختیار کر کے غیر جانبدار نہیں رہ سکتا۔

بریلوی (اہلِ سنت وجماعت) اور دیوبندی اختلافات کی نوعیت بھی ایسی ہی ہے، یہ دوسری بات ہے کہ عوام کو مغالطہ دینے کے لیے ایصالِ ثواب، عرس، گیارھویں شریف، نذر و نیاز، میلاد شریف، استمداد، علمِ غیب، حاضر و ناظر اور نور و بشر وغیرہ مسائل پر دھواں دار تقریریں کر کے یہ یقین دلانے کی کوشش کی جاتی ہے کہ اختلاف انہی مسائل میں ہے، حالانکہ اصل اختلاف ان مسائل میں نہیں ہے، بلکہ بنائے اختلاف وہ عبارات ہیں جن میں بارگاہِ رسالت علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والسلام میں کھلم کھلا گستاخی اور توہین کی گئی ہے، کوئی بھی مسلمان خالی الذہن ہو کر ان عبارات کو پڑھنے کے بعد ان کے حق میں فیصلہ نہیں دے سکتا اور نہ ہی ان کی حمایت کے لیے تیار ہو سکتا ہے۔

ہندوستان میں پہلے پہل مولوی اسمٰعیل دہلوی نے محمد ابن عبدالوہاب نجدی کی کتاب التوحید سے متاثر ہو کر تقویۃ الایمان نامی کتاب لکھی اور مسلمانانِ عالم کو کافر و مشرک قرار دیا اور اپنی بات بنانے کی خاطر یہ بھی کہہ دیا کہ نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی نظیر ممکن ہے جس کا منطقی نتیجہ یہ ہوا کہ کوئی دوسرا شخص خاتم النبیین وغیرہ اوصاف سے متصف ہو سکتا ہے، علمائے اہلِ سنت اور خاص طور پر خاتم الحکماء علامہ محمد فضل حق خیر آبادی نے اِس نظریے کا تحریری اور تقریری طور پر سخت رد کیا، بات یہیں ختم نہیں ہو گئی بلکہ محمد قاسم نانوتوی نے تو یہاں تک کہہ دیا کہ:

"اگر بالفرض بعد زمانہ نبوی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بھی کوئی نبی پیدا ہو جائے تو پھر بھی خاتمیت محمدی میں کچھ فرق نہ آئے گا چہ جائیکہ آپ کے معاصر کسی اور زمین میں یا بالفرض کیجیے اسی زمین میں کوئی اور نبی تجویز کیا جائے۔" [1]

---

[1] محمد قاسم نانوتوی، تحذیر الناس (کتب خانہ امدادیہ، دیوبند) ص ۲۴

نوٹ: تحذیر الناس ۱۲۹۰ھ/۱۸۷۳ء میں تالیف کی گئی۔

غور فرمائیے بالکہ کیا یہ امتِ مسلمہ کے اجماعی اور یقینی عقیدہ (کہ حضور کے بعد کوئی نیا نبی نہیں آسکتا)، کا صاف انکار نہیں ہے؟ واضح طور پر خاتم النبیین کا ایسا معنی تجویز کیا گیا جس سے مرزا غلام احمد قادیانی کے دعوائے نبوت کا راستہ ہموار ہو گیا، مرزائے قادیانی کی تردید و تکفیر کے ساتھ ساتھ اس عبارت کی تائید و حمایت وہی شخص کر سکتا ہے جو دوپہر کے وقت ظہورِ آفتاب کے انکار کی جرأت کر سکتا ہو، آج جب مرزائی اس عبارت کو اپنی تائید میں پیش کرتے ہیں تو تحذیر الناس کے حمایتی اپنا سا منہ لے کر رہ جاتے ہیں، تحذیر الناس کے حامی بڑے دھڑلے سے یہ بات پیش کیا کرتے ہیں کہ دیکھیے فلاں فلاں جگہ مولانا نانوتوی نے عقیدۂ ختمِ نبوت امتِ مسلمہ کے مطابق پیش کیا ہے وہ ختمِ نبوت (زمانی) کے کیسے منکر ہو سکتے ہیں؟ لیکن وہ یہ بھول جاتے ہیں کہ ایک دفعہ کا انکار سینکڑوں دفعہ کے اقرار پر پانی پھیر دیتا ہے، کیا دعویٰ نبوت کے باوجود مرزا غلام احمد قادیانی کی متعدد تصریحات موجود نہیں ہیں جن سے عقیدۂ ختمِ نبوت کی حمایت کا پتہ چلتا ہے؟ اس عنوان پر غزالیٔ زماں حضرت علامہ احمد سعید کاظمی دامت برکاتہم العالیہ کی تصنیف "التبشیر بردّ التحذیر" کا مطالعہ سُود مند رہے گا۔

۴۔ ۱۳۰۴ھ/۱۸۸۷ء میں مولوی رشید احمد گنگوہی کی تالیف "براہین قاطعہ" مولوی خلیل احمد انبیٹھوی کے نام سے شائع ہوئی، جس پر مولوی رشید احمد گنگوہی کی زوردار تقریظ موجود ہے، اس میں دیگر بہت سی غلط باتوں کے علاوہ یہ بھی درج ہے کہ:

- "شیطان و ملک الموت کا حال دیکھ کر علم محیط زمین کا فخرِ عالم کو خلاف نصوص قطعیہ کے بلا دلیل محض قیاس فاسدہ سے ثابت کرنا شرک نہیں تو کون سا ایمان کا حصہ ہے؟ شیطان و ملک الموت کو یہ وسعت نص سے ثابت ہوئی، فخرِ عالم کی وسعت علم کی کون سی نص قطعی ہے۔" (براہین قاطعہ، ص ۵۱)

حیرت ہے کہ کس دیدہ دلیری سے حضور سیدِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا علم شریف، شیطان کے علم سے گھٹانے کی ناپاک سعی کی گئی ہے اور پھر بڑی معصومیت سے پوچھا جاتا ہے کہ ہم نے کیا جرم کیا ہے؟ پھر یہ بات بھی دعوتِ فکر دیتی ہے کہ جو علم حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لیے ثابت کرنا شرک ہے، اس کا شیطان کے لیے اثبات بھی شرک ہو گا، شیطان کے لیے یہ علم قرآن پاک

سے کس طرح ثابت ہوگیا، کیا قرآن حکیم بھی شرک کی تعلیم دیتا ہے؟ شوال ۱۳۰۶ھ میں مولانا غلام دستگیر قصوری رحمہ اللہ تعالیٰ نے بہاولپور میں براہین قاطعہ کے ایسے ہی مقامات پر مناظرہ کرکے مولوی خلیل احمد انبیٹھوی کو لاجواب کر دیا تھا۔

۱۳۱۹ھ/۱۹۰۱ء میں مولوی اشرف علی تھانوی کا ایک رسالہ "حفظ الایمان" منظرِ عام پر آیا جس میں بڑے جارحانہ انداز میں لکھا ہے کہ:

"آپ کی ذاتِ مقدسہ پر علمِ غیب کا حکم کیا جانا اگر بقول زید صحیح ہو تو دریافت طلب یہ امر ہے کہ اس غیب سے مراد بعض غیب ہے یا کل غیب اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں تو اس میں حضور کی کیا تخصیص ہے ایسا علم غیب تو زید، عمرو بلکہ ہر صبی و مجنون بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کے لیے بھی حاصل ہے۔" (حفظ الایمان ص ۸)

ان عبارات کو سامنے رکھتے ہوئے کوئی مسلمان بے تعلق نہیں رہ سکتا، کیونکہ یہ ما و شما کا معاملہ نہیں ہے یہ اس ذاتِ کریم کی عزت و ناموس کا مسئلہ ہے جن کی بارگاہ میں جنید و بایزید بھی نفس گم کردہ حاضری نہیں دیتے بلکہ ملائکہ بھی باادب حاضر ہوتے ہیں، یہ وہ دربار ہے جہاں اونچی آواز میں گفتگو کرنے سے تمام زندگی کے اعمال ضائع ہو جاتے ہیں، جہاں غلط معنی کے موہم الفاظ استعمال کرنا بھی ناجائز ہے کسی شاعر نے کیا صحیح کہا ہے: ؎

جو سرورِ عالم کے تقدس کو گھٹائے
وہ اور سبھی کچھ ہے مسلمان نہیں ہے

مولوی حسین احمد ٹانڈوی لکھتے ہیں:

"حضرت مولانا گنگوہی ...... فرماتے ہیں کہ جو الفاظ موہم تحقیرِ حضور سرورِ کائنات علیہ السلام ہوں، اگرچہ کہنے والے نے نیتِ حقارت نہ کی ہو، مگر ان سے بھی کہنے والا کافر ہو جاتا ہے۔"[1]

عبارات مذکورہ کے الفاظ موہم تحقیر نہیں بلکہ کھلم کھلا گستاخانہ ہیں ان کا قائل کیوں کافر نہ ہوگا؟ یہی وجہ تھی کہ علماء اہل سنت تحریر و تقریر میں ان عبارات کی قباحت برملا بیان کرتے رہے اور علماءِ دیوبند

---

[1] حسین احمد ٹانڈوی، الشہاب الثاقب، ص ۵۵

سے مطالبہ کرتے رہے کہ یا تو ان عبارات کا صحیح محمل بیان کیجیے یا پھر توبہ کرکے ان عبارات کو قلمزد کر دیجیے، اس سلسلے میں رسائل لکھے گئے، خطوط بھیجے گئے، آخر جب علماءِ دیوبند کسی طرح ٹس سے مس نہ ہوئے تو اعلیٰحضرت امام احمد رضا خاں بریلوی قدس سرہ العزیز نے تحذیر الناس کی تصنیف کے تیس سال بعد براہینِ قاطعہ کی اشاعت کے قریباً سولہ سال بعد اور حفظ الایمان کی اشاعت کے قریباً ایک سال بعد ۱۳۲۰ھ میں المعتقد المنتقد کے حاشیہ المعتمد المستند میں مرزائے قادیانی اور مذکورہ بالا قائلین (مولوی محمد قاسم نانوتوی، مولوی رشید احمد گنگوہی، مولوی خلیل احمد انبیٹھوی اور مولوی اشرف علی تھانوی) کے بارے میں ان کی عبارات کی بناء پر فتوائے کفر صادر کیا۔

یہ فتویٰ علمائے دیوبند سے کسی ذاتی مخاصمت کی بنا پر نہیں تھا بلکہ ناموسِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کی حفاظت کی خاطر ایک فریضہ ادا کیا گیا تھا، مولوی مرتضیٰ حسن دربھنگی، ناظم تعلیمات شعبۂ تبلیغ دار العلوم دیوبند، اس فتوے کے بارے میں رقمطراز ہیں:

"اگر (مولانا احمد رضا) خاں صاحب کے نزدیک، بعض علماء دیوبند، واقعی ایسے ہی تھے، جیسا کہ انھوں نے انھیں سمجھا تو خان صاحب پر ان علماءِ دیوبند کی تکفیر فرض تھی اگر وہ ان کو کافر نہ کہتے تو خود کافر ہو جاتے۔"[1]

اس تفصیل سے یہ ظاہر ہو گیا کہ امام احمد رضا بریلوی رحمہ اللہ تعالیٰ نے ناموسِ رسالت کی پاسداری کا کماحقہٗ فریضہ ادا کیا اور علماءِ دیوبند کا اصرار ہے کہ ان کے اکابر کی عزت پر حرف نہیں آنا چاہیے، خواہ وہ کچھ کہتے اور لکھتے رہیں، اس مقام پر پہنچ کر یہ کہنے کی ضرورت نہیں رہتی کہ حق پر کون ہے۔ یہ بھی معلوم ہو گیا کہ بریلوی اور دیوبندی نزاع کی اصل بنیاد یہ عبارات ہیں نہ کہ فروعی مسائل، مولانا مودودی اس امر کو تسلیم کرتے ہوئے ایک مکتوب میں لکھتے ہیں:

"جن بزرگوں کی تحریروں کے باعث بحث و مناظرہ کی ابتدا ہوئی وہ تو اب مرحوم ہو چکے اور اپنے رب کے حضور حاضر ہو چکے مگر افسوس ہے کہ جو تلخی اور گرمی آغاز میں پیدا ہوئی دونوں طرف سے اس میں اضافہ ہو رہا ہے۔"[2]

مودودی صاحب یہ تلقین فرما رہے ہیں کہ اب نزاع کو جانے بھی دو، نزاع کھڑا کرنے والے تو اگلے جہان میں پہنچ چکے ہیں، حالانکہ نزاع ان "بزرگوں" کی ذات سے نہیں تھا، وجہِ مخاصمت تو یہ عبارات تھیں جو اب بھی من و عن موجود ہیں، جب تک اُن کے بارے میں متفقہ فیصلہ نہیں ہو جاتا۔

[1] مرتضیٰ حسن دربھنگی: اشد العذاب، ص ۱۳ — [2] ماہنامہ ... یادگار رضا، حصہ دوم، ص ۱۰۰

نزاع کے خاتمے کی کوئی صورت دکھائی نہیں دیتی۔

۱۳۲۴ھ میں امام احمد رضا خاں بریلوی رحمہ اللہ تعالیٰ نے المعتمد المستند کا وہ حصہ جو فتوٰی پر مشتمل تھا حرمین طیبین کے علماء کی خدمت میں پیش کیا جس پر وہاں کے ۳۵ جلیل القدر علماء نے زبردست تقریظیں لکھیں اور واشگاف الفاظ میں تحریر کیا کہ مرزائے قادیانی کے ساتھ ساتھ افراد مذکورہ بلاشک و شبہ دائرۂ اسلام سے خارج ہیں اور امام احمد رضا بریلوی قدس سرہٗ کو حمایت دین کے سلسلے میں بھرپور خراج تحسین پیش کیا، علمائے حرمین کریمین کے یہ فتوے "حسام الحرمین علی منحر الکفر والمین ۱۳۲۴ھ" کے نام سے شائع کر دیئے گئے۔

بجائے اس کے کہ گستاخانہ عبارات سے رجوع کیا جاتا علمائے دیوبند کی ایک جماعت نے مل کر ایک رسالہ "المہند المفند" ترتیب دیا جس میں کمال چابکدستی سے یہ ظاہر کیا کہ ہمارے عقاید وہی ہیں جو اہل سنت و جماعت کے ہیں، حالانکہ باعثِ نزاع عبارات متعلقہ کتابوں میں بدستور موجود تھیں۔ صدر الافاضل حضرت مولانا سید محمد نعیم الدین مراد آبادی قدس سرہٗ نے "التحقیقات لدفع التلبیسات" لکھ کر اس تلبیس کاری کی قلعی کھول دی۔

حسام الحرمین کا اثر زائل کرنے کے لیے علماءِ دیوبند نے یہ شوشہ چھوڑا کہ یہ فتوے علماءِ حرمین کو مغالطہ دے کر حاصل کیے گئے ہیں کیونکہ اصل عبارات اُردو میں تھیں، ہندوستان (متحدہ پاک و ہند) کے علماء میں سے کوئی بھی حسام الحرمین کا مؤید نہیں ہے، اس پروپیگنڈے کے دفاع کے لیے شیر بیشۂ اہل سنت مولانا حشمت علی خان رضوی رحمہ اللہ تعالیٰ نے متحدہ پاک و ہند کے اڑھائی سو سے زیادہ نامور علماء کی حسام الحرمین کی تصدیقات "الصوارم الہندیہ" کے نام سے شائع کر دیں۔

دیوبندی مکتبِ فکر سے تعلق رکھنے والے علماء اب بھی عام طور پر عوام کو یہ تاثر دینے کی کوشش کرتے ہیں کہ مولانا احمد رضا خان صاحب بریلوی نے بلاوجہ اکابر دیوبند کی تکفیر کی تھی حالانکہ وہ صحیح معنوں میں مسلمان اور اسلام کے خادم تھے اور "المہند" ایسی کتابوں کی بڑھ چڑھ کر اشاعت کرتے ہیں ان حالات میں حسام الحرمین کے شائع کرنے کی ضرورت شدت سے محسوس کی جا رہی تھی تاکہ اختلاف کا صحیح پس منظر سامنے آجائے اور کسی کے لیے مغالطہ آمیزی کی گنجائش نہ رہے، مکتبۂ نبویہ نے اپنی روایات کے مطابق حسام الحرمین کو شائع کر کے اس ضرورت کو پورا کر دیا ہے۔

۲۲ رمضان المبارک ۱۳۹۵ھ | محمد عبد الحکیم شرف قادری
۳۰ ستمبر ۱۹۷۵ء | لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

سلام ہماری طرف سے اور اللہ کی رحمت اور اُسکی برکتیں ہمارے سردار امن والے شہر
مکہ معظمہ کے عالموں اور ہمارے پیشواؤں سید المرسلین صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے شہر مدینہ طیبہ
کے فاضلوں پر اللہ تعالیٰ درود وسلام و برکت نازل کرے ہمارے نبی اور سب انبیاء پر پھر آپکی
آستانہ بوسی کے بعد آپکی جناب میں عرض ہے ایسی عرض جیسے کوئی حاجتمند لیے ہوا ستم دیدہ گرفتا
دل شکستہ عظمت والے کریموں ہنما والے رحیموں سے عرض کرے جنکے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ
بلا و رنج دور فرماتا اور انکی برکت سے خوشی و سودمندی بخشتا ہے یہ کہ مذہب اہلسنت ہندوستان
میں غریب ہے اور فتنوں اور محنتوں کی تاریکیاں سبب کثرت ہیں اور شر غالب اور کام نہایت دشوار
تو سنی اپنے دین پر صبر کرنیوالا ایسا ہے جیسے آگ مٹھی میں رکھنے والا تو آپ جیسے سرداروں
پیشواؤں کریموں کے ذمہ بہت بہ مدد دین اور تذلیل مفسدین واجب ہے جب تلواروں سے
نہیں تو قلموں سے سہی فریاد فریاد اے خدا کے لشکرو نبی صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی فوج کے
سوارو ہماری مدد کرو اپنی روشنائی سے اور دفع دشمناں کیلئے سامان مہیا کرو اس سختی میں جو کہ

کو قوت دُو اور ان امور کے ظاہر کرنے میں بقدر قدرت ایک آسان بات یہ ہے کہ ہمارے
شہروں کے علماء سے ایک مرد نے جو ہمارے سرداروں اور علمائے کی زبان پر لقب عالم
اہلسنت و جماعت سے ملقب ہے اپنی جان کو ان گمراہیوں اور قباحتوں کے دفع میں وقف
کر دیا کتابیں تصنیف کیں اور رسالات تالیف کئے اُسکی تصنیفیں قوموں نے اندھوں میں جن سے
دین کیلئے زینت اور رنگ کا دو ہونا ہے انہیں سے المعتمد المنتقد کی شرح المعتمد المستند ہے
اُسکی ایک مبحث شریف میں اُن کفری بدعات کے اصول پر کلام کیا ہے جو آج ہندوستان
میں شائع ہو رہی ہیں اُس مبحث میں سے ہم بعض فرقوں کا ذکر اُسی کی عبارت میں آپ حضرات
پر عرض کرتے ہیں تاکہ حضرات کی نگاہ و تصدیق سے مشرف ہو اور سنت شاد ماں و مسرور
ہو اور حضرات کی تصحیح و تحقیق کی برکت سے مذہب اہلسنت ہر شکل و شبہ سے ہو اور صاف
ذکر فرمائیے کہ وہ سرداران گمراہی جنکا ذکر اس مبحث میں کیا ہے آیا ایسے ہی ہیں جیسا مصنف
نے کہا ہے تو جو حکم اسمیں اس نے لگایا سزاوار قبول ہے یا اُن لوگوں کا فر کہنا جائز نہیں
نہ عوام کو اُن سے بچانا اور نفرت دلانا روا ہے۔ اگرچہ وہ ضروریاتِ دین کا انکار کریں۔
اور اللہ رب العلمین اور اُسکے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم محبوب الٰہین کو بُرا کہیں اور اپنا یہ اہانت بھرا کلام
چھاپیں اور شائع کریں۔ اسلئے کہ وہ عالم و مولوی ہیں اگرچہ وہابی ہیں تو انکی تعظیم شرعاً
واجب ہے اگرچہ اللہ و رسول کو گالیاں دیں جیسا کہ بعض جاہلوں کا گمان ہے جنکے دلوں میں
ایمان مستقر نہ ہوا اور اے ہمارے سردارو اپنے رب عزوجل کے دین کی مدد کو بیان فرمائیے کہ
یہ لوگ جنکا نام مصنف نے لیا اور اُنکا کلام نقل کیا اور وہاں یہ ہیں کچھ اُنکی کتابیں جیسے
قادیانی کی اعجاز احمدی اور ازالۃ الاوہام اور فتوائے رشید احمد گنگوہی کا فوٹو اور براہین قاطعہ
کہ در حقیقت اسی گنگوہی کی ہے اور نام کیلئے اُسکے شاگرد خلیل احمد انبیٹھی کی طرف
نسبت ہے اور اشرف علی تھانوی کی حفظ الایمان کہ ان کتابوں کی عبارات مردودہ پر اقیاز کیلئے
خط کھینچ دیئے گئے ہیں۔ آیا یہ لوگ اپنی ان باتوں میں ضروریاتِ دین کے منکر ہیں۔

اگر منکر ہیں اور مرتد کافر ہیں تو آیا مسلمان پر فرض ہے کہ انہیں کافر کہے جیسا کہ تمام منکران ضروریات دین کا حکم ہے جنکے بارے میں علمائے معتمدین نے فرمایا جو انکے کفر و عذاب میں شک کرے خود کافر ہے جیسا کہ شفاء امام و بزازیہ و مجمع الانہر و در مختار وغیرہا روشن کتابوں میں ہے اور جو انہیں شک کرے یا انہیں کافر کہنے میں تامل کرے یا انکی تعظیم کرے یا انکی تحقیر منع کرے تو شرع میں ایسے شخص کا کیا حکم ہے آپ حضرات بحیثیت فضل خدا مسلمانوں پر احکام دین کا افاضہ فرماتے رہیں۔ اور درود و سلام نازل ہو تمام رسولوں کے سردار محمد صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور ان کے آل و اصحاب سب پر۔

المعتمد المستند میں

اولاً یہ تحقیق کی کہ بدعت کفریہ والا یعنی ہر وہ شخص کہ دعوی اسلام کے ساتھ ضروریات دین میں سے کسی چیز کا منکر ہو یقیناً کافر ہے اسکے پیچھے نماز پڑھنا اور اسکے جنازے کی نماز پڑھنے اور اسکے ساتھ شادی بیاہ کرنے اور اس کے ہاتھ کا ذبیحہ کھانا اور اسکے پاس بیٹھنے اور اس سے بات چیت کرنا اور تمام معاملات میں اسکا حکم بعینہٖ وہی ہے جو مرتدوں کا حکم ہے جیسا کہ کتب مذہب مثل ہدایہ و غرر و ملتقی الابحر و در مختار و مجمع الانہر و شرح نقایہ برجندی و فتاوی ظہیریہ و طریقہ محمدیہ و حدیقہ ندیہ و فتاوی عالمگیری وغیرہا متون و شروح و فتاوی میں تصریح ہے اس تحقیق کے بعد یہ عبارت لکھی اور چاہیئے کہ ہم گنائیں ان اشقیا میں سے بعض فرقے جو ہمارے شہروں اور زمانہ میں پائے جاتے ہیں۔ اس لئے کہ فتنے سخت مصیبت رساں ہیں اور ظلمتیں گھنگھور گھٹا کی طرح چھائی ہوئی ہیں اور زمانہ کی وہ حالت ہے جیسی صادق مصدوق صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے خبر دی تھی کہ آدمی صبح کو مسلمان ہوگا اور شام کو کافر اور شام کو مسلمان ہے اور صبح کو کافر والعیاذ باللہ تعالیٰ تو ان کافر فرقوں کے کفر بتا دینا ہی لازم ہے جو اسلام کے نام کو اپنا پردہ بنائے ہوئے ہیں

ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم

اُن میں سے ایک فرقہ مرزائیہ ہے اور ہم نے انکا نام غلامیہ رکھا ہے غلام احمد قادیانی کی طرف نسبت۔ وہ ایک دجّال ہے جو اس زمانہ میں پیدا ہوا کہ ابتداءً مثیلِ مسیح ہونے کا دعویٰ کیا اور واللہ اُس نے سچ کہا کہ وہ مسیح دجّال کذّاب کا مثیل ہے پھر لمبے اور اونچی چڑھی اور وحی کا ادعا کیا اور واللہ وہ اس میں بھی سچا ہے اسلئے کہ اللہ تعالیٰ ؔ زبارہ شیاطین فرماتا ہے ایک اُن کا دوسرے کو وحی کرتا ہے بناوٹ کی بات دھوکے کی۔ رہا اُس کا اپنی وحی کو اللہ سبحٰنہ کی طرف نسبت کرنا اور اپنی کتاب براہین غلامیہ کو اللہ تعالیٰ کی کتاب بتانا یہ بھی شیطان ہی کی وحی سے ہے کہ لے مجھے سے اور نسبت کر رب العٰلمین کی طرف پھر دعویٰ نبوت و رسالت کی صاف تصریح کر دی اور لکھدیا کہ اللہ وہی ہے جس نے اپنا رسول قادیان میں بھیجا اور زعم کیا کہ ایک آیت اُسپر یہ وحی ہوئی کہ ہم نے اسے قادیان میں اُتارا اور حق کے ساتھ اُترا اور زعم کیا کہ وہی وہ احمد ہے۔ جن کی بشارت عیسیٰ علیہ الصلاۃ والسلام نے دی تھی اور اُن کا یہ قول جو قرآن مجید میں مذکور ہے۔ میں بشارت دیتا آیا ہوں اُس رسول کی جو میرے بعد تشریف لانے والے ہیں جنکا نام پاک احمد ہے اس سے میں ہی مراد ہوں اور زعم کیا کہ اللہ تعالیٰ نے اُس سے کہا ہے کہ اس آیت کا مصداق تو ہی ہے کہ اللہ وہ ہے جسنے اپنے رسول کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا تاکہ اُسے سب دینوں پر غالب کرے پھر اپنے نفس لئیم کو بہت انبیاء و مرسلین علیہم الصلاۃ والتسلیم سے افضل بتانا شروع کیا اور گروہ انبیاء علیہم السلام سے کلمۃ خدا و مسیح خدا و رسولِ خدا عزوجل عیسیٰ علیہ الصلاۃ والسلام کو تنقیصِ شان کیلئے خاص کر کے کہا ؎ ابن مریم کے ذکر کو چھوڑو۔ اُس سے بہتر غلام احمد ہے اور جب اُس کمبخت سے مواخذہ ہوا کہ تو اپنے آپ کو رسولِ خدا عیسیٰ علیہ الصلاۃ والسلام کا مثیل بتاتا ہے تو وہ عقل کو حیران کر دینے والے معجزے کہاں ہیں جو عیسیٰ علیہ الصلاۃ والسلام کیا کرتے تھے۔ جیسے مُردوں کو جلانا اور مادر زاد اندھے اور بدن بگڑے کو اچھا کرنا اور مٹی سے پرند کی صورت بنانا

پھر اُسمیں پھونک مارنا اُسکا حکم خدا عزوجل سے پرندہ ہو جانا تو اس کا یہ جواب دیا کہ عیسٰے
یہ باتیں مسمریزم سے کرتے تھے کہ انگریزی میں ایک قسم کے شعبدے کا نام ہے اور لکھا کہ میں
ایسی باتوں کو مکروہ نہ جانتا تو میں بھی کر دکھاتا اور عیسٰے کو پیشگوئی کرنے کی عادت اُسے جڑی
ہوئی تھی اور پیشگوئیوں میں اُسکا جھوٹ نہایت کثرت سے ظاہر ہوتا ہے تو اپنی اس
بیماری کی یہ دوا نکالی کہ پیشگوئیاں جھوٹی ہو جانا کچھ نبوت کے منافی نہیں کہ پہلے چار سو انبیا
کی پیشگوئیاں جھوٹی ہو چکی ہیں اور سب میں زیادہ جسکی پیشگوئیاں جھوٹی ہوئیں عیسٰی ہیں علیہ
الصلاۃ والسلام اور یوہیں شقاوت کی سیڑھیاں چڑھتا گیا یہانتک کہ نہیں جھوٹی پیشگوئیوں سے
واقعہ حدیبیہ کو گنا دیا تو اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو اسپر جسنے ایذا دی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اور
اللہ تعالیٰ کی لعنت اُسپر جسنے کسی نبی کو ایذا دی اور اللہ تعالےٰ کی درودیں اور برکتیں اور سلام اُسکے
انبیا علیہم الصلاۃ والسلام پر۔ اور جبکہ اُسنے چاہا کہ مسلمان زبردستی اُسکو ابن مریم بنا لیں اور
مسلمان اسپر راضی نہ ہوئے اور عیسٰے علیہ الصلوۃ والسلام کے فضائل اُنہوں نے پڑھنا شروع
کئے تو لڑائی کیلئے اُٹھا اور عیسٰی علیہ الصلوۃ والسلام میں عیب اور خرابیاں بتانی شروع کیں۔
یہانتک کہ اُن کی والدہ صدیقہ تک ترقی کی جو صدیقہ ہیں اور غیر طیبہ سے بے علاقہ اور جو اللہ تعالےٰ
اور رسول اللہ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی گواہی سے جنتی ہوئی اور ستھری اور بے عیب ہیں اور تصریح
کردی کہ یہودی جو عیسٰی اور اُنکی ماں پر طعن کرتے ہیں اُنکا ہمارے پاس کچھ جواب نہیں نہ ہم اصلاً انپر رد
کرسکتے ہیں اور اُن پاک بتول کو اپنی طرف سے اپنے خبیث مسالوں پر بیجا وہ عیب لگائے کہ
مسلمان پر جنکا نقل کرنا بھی گراں ہے اور تصریح کردی کہ عیسٰی کی نبوت پر کوئی دلیل نہیں بلکہ متعدد دلیلیں انکے
بطلانِ نبوت پر قائم ہیں پھر اس خوف سے کہ تمام مسلمان اُس سے نفرت کر جائینگے یوں اپنے کفر پر پردہ ڈالا
کہ ہم اُنہیں صرف اسوجہ سے نبی مانتے ہیں کہ قرآن مجید نے انہیں انبیا میں شمار کر دیا ہے پھر پلٹ گیا اور
بولا کہ انکی نبوت کا ثبوت ممکن نہیں اور اُسکے اس قول پر جیسا کہ دیکھتے ہو قرآن عظیم کا بھی
جھٹلانا ہے کہ اُسنے ایسی بات منوائی جسکے بطلان پر دلائل قائم ہیں اسکے سوا اُسکے کفریات ملعونہ اور بہت ہیں۔

Hussam-ul-Haramain (Fatwas against Wahabi)

اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو اُس سے اور تمام دجالوں کے شر سے پناہ دے۔ دوسرا فرقہ وہابیہ
امثالیہ (یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چھ یا سات مثل موجود ماننے والے) اور
خواتمیہ (یعنی نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بعد اور طبقات زمین میں بھی خاتم النبیین موجود جاننے
والے) ہو ہم سابق میں اُنکا احوال و اقوال اور یہ کہ وہ تھے اور نہ ہے بیان کر چکے ہیں اور
وہ کئی قسم ہیں ایک امیریہ امیر حسن و امیر احمد سہسوانیوں کی طرف منسوب اور نذیریہ نذیر حسین
دہلوی کی طرف منسوب اور قاسمیہ قاسم نانوتوی کی طرف منسوب جسکی تحذیر الناس ہے اور
اُس نے اپنے اس رسالہ میں کہا ہے بلکہ بالفرض آپکے زمانہ میں بھی کہیں اور کوئی نبی ہو جب
بھی آپکا خاتم ہونا بدستور باقی رہتا ہے بلکہ اگر بالفرض بعد زمانہ نبوی بھی کوئی نبی پیدا ہو تو بھی خاتمیت
محمدی میں کچھ فرق نہ آئیگا عوام کے خیال میں تو رسول اللہ کا خاتم ہونا بایں معنی ہے کہ آپ سب میں آخر
نبی ہیں مگر اہل فہم پر روشن کہ تقدم یا تاخر زمانہ میں بالذات کچھ فضیلت نہیں الخ حالانکہ فتاویٰ تتمہ
اور الاشباہ والنظائر وغیرہما میں تصریح فرمائی کہ اگر محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو سب سے پچھلا نبی نہ جانے
تو مسلمان نہیں اسلئے کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا آخر الانبیاء ہونا سب انبیاء سے
زمانہ میں پچھلا ہونا ضروریات دین سے ہے اور یہ وہی نانوتوی ہے جسے محمد علی کانپوری ناظم ندوہ نے
حکیم امت محمدیہ کا لقب دیا۔ پاک ہے اُسے جو دلوں اور آنکھوں کو پلٹتا ہے ولا حول ولا قوۃ الا باللہ
العلی العظیم۔ تو یہ سرکش شیطان کے چیلے آنکھ اس مصیبت عظیم میں سب شریک ہیں اگرچہ آپس میں مختلف
ٹولیوں میں پھوٹے ہوئے ہیں جو شیطان فریب کی راہ سے ان کے دلوں میں ڈالتا
ہے اور اُن کی تفصیل متعدد رسالوں میں ہو چکی۔ تیسرا فرقہ وہابیہ کذابیہ رشید احمد
گنگوہی کے پیرو پہلے تو اس نے اپنے پیر طائفہ اسمٰعیل دہلوی کے اتباع سے اللہ
عزوجل پر یہ افترا باندھا۔ کہ اُس کا جھوٹا ہونا بھی ممکن ہے اور میں نے اُس کا
یہ بیہودہ بکنا ایک مستقل کتاب میں رد کیا جس کا نام سبحٰن السبوح عن عیب کذب مقبوح
رکھا اور میں نے یہ کتاب بصیغۂ رجسٹری اُسکی طرف اور اُس پر بھیجی۔ اور بذریعہ ڈاک

اُسکے پاس سے رسید آگئی جسے گیارہ برس ہوئے اور مخالفین تین برس خبریں اُڑاتے رہے
کہ جواب لکھا جائیگا لکھ گیا چھاپا جائیگا چھپنے کو بھیجدیا۔ اور اللہ عزوجل اسلئے نہ تھا کہ
دغابازوں کے مکر کو راہ دکھاتا تو وہ کھڑے ہوسکے نہ کبھی منہ پانے کے قابل تھے اور
اب کہ اللہ تعالیٰ نے اُسکی آنکھیں بھی اندھی کردیں جسکی ہئے کی آنکھیں پہلے سے پھوٹ چکی
تھیں۔ تو اب جواب کی اُمید کہاں اور کیا خاک کے نیچے سے مُردے جھگڑنے آئینگا
پھر تو ظلم و گمراہی میں اس کا یہاں تک بڑھا کہ اپنے ایک فتوے میں رجو اُس
کا مُہری دستخطی میں نے اپنی آنکھ سے دیکھا جو بمبئی وغیرہ میں بارہا مع رد کے چھپا
صاف لکھ گیا کہ جو اللہ سبحٰنہٗ وتعالیٰ کو بالفعل جھوٹا مانے اور تصریح کرے کہ معاذ اللہ تعالیٰ
اللہ تعالیٰ جھوٹ بولا اور یہ بڑا عیب اُس سے صادر ہو چکا تو اُسے کفر بالائے طاق
گمراہی درکنار فاسق بھی نہ کہو اسلئے کہ بہت سے امام ایسا ہی کہہ چکے ہیں جیسا اُس نے
کہا اور بس نہایت کار یہ ہے کہ اُس نے تاویل میں خطا کی تو لا الٰہ الا اللہ اللہ عزوجل کے
امکانِ کذب ماننے کا بُرا انجام دیکھو کیونکر وقوعِ کذب ماننے کی طرف کھینچ لیگیا۔ یونہی سنت
الٰہیہ جل وعلا چلی آئی ہے الخ یہی ہیں وہ جنہیں اللہ تعالیٰ نے بہرا کیا۔ اور اُن کی
آنکھیں اندھی کردیں ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم جو تھا فرقہ وہابیہ شیطانیہ
اور وہ رافضیوں کے فرقہ شیطانیہ کی طرح ہیں وہ شیطان الطاق کے پیرو تھے۔ اور یہ
شیطان آفاق ابلیس لعین کے پیرو ہیں اُسے یہی اسی تکذیب خدا کی نیز انگنگوہی کے
دُم چھلے ہیں کہ اُس نے اپنی کتاب براہین قاطعہ میں تصریح کی اور خدا کی قسم وہ قطع
نہیں کرتی مگر اُن چیزوں کو جن کے جوڑنے کا اللہ عزوجل نے حکم فرمایا ہے کہ اُن کے
پیر ابلیس کا علم نبی صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے علم سے زیادہ ہے اور یہ اُس کا بُرا قول خود

اُسکے بد الفاظ میں شکستہ پریوں ہے شیطان و ملک الموت کو یہ وسعت نص سے ثابت ہوئی۔
فخرِ عالم کی وسعتِ علم کی کونسی نص قطعی ہے کہ جس سے تمام نصوص کو رد کرکے ایک شرک ثابت کرتا ہے

اور اس سے پہلے لکھا کہ شرک نہیں تو کونسا ایمان کا حصہ ہے۔

فریاد ہے مسلمانو فریاد ہے وہ جو سید المرسلین صلے اللہ تعالیٰ علیہ وعلیہم اجمعین وبارک وسلم پر ایمان رکھتے ہوئے دیکھو یہ جو دعویٰ کرتا ہے کہ علم و پختہ کاری میں اونچے پائے پہ ہے اور ایمان و معرفت میں ید طولیٰ رکھتا ہے اور اپنے دم چھلوں میں قطب ارشاد و غوث زمانہ کہلاتا ہے کیسی منہ بھر کے گالی دے رہا ہے محمد رسول اللہ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اور اپنے پیر ابلیس کی وسعت علم پر تو ایمان لاتا ہے اور وہ جنہیں اللہ عزوجل نے سکھا دیا جو کچھ وہ نہ جانتے تھے اور اللہ عزوجل کا فضل اُن پر عظیم ہے وہ جنکے سامنے ہر چیز روشن ہو گئی اور انہوں نے ہر چیز پہچان لی اور جو کچھ آسمانوں اور زمینوں میں ہے جان لیا اور مشرق و مغرب میں جو کچھ ہے سب جان لیا اور تمام اگلوں پچھلوں کا علم انہیں حاصل ہوا جیسا کہ ان تمام باتوں پر بکثرت احادیث میں تصریح فرمائی اُنکے حق میں یوں کہتا ہے کہ انکی وسعت علم میں کونسی نص ہے کیا یہ علم ابلیس پر ایمان اور علم محمد صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ کفر نہ ہوا اور بیشک نسیم الریاض شرح شفا رحمہا اللہ کی اصل نص کتاب میں گزر چکا ہے کہ جو کسی کا علم حضور اقدس صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے علم سے زیادہ بتائے اُسنے بیشک حضور اقدس صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو عیب لگایا اور حضور کی شان گھٹائی تو وہ گالی دینے والا ہے اور اُسکا حکم وہی ہے جو گالی دینے والے کا ہے اصلا فرق نہیں اس میں سے ہم کسی صورت کا استثنا نہیں کرتے اور ان تمام احکام پر صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے زمانے سے ابتک اجماع چلا آیا ہے میں کہتا ہوں اللہ کے مہر کر دینے کا اثر دیکھو کیونکر آنکھیارا اندھا ہو جاتا ہے اور الو حق چھوڑ کر چوپٹ ہو ناپسند کرتا ہے ابلیس کیلئے تو زمین کے علم محیط پر ایمان لاتا ہے اور جب محمد رسول اللہ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ذکر آیا تو کہتا ہے یہ شرک ہے حالانکہ شرک تو اسی کا نام ہے کہ اللہ عزوجل کیلئے کوئی شریک ٹھہرایا جائے تو جو چیز کہ مخلوق میں سے کسی ایک کیلئے ثابت کرنا شرک ہو تو تمام جہان میں جس کے لئے ثابت کیجائے یقیناً شرک ہوگا کہ اللہ کا کوئی شریک نہیں ہو سکتا تو دیکھو ابلیس لعین کو اللہ عزوجل کا کیا شریک ہوگا کیسا ایمان رکھتا ہے شرکت تو محمد رسول اللہ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے منتفی ہے۔ پھر

غضب الٰہی کا گھٹا ٹوپ اُسکی آنکھوں پر۔ دیکھو علم محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں تو نص مانگتا ہے، اور نص پر بھی راضی نہیں جبتک قطعی نہ ہو اور جب حضور اقدس صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے علم کی نفی پر آیا تو خود اسی بحث میں ملنگ پراس ذلت دینے والے کفر سے چھ سطر پہلے ایک باطل روایت کی سند پکڑی جسکی دین میں بالکل اصل نہیں اور اُن کی طرف اُسکی جھوٹی نسبت کر رہا ہے جنہوں نے اُسے روایت نہ کیا بلکہ اُس کا صاف رَد کیا۔ کہ کہتا ہے شیخ عبدالحق روایت کرتے ہیں کہ مجھکو دیوار کے پیچھے کا بھی علم نہیں۔ حالانکہ شیخ نے مدارج النبوۃ میں یوں فرمایا ہے۔ یہاں یہ اشکال پیش کیا جاتا ہے۔ کہ بعض روایات میں آیا کہ نبی صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے یوں فرمایا میں تو ایک بندہ ہوں اس دیوار کے پیچھے کا حال مجھے معلوم نہیں اس کا جواب یہ ہے کہ یہ قول محض بے اصل ہے اس کی روایت صحیح نہ ہوئی دیکھو کیسی لَا تَقرَبُوا الصَّلٰوۃَ سے دلیل لایا اور اَنتُم سُکٰرٰی کو چھوڑ گیا۔ اسی طرح امام ابن حجر نے فرمایا اس کی کچھ اصل نہیں اور امام ابن حجر مکی نے افضل القریٰ میں فرمایا اسکی کوئی سند نہ پہچانی گئی۔ اور میں نے اُسکے یہ دونوں قول یعنی وہ جو اُس نے تکذیب الٰہی عز جلالہ و تنقیص علم رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا وبال اپنے سر لیا اُسکے بعض شاگردوں اور مریدوں کے سامنے پیش کئے۔ تو اُس نے میرا خلاف کیا اور بولا بھلا ہمارے پیر کہیں ایسے کفر بک سکتے ہیں۔ تو میں نے اُسے کتاب دکھائی اور اُس کے کفر کا پردہ کھولا۔ تو مجبور ہو کر اُسے یہ کہنا پڑا کہ یہ کتاب میرے پیر کی نہیں۔ یہ تو اُن کے شاگرد خلیل احمد انبٹھی کی ہے۔ میں نے کہا اُس نے اُس پر تقریظ لکھی۔ اور اُسنے کتاب مستطاب اور تالیف نفیس کہا۔ اور اللہ تعالیٰ سے دُعا کی کہ اُسے قبول کرے اور کہا یہ براہین قاطعہ اپنے مصنف کی وسعت علم اور وسعت ذکاء و فہم و حسن تقریر و بہائے تحریر پر دلیل واضح ہے۔ تو اُس کا مرید بولا کہ شاید انہوں نے یہ کتاب ساری نہ دیکھی۔

کہیں کہیں متفرق جگہ سے کچھ دیکھی اور اپنے شاگرد کے علم پر بھروسا کیا میں نے کہا یوں نہیں
بلکہ اُس نے اسی تقریظ میں تصریح کی ہے کہ اس نے یہ کتاب اول سے آخر تک دیکھی۔ بولا۔ شاید
اُنہوں نے غور سے نہ دیکھی ہوگی میں نے کہا ہشت۔ بلکہ اُس نے تصریح کی ہے کہ میں نے
اسے بغور دیکھا۔ اور تقریظ میں اُس کی عبارت یہ ہے۔ احقر الناس رشید احمد گنگوہی نے
اس کتاب مستطاب براہین قاطعہ کو اول سے آخر تک بغور دیکھا۔ انتہیٰ۔ تو دنگ
ہو کر رہ گیا۔ ناحق جھگڑنے والا اور اللہ تعالیٰ ہٹ دھرموں کا مکر نہیں چلنے دیتا۔ اور
اس فرقہ وہابیہ شیطانیہ کے بڑوں میں ایک اور شخص اسی گنگوہی کے دم چھلوں میں ہے،
جسے اشرف علی تھانوی کہتے ہیں اُس نے ایک چھوٹی سی رسلیا تصنیف کی کہ چار ورق کی بھی نہیں۔
اور اس میں تصریح کی کہ غیب کی باتوں کا جیسا علم رسول اللہ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو ہے ایسا تو ہر بچے
اور ہر پاگل بلکہ ہر جانور اور ہر چارپائے کو حاصل ہے اور اُس کی ملعون عبارت یہ ہے آپ کی ذات مقدسہ
پر علم غیب کا حکم کیا جانا اگر بقول زید صحیح ہو تو دریافت طلب یہ امر ہے کہ اس غیب سے مراد بعض غیب ہے
یا کل غیب اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں تو اس میں حضور کی کیا تخصیص ہے ایسا علم غیب تو زید و عمرو
بلکہ ہر صبی و مجنون بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کیلئے بھی حاصل ہے۔ الی قولہ اور اگر تمام علوم غیب
مراد ہیں اس طرح کہ اس کی ایک فرد بھی خارج نہ رہے تو اس کا بطلان دلیل نقلی و عقلی سے ثابت
ہے۔ میں کہتا ہوں اللہ تعالیٰ کی مہر کا اثر دیکھو یہ شخص کیسی برابری کر رہا ہے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم اور چنین و چناں میں اور کیونکر اتنی سی بات اُس کی سمجھ میں نہ آئی کہ زید و عمرو
اور اس شیخی بگھارنے والے کے یہ بڑے جنکا اس نے نام لیا۔ انہیں غیب کی کوئی بات
معلوم ہوگی بھی تو محض بطور ظن حاصل ہوگی امور غیب پر علم یقینی تو اصالۃً خاص انبیا علیہم
الصلوٰۃ والسلام کو ملتا ہے اور غیر انبیاء کو جن امور غیب پر یقین حاصل ہوتا ہے تو انبیاء ہی کے
بتانے سے ملتا ہے علیہم الصلاۃ والسلام نہ کسی اور کے۔ کیا تو نے اپنے رب کو نہ دیکھا کیا ارشاد
فرماتا ہے کہ اللہ کی یہ شان نہیں کہ تم کو اپنے غیب پر مطلع کر دے۔ ہاں اللہ تعالیٰ

اسکے لئے اپنی مشیت کے موافق اپنے رسولوں کو چُنتا ہے اور اُسی نے فرمایا عزت والا
وہ فرمانے والا اللہ غیب کا جاننے والا ہے تو اپنے غیب کسی کو مسلط نہیں کرتا سوا اپنے
پسندیدہ رسولوں کے۔ دیکھو اس شخص نے کیسا قرآنِ عظیم کو چھوڑا اور ایمان کو رخصت کیا
اور بیٹھا پوچھنے بیٹھا کہ نبی اور جانوروں میں کیا فرق ہے ایسے ہی اللہ مہر لگا دیتا ہے ہر مغرور بڑے
دغاباز کے دل پر۔ پھر خیال کرو اس نے کیونکر مطلق علم اور علم مطلق میں حصر کر دیا۔ اور ایک دو
حرف جاننے اور اُن علموں میں جنکے لئے حد نہ شمار کچھ فرق نہ جانا تو اُس کے نزدیک
فضیلت اسی میں منحصر ہو گئی کہ پورا احاطہ ہو اور فضیلت کا سلب واجب ہوا ہر اُس کمال
سے جس میں کچھ بھی باقی رہ جائے تو غیب اور شہادت کی کچھ تخصیص نہ رہی، مطلق علم کی
فضیلت کا سلب انبیا علیہم الصلاۃ والسلام سے واجب ہوا اور علم غیب میں جاری کرنے
سے مطلق علم میں اُسکی تقریرِ خبیث کا جاری ہونا زیادہ ظاہر ہے کہ ہر آدمی و جانور کے لئے
بعض اشیاء کا مطلق علم حاصل ہونا اُنہیں علم غیب حاصل ہونے سے زائد روشن ہے، پھر میں
کہتا ہوں ہرگز کبھی تو نہ دیکھے گا کہ کوئی شخص محمد صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان
گھٹائے اور وہ اُنکے رب جل وعلا کی تعظیم کرتا ہو۔ حاشا خدا کی قسم اُنکی شان وہی گھٹائیگا
جو اُنکے رب تبارک و تعالیٰ کی شان گھٹاتا ہے جیسا کہ اللہ عزوجل نے فرمایا ہے کہ ظالموں
نے قرار واقعی خدا ہی کی قدر نہ پہچانی۔ اس لئے کہ یہ گندی تقریر اگر علم اللہ عزوجل میں
جاری نہ ہو تو وہ قدرتِ الٰہی میں بعینہٖ بغیر کسی تکلیف کے جاری ہے۔ جیسے
کوئی بیدین جو اللہ سبحٰنہ وتعالیٰ کی قدرتِ عامہ کا منکر ہو۔ اس منکر سے کہ علم
محمد صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا انکار رکھتا ہے سیکھ کر یوں کہے کہ اللہ عزوجل کی
ذاتِ مقدسہ پر قدرت کا حکم کیا جانا اگر بقول مسلمانان صحیح ہو۔ تو دریافت طلب
یہ امر ہے کہ اس قدرت سے مراد بعض اشیاء پر قدرت ہے یا کل اشیاء پر اگر بعض پر قدرت
ہونا مراد ہے۔ تو اس میں اللہ عزوجل کی کیا تخصیص ہے۔ ایسی قدرت

تو زید و عمرو بلکہ صبی و مجنون بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کیلئے بھی حاصل ہے اور اگر کل اشیاء پر قدرت مراد
ہے اس طرح کہ اسکی ایک فرد بھی خارج نہ ہو تو اسکا بطلان دلیل نقلی و عقلی سے ثابت ہے کہ اشیا
میں خود ذات باری بھی ہے اور اُسے خود اپنی ذات پر قدرت نہیں ورنہ تحت قدرت ہو جائیگا تو ممکن ہو
جائیگا تو واجب نہ رہیگا تو الٰہ نہ رہیگا تو بکار ہی کو دیکھو کیسی ایک دوسری کی طرف کھینچ کے لیجاتی ہے اور اللہ
کی پناہ جو سارے جہان کا مالک ہے اخیر کلام یہ ہے کہ یہ طائفے جن کے سب کافر مرتد ہیں باجماع امت اسلام سے
خارج ہیں اور بیشک بزازیہ اور درر و غرر اور فتاوی خیریہ اور مجمع الانہر اور درمختار وغیرہا معتمد کتابوں
میں ایسے کافروں کے حق میں فرمایا کہ جو ان کے کفر و عذاب میں شک کرے خود کافر ہے اور شفا شریف
میں فرمایا ہم اُسے کافر کہتے ہیں جو ایسے کو کافر نہ کہے جس نے ملت اسلام کے سوا کسی ملت کا اعتقاد
کیا یا اُنکے بارے میں توقف کرے یا شک لائے اور بحر الرائق وغیرہ میں فرمایا جو بدمذہبوں کی بات کی تحسین
کرے یا کہے کچھ معنی رکھتی ہو یا اس کلام کے کوئی صحیح معنی ہیں اگر اُس کہنے والے کی وہ بات کفر تھی تو یہ جو
اسکی تحسین کرتا ہے یہ بھی کافر ہو جائیگا اور امام ابن حجر نے کتاب الاعلام کی اُس فصل میں جس میں وہ باتیں
گنائی ہیں جنکے کفر ہونے پر ہمارے ائمہ اعلام کا اتفاق ہو فرمایا جو کفر کی بات کہے وہ کافر ہے اور جو اس بات
کو اچھا بتائے یا اُس پر راضی ہو وہ بھی کافر ہے اس حال احتیاط احتیاط اے مٹی اور پانی کے پتلے کہ تمام چیزیں
جو پسند کی جائیں دین اُن سب سے زیادہ عزت والا ہے اور بیشک کافر کی توقیر نہ کی جائیگی اور بیشک گمراہی
سے بچنا سب سے زیادہ اہم ہے اور بیشک ایک شر دوسرے شر کو نہایت کھینچ لانے والا ہے اور بیشک
جن چیزوں کا انتظار کیا جاتا ہے اُن سب میں بدتر دجال ہے اور بیشک اُسکے پیرو ان لوگوں کے پیرووں سے
بھی بہت زیادہ ہونگے اور بیشک اُس کے اچنبے ان کے شعبدوں سے زیادہ ظاہر اور بڑے
ہونگے اور بیشک قیامت سب سے زیادہ سخت تلخ اور سب سے زیادہ کڑوی ہے تو آتش کی طرف
جاگو کہ اُنہا ٹیلوں تک پہنچ گیا اور فربہی سے پھر نا دبلی کی طاقت مگر اسکی توفیق سے میں نے
واسطے اس مقام میں کلام طویل کیا کہ ان باتوں پر تنبیہ کرنا اُن چیزوں میں تھا جو بہت سے بڑھکر مہم
ہیں اور اللہ تعالٰی ہم کو کافی ہے اور کیا اچھا کام بنانے والا اور سب سے بہتر درود اور سب سے کامل تعظیم ہمارے مولٰی

محمد صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور اُن کی تمام آل پر اور سب خوبیاں خدا کو جو مالک سارے جہان کا ہے یہاں تک معتمد المستند کا کلام ختم ہوا۔ یہ ہے وہ جسے ہم نے آپ پر پیش کرنا چاہا اور آپ کے پاس سے ہر خیر و برکت کی اُمید ہے ہمیں جواب افادہ کیجئے۔ اور آپ کے لئے بادشاہ کثیر العطا کی طرف سے بہت ثواب ہے۔ اور درود و سلام ہمارے آقا حق اور اُن کے آل و اصحاب پر روز جزا و شمار تک ۲۱ ذی الحجہ یوم پنجشنبہ ۱۳۲۳ھ مکہ مکرمہ میں لکھا گیا اللہ اس کا شرف و اعزاز زیادہ کرے۔ آمین الٰہی ایسا ہی کر۔

تقریظ دریائے زخار عالم کبیر جلیل القدر علامہ بلند ہمت مرجع مستفیدین سردار کریم بابرکت خلق صاحب فضل و تقدم منقطع بخدا پرہیزگار پاکیزہ صاحب درد دل مکہ معظمہ میں علمائے کرام کے اُستاد حرم محترم شافعیہ کے مفتی سیدنا و مولانا محمد سعید بابصیل اللہ اُن پر اپنے احسانوں سے نہایت وسیع دامن ڈالے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سب خوبیاں اُس خدا کو ہیں جس نے علمائے شریعت محمدیہ کو عالم کی تازگی بنایا اور اُن کی ہدایت اور حق کو واضح کرنے سے شہروں اور بندوں کو بھر دیا اور اُنکی حمایت دین سید المرسلین صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے حضور کی ملت پاکیزہ کی چاردیواری کو دست درازی سے محفوظ فرمایا اور اُنکی روشن دلیلوں سے گمراہ گر بدمذہبوں کی گمراہی کو باطل کر دیا۔ بعد حمد و صلوٰۃ میں نے وہ تحریر دیکھی

جسے اُس علامۂ کامل اُستاد ماہر نے نہایت پاکیزگی سے لکھا جو اپنے نبی صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے دین کی طرف سے جہاد وجدال کرتا ہے یعنی میرے بھائی اور میرے معزز حضرت احمد رضا خاں نے اپنی کتاب مسمّٰی بہ معتمد المستند میں جس میں بدمذہبی و بیدینی کے خبیث سرداروں کا رَد کیا ہے بلکہ وہ ہر خبیث اور مفسد اور ہٹ دھرم سے بدتر ہیں اور مصنّف نے اس رسالہ میں اپنی کتاب مذکور سے کچھ خلاصہ کیا ہے اور اس میں اُن چند فاجروں کے نام بیان کئے ہیں جو اپنی گمراہی کے سبب قریب ہے کہ سب کافروں سے کمینہ تر کافر ہوں میں ہوں تو اللہ اُسے اُس کے بیان پر اور اس پر کہ اس نے انکی خباثتوں اور فسادوں کا پردہ فاش کر دیا عمدہ جزا عطا فرمائے۔ اور اس کی کوشش قبول کرے اور اہل کمال کے دلوں میں اُسکی عظیم وقعت پیدا کرے۔ کہا اسے اپنی زبان سے اور حکم دیا اس کے لکھنے کا اپنے رب سے پوری مرادیں پانے کے امیدوار محمد سعید بن محمد بابصیل نے کہ مکہ معظمہ میں شافعیہ کا مفتی ہے۔ اللہ تعالیٰ اُسے اور اُسکے ماں باپ اور اُستادوں اور دوستوں اور بھائیوں اور سب مسلمانوں کو بخشے۔

تقریظ یکتائے علمائے حقانی یگانۂ کبرائے ربانی قربتوں اور تعریفوں والے عمائد و اکابر کے فخر صاحب زہد و ورع حیرت بخش کمالات کے بزرگ مکہ معظمہ میں خطیبوں اور اماموں کے سردار کجی و فساد کے روکنے والے فیض و ہدایت کے بخشنے والے مولٰنا شیخ ابوالخیر احمد میرداد اللہ عزوجل قیامت تک اُن کا نگہبان ہو

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سب خوبیاں اُس خدا کو کہ اُس نے جسے چاہا فیض و ہدایت سے احسان فرمایا جب بڑی

نعمت ہے اور اُسپر ایسا انفضل کیا کہ جو کچھ اُسکے دل میں آئے اور جو خطرہ گزرے سب حق مطابق تحقیق ہے میں اُسکی حمد کرتا ہوں کہ اُسنے ہمارے نبی صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے علمائے اُمت کو انبیائے بنی اسرائیل کی مانند کیا اور اُنہیں دلیل و حجت قائم کرنیکے ساتھ باریک احکام نکالنے کا ملکہ بخشا اور میں اُسکا شکر بجا لاتا ہوں کہ علما میں جنہوں نے تائید حق کے لئے قیام کیا اللہ نے اُنکے نشان بلند فرمائے اور اُنکے مخالف کو پست کیا کہ اُنہوں نے مشرق و مغرب میں شہرے پلٹے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں ایک اکیلا اُسکا کوئی ساجھی نہیں ایسے بندے کی گواہی جو خالص توحید بولا اور اُسے زمانہ کی گردن میں یکتا حمائل کی طرح کیا اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سردار و آقا محمد صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اُسکے بندے اور رسول ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے سارے جہان کیلئے نور و ہدایت و رحمت کر کے بھیجا اور اُنہیں روشن بیان کے ساتھ بھیجا تاکہ یہ دین خالص اُمت پر کشادہ ہو جائے اللہ تعالیٰ اُن پر درود وسلام بھیجے اور اُن کی آل پر کہ شمع تاباں ہیں۔ اور اُنکے صحابہ پر کہ ہدایت کے ستارے اور موتیوں کی لڑیاں ہیں حمد و صلاۃ کے بعد بیشک وہ علامہ فاضل کہ اپنی آنکھوں کی روشنی سے مشکلوں اور دشواریوں کو حل کرتا ہے احمد رضا خاں جو اسم بامسمےٰ ہے اور اُس کلام کا موتی اُسکے معنی کے جواہر سے مطابقت رکھتا ہے تو وہ باریکیوں کا خزانہ ہے محفوظ گنجینوں سے چُنا ہوا اور معرفت کا آفتاب ہے جو ٹھیک دوپہر کو چمکتا علموں کی مشکلات ظاہر و باطن کا نہ حق کھولنے والا جو اُسکے فضل پر آگاہ ہوئے سزاوار ہے کہ کہے اگلے پچھلوں کیلئے بہت کچھ چھوڑ گئے

زمانے میں میں گرچہ آخر ہوں	وہ لاؤں جو اگلوں سے ممکن نہ تھا
خدا سے کچھ اس کا اچنبا نہ جان	کہ اک شخص میں جمع ہو سب جہان

خصوصاً اُن دلیلوں اور حجتوں اور حق واضح باتوں کے باعث جو اُس نے اس رسالہ سزاوار قبول و تعظیم و اجلال مسمےٰ بہ المعتمد المستند میں ظاہر کیں جن سے اہل کفر و الحاد کی جڑ کھود ڈالی۔ سنئے کہ جو ان اقوال کا معتقد ہو جن کا حال اس رسالہ میں مشرح لکھا ہے وہ بیشک

کافر ہے گمراہ ہے دوسروں کو گمراہ کرتا ہے دین سے نکل گیا ہے جیسے تیر نشانے سے نکل جاتا ہے مسلمانوں کے تمام علماء کے نزدیک جو طریق اسلام و مذہب سنت و جماعت کی تائید کرنیوالے اور بدعت و گمراہی و حماقت والوں کے چھوڑنے والے ہیں تو اللہ تعالیٰ مصنف کو اُن سب مسلمانوں کی طرف سے جو ائمہ ہدایت و دین کے پیرو ہیں جزائے کثیر دے اور اُس کی ذات اور اُسکی تصنیفات سے اگلوں پچھلوں کو نفع بخشے اور وہ رہتی دنیا تک حق کا نشان بلند کرتا اہل حق کو مدد دیتا ہے جب تک صبح و شام ہوا کرے اللہ تعالیٰ اُس کی زندگی سے تمام جہان کو بہرہ مند کرے اور ہمیشہ مدد و عنایات الٰہی کی نگاہ اُس پر ہے قرآن عظیم ہر دشمن و حاسد و بدخواہ کے مکر سے اُسکی حفاظت کرے صدقہ اُنکی وجاہت کا جنکی عزت عظیم ہے جو انبیاء و مرسلین کے ختم کرنیوالے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اُن پر اور اُن کے آل و اصحاب پر درود بھیجے اسے لکھا محتاج الٰہ گرفتار گناہ احمد ابوالخیر بن عبداللہ میرداد نے کہ مسجد الحرام میں علم کا خادم و خطیب و امام ہے +
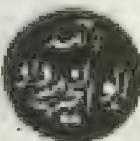
تقریظ پیشوائے علمائے محققین والا ہمت و کبرائے مدققین عظیم المعرفہ ماہر سردار بزرگ صاحب نور عظیم آبرو بارندہ ماہ درخشندہ ناصر سنن فتنہ شکن سابق مفتی حنفیہ جن کی طرف اول سے اب تک طالبان فیض فوج در فوج جاتے ہیں، صاحب عزت و افضال مولانا علامہ شیخ صالح کمال + جلال والا عزت و جمال کے تاج اُن کے سر پر رکھے

بسم اللہ الرحمن الرحیم ؕ

سب خوبیاں اُس خدا کو جس نے آسمان علوم کو علمائے عارفین کے چراغوں سے مزین فرمایا اور اُن کی برکات سے
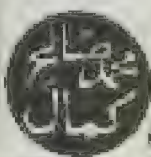
ہمارے لئے ہدایت اور حق واضح کے راستوں کو روشن کر دکھایا ہیں اُسکے احسان و انعام پر اُس کی حمد کرتا ہوں اور اُسکے خاص اور عام فضال پر اُسکا شکر بجالاتا ہوں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں ایک اکیلا اُسکا کوئی شریک نہیں ایسی گواہی کہ اپنے کہنے والے کو نور کے منبروں پر بلند کرے اور کجی و بدکاری وہامنوں کے شبہات کو اُسکے پاس نہ آنے دے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اُسکے بندے اور اُسکے رسول ہیں جنہوں نے ہمارے لئے حجت واضح کر دی اور کشادہ راہ روشن فرمائی الٰہی تو درود اور سلام نازل فرما ان پر اور انکی ستھری پاکیزہ آل پر اور اُنکے فوز و فلاح والے صحابہ اور انکے نیک پیرووں پر قیامت تک بالخصوص اُس عالم علامہ پر کہ فضائل کا دریا ہے اور علمائے عمائد کی آنکھوں کی ٹھنڈک حضرت مولانا محقق زمانے کی برکت احمد رضا خاں بریلوی اللہ تعالیٰ اُسکی حفاظت کرے سلامت رکھے اور ہر بُری اور ناگوار بات سے اُسے بچائے حمد و صلوٰۃ کے بعد اے امام پیشوا تم پر سلام اور اللہ کی رحمت اور اُسکی برکتیں ہمیشہ۔ بیشک آپنے جواب دیا اور بہت ٹھیک بات تحریر میں داد تحقیق دی اور مسلمانوں کی گردنوں میں احسان کی ہیکلیں ڈالیں اور اللہ عزوجل کے یہاں عمدہ ثواب کا سامان کر لیا تو اللہ تعالیٰ آپکو مسلمانوں کے لئے مضبوط قلعہ بنا کر قائم رکھے اور اپنی بارگاہ سے آپکو بڑا اجلا و بلند مقام دے۔ اور بیشک گمراہی کے وہ پیشوا جنکا تم نے نام لیا ایسے ہی ہیں جیسا تم نے کہا اور تم نے اُنکے بارے میں جو کچھ کہا سزاوار قبول ہے تو انکا جو حال تم نے بیان کیا اسپر اُنکا فر و دین سے باہر ہیں ہر مسلمان پر واجب ہے کہ لوگوں کو اُنسے ڈرائے اور اُنسے نفرت دلائے اور اُنکے فاسد راستوں اور کھوٹی راہوں کی مذمت کرے اور مجلسوں میں انکی تحقیر واجب ہے اور انکی پردہ دری امور صواب سے ہے اور خدا اُسپر رحمت کرے جس نے کہا ہے

دین میں جو اختلال ہے ہر کذاب کی پردہ دری	سلسلے بدعتیوں کی جو لائیں عیب باتیں گری
دین حق کی خانقاہیں ہر طرف پاتا گری	گر نہ ہوتی اہل حق و رشد کی جلوہ گری

وہی زیاں کار ہیں۔ وہی گمراہ ہیں وہی ستمگار بھی

کفار ہیں الٰہی اُن پر اپنا سخت عذاب اُتار اور اُنہیں اور جو اُنکی باتوں کی تصدیق کرے ۔ سب کو ایسا کردے کہ کچھ بھاگے ہوئے ہوں کچھ مٹے ہوئے ۔ اے ہمارے رب ہمارے دلوں میں کجی نہ ڈال بعد اسکے کہ تو نے ہمیں سچی راہ دکھائی اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت بخش بیشک تو ہی بہت بخشنے والا ہے اور اللہ تعالیٰ ہمارے سردار محمد صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور انکے آل و اصحاب پر بکثرت درود و سلام بھیجے ۔ سلخ محرم الحرام ١٣٢٤ھ کو اسے اپنی زبان سے کہا اور لکھنے کا حکم دیا مسجد حرام شریف میں علم و علما کے خادم محمد صالح بن علامہ مرحوم حضرت صدیق کمال حنفی سابق مفتی مکہ معظمہ نے اللہ اُسے اور اُسکے والدین و اساتذہ و احباب سب کو بخشے اور اُسکے دشمنوں اور حاسدوں اور بُرا چاہنے والوں کو مخذول کرے آمین

محمد صالح کمال

تقریظ علامہ محقق عظیم الفہم مدقق لامع انوار فہوم مشرق آفتاب علوم صاحب فضائل و افضال مولٰنا شیخ علی بن صدیق کمال اللہ انہیں ہمیشہ عزت و جلال کے ساتھ رکھے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ؕ

سب خوبیاں اُس خدا کو جس نے اس دین صحیح کو علمائے باعمل سے عزت دی جو نفع دینے والے علم کا اکرام پانے ہیں الٰہی تو نے جنکو وہ ستارے کیا کہ اندھیر گھپ سخت تاریک زمانوں میں اُن سے روشنی لی جائے اور وہ شہاب کہ اُنسے سرکشی و کجی و بدمذہبی کے گروہ ایسے جلائے جائیں کہ خاک سیاہ ہو کر رہ جائیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں، ایک اکیلا اُس کا کوئی شریک نہیں ایسی گواہی جسے میں اُس زحمت کے دن کے لئے ذخیرہ رکھتا ہوں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سردار محمد صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اُسکے بندے اور رسول ہیں عظمت والے انبیاء کے خاتم اللہ عزوجل اُن پر اور اُن کے آل و اصحاب کرام پر درود بھیجے ۔ حمد و صلاۃ کے بعد میں اپنے رب عزوجل کا شکر ادا کرتا ہوں کہ یہ بلند ستارہ چمکا ۔ اور یہ پورا نفع دینے والی دوا اس گھبراہٹ اور درد کے زمانہ میں پیدا ہوئی جس میں بدمذہبیوں کو ٹڈی دل کی طرح ہم دیکھ رہے ہیں۔

اور بعد جب لوگ ہر کشادہ اونچی زمین سے ڈھال کی طرف بڑھتے آرہے ہیں آگئی اُن سے شہروں کو خالی کرا اور انہیں تمام خلق میں نکتا کر اور انہیں ہلاک کر جیسے تو نے ثمود اور عاد کو ہلاک کیا اور اُن کے گھروں کو کھنڈر کر دے کچھ شک نہیں کہ یہ خارجی یہ دوزخ کے کتے یہ شیطان کے گروہ کافر ہیں اور مانتے اور گردیدگی کے لائق ہے جسکو یہ روشن شاہ لایا۔ وہ وہابیہ اور اُن کے تابعین کی گردن پر تیغ بُرّاں اُستاد معظم اور نامور مشہور ہمارا سردار اور ہمارا پیشوا احمد رضا خاں بریلوی اللہ اسے سلامت رکھے اور دین کے دشمنوں دین سے نکل جانے والوں پر اُس کو فتح دے ہمارے سردار محمد صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی عزت کا صدقہ اور آپ پر سلام ہو

تقریظ دریائے مواج عالم کبیر صاحب فخر بقیۂ اکابر معتمد دور آخر متوکل باصفا صاحب وفا منقطع بخدا حامی سنن ماحی فتن جلوہ گاہ الٰہی نور مطلق مولٰنا شیخ محمد عبدالحق مہاجر الٰہ آبادی قوت و نعمت کے ساتھ زندہ رہیں اور آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت اور اُسکی برکتیں اور اُسکی مغفرت

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؕ

سب خوبیاں اُس خدا کو جس نے اپنا جو بندہ پسند کیا۔ اُسکو اس شریعت کی حمایت کی توفیق بخشی اور اُسے علم و حکمت میں اپنے پیغمبروں کا وارث کیا اور یہ کیسا بلند و بالا مرتبہ ہے اور درود و سلام جائے سردار محمد صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر جن میں انکے حق نے ساری خوبیاں جمع فرمادیں اور اُن کے آل و اصحاب پر جن کی جانیں اُن کا حکم سننے والی اور اُن کا فرمان ماننے والی ہیں جب تک کلیوں پر بلبل اپنی نغمہ سرائیوں سے شور کرے۔ حمد و صلاۃ کے بعد میں اس شرف والے رسالے پر مطلع ہوا۔

اور وہ خوشنما تحریر اور زیبا تقریر جو اس میں منقح ہے دیکھی تو میں نے اسے ایسا پایا کہ اسی سے
آنکھیں ٹھنڈی ہوں نہ غیرے اور وہی ہے جسے کان جی لگا کر سنیں کہ اسکی خوبی اور اسکا
فیض ظاہر ہے۔ اسکے مؤلف علامہ عالم جلیل دریائے زخار ہیں گویا فضل کثیر الاحسان ابر
دریائے بلند ہمت ذہین دانشمند بحر ناپیدا کنار خرق عزت و سبقت والے صاحب ذکا
ستھرے نہایت کرم والے ہمارے مولیٰ کثیر العلم حاجی احمد رضا خاں ہیں کہ وہ جہاں ہو
اسکا ہو اور ہر جگہ اُسکے ساتھ لطف فرمائے اس تفصیل و تحقیق و ربط و ضبط و تدقیق میں
راہ صواب پائی، انصاف کیا اور عدل کیا اور رہنمائی و ہدایت کی تو واجب ہے کہ فہم
کے وقت اسی تحقیق کی طرف رجوع کی جائے اور اسی پر اعتماد ہو تو اللہ اسے بڑی جزا بخشے
اور اُسے انتہا درجے کی اپنی نعمتیں کثیر و وافر کرے اور ابدالآباد تک اُس کے فضل کو
ممتد کرے نہایت وسیع عیش کے ساتھ جس سے جی نہ اکتائے نہ کوئی حادثہ پیش آئے
سردار مرسلین سید عالمین کا صدقہ اُن پر اور اُنکی عزت والی آل اور عظمت والے صحابہ پر
اللہ کی جانب سے ستھری درود اور سب سے پاکیزہ سلام لکھا اسے بندۂ ضعیف نے کہ اپنے رب تعالیٰ
کی حرم میں پناہ لئے ہے محمد عبد الحق ابن مولٰنا حضرت شاہ محمد الہ آبادی۔ اللہ تعالیٰ
اُن دونوں کے ساتھ اپنے فضل عام کا معاملہ کرے
۸ صفر المظفر ۱۳۲۴ھ صاحب ہجرت پر درود اکمل و سلام

تقریظ غیظ منافقین و کام موافقین حامی سنت و اہل سنت
ماحی بدعت و جہل بدعت زینت لیل و نہار نکوئی روزگار خطیب جامع
کرم محافظ کتب حرم علامہ ذی قدر بلند عظیم الفہم دانشمند حضرت
مولٰنا سید اسماعیل خلیل اللہ تعالیٰ انہیں عزت
و تعظیم کے ساتھ ہمیشہ رکھے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؕ

سب خوبیاں خدا کو جو ایک اکیلا سب پر غالب ہے قوت و عزت و انتقام و جبروت والا
جو صفات کمال و جلال کے ساتھ متعال ہے کافروں سرکشوں گمراہوں کی باتوں سے منزہ ہے
جس کا نہ کوئی ضد ہے نہ مانند نہ نظیر۔ پھر درود و سلام اُن پر جو سارے جہان سے افضل
ہیں ہمارے سردار محمد صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بن عبد اللہ تمام انبیاء و رسل کے خاتم اپنے پیرو
کو رسوائی و ہلاکت سے بچانے والے اور جو ہدایت پر نابینائی کو پسند کرے اُسے مخذول
کرنے والے۔ حمد و صلاۃ کے بعد میں کہتا ہوں کہ یہ طائفے جن کا تذکرہ سوال میں واقع ہے غلام احمد
قادیانی اور رشید احمد اور جو اُس کے پیرو ہوں جیسے خلیل احمد انبیٹھی اور اشرف علی وغیرہ اُن کے
کفر میں کوئی شبہ نہیں نہ شک کی مجال۔ بلکہ جو اُن کے کفر میں شک کرے بلکہ کسی طرح
کسی حال میں اُنہیں کافر کہنے میں توقف کرے۔ اُس کے کفر میں بھی شبہ نہیں کہ اُن میں
کوئی تو دین متین کو پھینکنے والا ہے اور اُن میں کوئی ضروریات دین کا انکار کرتا ہے جن پر
تمام مسلمانوں کا اتفاق ہے۔ تو اسلام میں اُن کا نام نشان کچھ باقی نہ رہا جیسا کہ کسی جاہل سے
جاہل پر بھی پوشیدہ نہیں۔ کہ وہ جو کچھ لائے ایسی چیز ہے جسے سنتے ہی کان پھینک
دیتے ہیں۔ اور عقلیں اور طبیعتیں اور دل اُس کا انکار کرتے ہیں نیز میں کہتا ہوں میرا
گمان تھا کہ یہ گمراہان گمراہ گر فاجر کافر دین سے خارج ان میں جو بداعتقادی حاصل ہوئی
اُس کا مبنٰے بدفہمی ہے۔ کہ عبارات علمائے کرام کو نہ سمجھے اور اب مجھے ایسا علم الیقین
حاصل ہوا جس میں اصلاً شک نہیں۔ کہ یہ کافروں کے یہاں کے منادی ہیں دین
محمد صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو باطل کرنا چاہتے ہیں تو ان میں تو کسی کو اصل دین کا انکار
کرتے پائے گا۔ اور ان میں کوئی ختم نبوت کا منکر ہو کر نبوت کا مدعی ہے اور کوئی اپنے
آپ کو عیسیٰ بناتا ہے اور کوئی مہدی اور ظاہر ہیں ان سب میں ملکے اور حقیقت
میں ان سب سے سخت یہ وہابیہ ہیں خدا ان پر لعنت کرے

Hussam-ul-Haramain (Fatwas against Wahabi)

اور ان کو رسوا کرے اور ان کا ٹھکانا اور ان کا مسکن جہنم کرے بے پڑھے جاہلوں کو جو چوپایوں
کی طرح ہیں دھوکے دیتے ہیں کہ وہی پیروان سنت ہیں اور انکے سوا اگلے نیک امام
اور جو انکے بعد ہوئے بدمذہب ہیں اور روشن کے تارک مخالف ہیں اے کاش میں
جانتا کہ گروہ سلف کرام طریقہ نبی صلے اللہ تعالے علیہ وسلم کے متبع نہ تھے تو طریقہ نبی صلی اللہ تعالے
علیہ وسلم کا پیرو کون ہے اور میں اللہ عزوجل کی حمد بجا لاتا ہوں۔ کہ اس نے اس عالم با عمل کو
مقرر فرمایا۔ جو فاضل کامل ہے منقبتوں اور فخروں والا اس مثل کا مظہر کہ اگلے پچھلوں
کے لئے بہت کچھ چھوڑ گئے۔ یکتائے زمانہ اپنے وقت کا یگانہ حضرت مولانا احمد رضا خاں اللہ بڑے
احسان والا پروردگار اُسے سلامت رکھے انکی بے ثبات حجتوں کو آتش اور قطعی حدیثوں
سے باطل کرنے کیلئے اور وہ کیوں نہ ایسا ہو کہ علمائے مکہ اسکے لئے ان فضائل کی گواہیاں
دے رہے ہیں اور اگر وہ سب سے بلند مقام پر نہ ہوتا تو علمائے مکہ اسکی نسبت یہ گواہی نہ دیتے بلکہ
میں کہتا ہوں کہ اگر اسکے حق میں یہ کہا جائے کہ وہ اس صدی کا مجدد ہے تو البتہ حق و صحیح ہو

خدا سے کچھ اس کا اچنبا نہ جان	کہ اک شخص میں جمع ہو سب جہان

تو اللہ اُسے دین اور اہل دین کی طرف سے سب میں بہتر جزا عطا کرے اور اُسے اپنے
احسان اپنے کرم سے اپنا فضل اپنی رضا بخشے۔ اور حاصل یہ کہ میں ہند میں سب طرح کے
فرقے پائے جاتے ہیں اور یہ باعتبار ظاہر ہے۔ ورنہ وہ حقیقت میں کافروں کے راز دار ہیں اور
دین کے دشمن ہیں اور ان باتوں سے انکا مطلب یہ ہے کہ مسلمانوں میں پھوٹ ڈالیں الٰہی ہدایت
نہیں مگر تیری ہدایت اور نہ نعمتیں ہیں مگر تیری نعمتیں اے اللہ ہمکو بس ہے اور وہ اچھا کام بنانے والا
ہے اور نہ گناہوں سے پھرنا نہ طاعت کی طاقت مگر اللہ عظمت و بلندی والے کی توفیق سے الٰہی ہمیں
حق کو حق دکھا اور اسکی پیروی ہمیں روزی کر اور ہمیں باطل کو باطل دکھا اور ہمارے دل میں ڈال کہ
اُس سے دور رہیں اور اللہ درود و سلام بھیجے ہمارے سردار محمد صلے اللہ تعالی علیہ وسلم اور انکے
آل و اصحاب پر اُسے اپنی زبان سے کہا اور اپنے قلم سے لکھا اپنے جلال والے رب کی معافی کا امیدوار
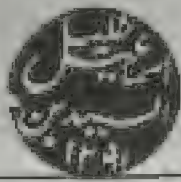
حرم مکہ معظمہ کی کتابوں کے حافظ سید اسماعیل ابن سید خلیل نے

تقریظ صاحب علم محکم و فضیلت بلند و کرم و احسان و خلق حسن و نور و زینت مولٰنا علامہ سید مرزوقی ابو حسین اللہ تعالٰی دونوں جہان میں اُنکا نگہبان ہو

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سب خوبیاں اُس خدا کو جس نے عالم کے آسمان میں ایک مہر درخشاں چمکایا جو گمراہی کی اندھیریوں کو مٹانے والا اور سرکوب ہوا اور راہ حق کی طرف رہنمائی کی حجت کامل بنا۔ اور ایسا کشادہ راستہ کہ جو اُسے چلے نہ اُس کا پاؤں پھسلے اور نہ کج ہو۔ یہ سب اُسکے وجود سے جسکی رسالت سے اللہ تعالٰی نے ہمیں وسیع نعمتوں کا فیض پہنچایا اور معرفت سے خالی دلوں کو بھر دیا ہمارے سردار و مولٰی محمد صلے اللہ تعالٰی علیہ وسلم جن کو اللہ عزوجل نے روشن آیتیں اور عقل کو حیران کر دینے والے معجزے عطا فرمائے۔ اور اُنہیں بقدر اپنی مشیت کے غیبوں پر علم بخشا۔ اللہ تعالٰی اُن پر درود بھیجے اور اُن کے آل و اصحاب جو ایمان میں ہم پر سابق ہوئے۔ اور دین نبی صلے اللہ تعالٰی علیہ وسلم کی مددگاری اور اُسکے جمانے اور اُسکے راستے آراستہ کرنے میں انہوں نے اپنی جانیں بیچ ڈالیں وہی ٹھیک ٹھیک مراد کو پہنچے۔ صورت و سیرت دونوں میں شرف والے ایسی نیکنامی کے ساتھ ممتاز جو ہمیشہ باقی رہے گی اور ایسے ثواب کے ساتھ مخصوص جو نامۂ اعمال میں افزونی و ترقی پائیگا۔ اور اُنکے پیرووں پر جو اُنکی درست چال کو مضبوط تھامے ہوئے ہیں۔ اور اُنکے سیدھے راستے پر چلنے والے ہیں۔ بالخصوص حضور کے وارث علمائے نامدار جن کے نور سے سخت اندھیری میں روشنی مل جاتی ہے۔ اللہ عزوجل زمانے کی بقا تک اُن کا وجود رکھے۔ اور بلندیوں کے آسمان پر

اُن کے سعد ستارے تمام گاؤں اور شہروں میں ظاہر کرے اے اللہ ایسا ہی کر حمد و صلوٰۃ کے بعد بیشک مجھ پر اللہ کا احسان ہوا۔ اور اسی کے لئے حمد و شکر ہے کہ یہی حضرت عالم علامہ بڑا زبردست عالم دریا عظیم الفہم ہیں جن کی فضیلتیں وافر اور بڑا بینا ظاہر اور دین کے اصول و فروع اور علماء کے علاوہ مجموع میں تصانیف متکاثر خصوصاً اہلِ بطلان دین سے نکل جانے والے بدمذہبوں کے رَدّ میں۔ اور بیشک میں نے اُن کا اچھا ذکر اور بڑا مرتبہ پہلے ہی سنا تھا۔ اور اُن کی بعض تصانیف کے مطالعہ سے مشرف ہوا جن کے نور قندیل سے حق روشن ہوا تو اُن کی محبت میرے دل میں جم گئی۔ اور میرے قلب و عقل میں متمکن ہو چکی تھی ؎

	نہ تنہا عشق از دیدار خیزد		بسا کیں دولت از گفتار خیزد

تو جب اللہ تعالیٰ نے اس ملاقات سے احسان فرمایا میں نے وہ کمال اُن میں دیکھے۔ جن کا بیان طاقت سے باہر ہے میں نے علم کا وہ بلند دیکھا جسکے نور کا ستون اُونچا ہے اور معرفتوں کا ایسا دریا جس سے مسائل نہروں کی طرح چھلکتے ہیں۔ پھر آپ ذہن والا ایسے علموں کا صاحب جن سے فساد کے ذریعے بند کئے گئے تقریر علوم دینیہ کی محافظت میں طاقتور زبان والا جو علم کلام و فقہ و فرائض پر غلبہ کے ساتھ حاوی ہے۔ توفیقِ الٰہی سے مستحبات و سنن و واجبات و فرائض پر محافظت کرنے والا عربیت و حساب کا ماہر منطق کا وہ دریا جس سے اُس کے موتی حاصل کئے جاتے ہیں اور کیسی خوبی کے ساتھ حاصل کئے جاتے ہیں علم اصول تک وصول کا آسان کرنے والا اسلئے کہ ہمیشہ اُس کی ریاضت رکھتا ہے حضرت مولانا علامہ فاضل مولوی بریلوی حضرت احمد رضا اللہ تعالیٰ اُس کی عمر دراز کرے اور دونوں جہاں میں اُسے ہمیشہ سلامت رکھے۔ اور اُس کے قلم کو وہ تیغ برّاں کرے جس کا نیام نہ ہو مگر اہلِ بطلان کی گردنیں۔ ایسا ہی کر یا اللہ ایسا ہی تو مجھے اُنہیں دیکھ کر اللہ نگہبان ہو۔ شاعر صاحبِ نظم و نثر کا یہ قول یاد آیا ؎

قافلہ جانب احمد سے جو آتے تھے یہاں	حال دریافت پہ سنتا تھا نہایت اچھا
جب ملے ہم تو خدا کی قسم ان کانوں نے	اُس سے بہتر نہ سنا تھا جو نظر نے دیکھا

اور میں نے اپنے آپ کو اس کی مدح میں مراد و خواہش کی مقدار تک پہنچنے سے عاجز و درماندہ دیکھا، اور حضرت فاضل مذکور نے کہ اللہ تعالیٰ انکے ثواب مضاعف کرے مجھ پر بڑا احسان کیا کہ یہ تالیف جلیل اور تصنیف پُر دانش میرے دیکھنے میں آئی جس میں اُن نئے گمراہ فرقوں کا حال لکھا ہے جو اپنی خبیث و کفری بدعتوں کے سبب کافر ہوگئے تو میں نے گڑگڑانے کے ہاتھ بلند کئے صاحب شفاعت صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے وسیلے سے شفاعت چاہتا ہوا اللہ عزوجل سے محافظت ایمان کی دعا کرتا ہوا کفر و فسق و معصیت سے اُسکی پناہ مانگتا ہوا اور یہ کہ تمام مسلمانوں کو ان کافروں گمراہ گروں کی سرایت عقائد سے بچائے اور یہ کہ حضرت مؤلف کو سب سے بہتر جزا قیامت کے دن عطا کرے کہ وہ ایسے مقام پر قائم ہوئے جسکا شکر سب مسلمان کریں یعنی ان بطلان والے سخت جھوٹے مفتریوں کے رد اور اُن کی رسوائیوں اور جھوٹی باتوں اور برائیوں کے بیان میں اور کچھ شک نہیں کہ وہ لوگ جس عقیدہ پر بہمہ وجہ کا فاسد و باطل ہے جو نہ عقلوں کے نزدیک کسی طرح معقول نہ نقلیں اسکی تصدیق کریں بلکہ نرے وہم اور جھوٹی بناوٹ کی باتیں ہیں نہ اُنکے لئے کوئی دلیل ہے نہ کوئی شبہ جو اُن کا عذر ہو سکے۔ نہ کوئی تاویل بلکہ وہ تو صرف خواہش نفسانی کی پیروی ہے۔ جو معاذ اللہ ہلاکت میں ڈالنے والی ہے

اور بیشک اللہ سبحانہ نے فرمایا بلکہ ظالم لوگ اپنی خواہش نفس کے پیرو ہوئے بے جانے بوجھے اور اس سے بڑھ کر گمراہ کون جو خواہش نفس کا پیرو ہوا اور فرمایا ٹھیک راہ چلنے کو خواہش کی پیروی نہ کرو اور فرمایا خواہش کی پیروی نہ کر کہ وہ تجھے بہکا دیگی اللہ کی راہ سے اور فرمایا بھلا کیا دیکھا تم نے اسکو جس نے اپنی خواہش کو خدا بنا لیا۔ اور فرمایا اُسنے اپنی خواہش کی پیروی کی تو اسکی کہاوت کتے کی کیطرح ہے کہ تو اُسپر حملہ کرے تو زبان نکال کر ہانپے اور چھوڑ دے تو زبان نکالے اور فرمایا اُس نے اپنی خواہش کی پیروی کی اور اُسکا کام حد سے گزر گیا اور بیشک طبرانی نے انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی کہ

رسول اللہ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا بیشک اللہ تعالیٰ نے ہر بدمذہب کو توبہ سے محروم رکھا ہے جبتک اپنی بدمذہبی نہ چھوڑے اور ابن ماجہ نے عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کی رسول اللہ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ نہیں چاہتا کہ کسی بدمذہب کا کوئی عمل قبول کرے جبتک وہ اپنی بدمذہبی نہ چھوڑے نیز ابن ماجہ نے حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی رسول اللہ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کسی بدمذہب کا نہ روزہ قبول کرے نہ نماز نہ زکوٰۃ نہ حج نہ عمرہ نہ جہاد نہ کوئی فرض نہ نفل نکل جاتا ہے اسلام سے ایسا جیسے نکل جاتا ہے بال آٹے سے اور بخاری و مسلم نے صحیحین میں ابوبردہ بن ابوموسےٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حدیث طویل روایت کی اس میں ہے کہ جب ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو غش سے افاقہ ہوا فرمایا میں بیزار ہوں اُس سے جس سے بیزار ہوئے رسول اللہ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تا آخر حدیث۔ اور مسلم نے اپنی صحیح میں یحییٰ بن یعمر سے روایت کی کہ انہوں نے کہا میں نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے عرض کی کہ اے ابوعبدالرحمٰن ہماری طرف کچھ لوگ نکلے ہیں جو قرآن پڑھتے ہیں اور کہتے ہیں تقدیر کوئی چیز نہیں اور ہر کام ابتداءً واقع ہوتا ہے۔ کہ اس سے پہلے اُسکے متعلق کوئی تقدیر وغیرہ نہ تھی فرمایا جب تم اُن سے ملو تو انہیں خبر کردینا کہ میں اُن سے بیزار ہوں اور وہ مجھ سے بیگانے ہیں۔ انتہی۔ تو اللہ رحم فرمائے اُس مرد پر جس نے حق کی طرف سے مجادلہ کیا اور اُسکی تائید کی اور اُسے ظاہر کیا اور باطل کو دھکا دیا اور ہلاک کیا اور اللہ رحم فرمائے اُس مرد پر جس نے اس کام میں اعانت کی دین کی مدد اور باطل والے کافروں کو مخذول کرنے کیلئے اور اللہ رحم کرے اُس مرد پر جو کافروں اور گمراہوں سے دُور ہوا اور صبح و شام اللہ قدرت والے بلندی والے کی پناہ چاہی اُن سیہوں کے پھندوں میں پڑنے سے یہ کہتا ہوا کہ سب تعریف اُس خدا کو ہے جس نے مجھے اُس بلا سے نجات دی جس میں انکو مبتلا کیا اور اپنی بہت مخلوق پر مجھے فضیلت بخشی اور کہ آدمی کیا مسلمان کیا سُنی کیا کہ بیشک ترمذی نے بوساطت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت کی۔

کہ فرمایا جو کسی بلا کے مبتلا کو دیکھ کر یہ دعا پڑھے کہ سب خوبیاں اُس خدا کو جس نے مجھے اُس
بلا سے بچایا جس میں تجھے گرفتار کیا اور اپنی بہت مخلوق پر مجھے فضیلت دی وہ بلا اُسے نہ
پہنچیگی ترمذی نے کہا ہے یہ حدیث حسن ہے اور اللہ اُس مرد پر رحم کرے جو ان لوگوں کیلئے
اللہ تعالیٰ سے ہدایت مانگے کہ اس گمراہی کو چھوڑیں اور ان باطل عقیدوں اور ان کفر و
ضلالت کی بدعتوں کو پھینکیں اور ان سے توبہ کریں روگردانی کریں اور سب سے زیادہ سیدھے راستے
کی توفیق پائیں اسلئے کہ اللہ عزوجل کے سوا کوئی رب نہیں اور اُسی کی خیر ہے میں نے اُسی پر بھروسہ کیا
اور اُسی کیطرف رجوع کرتا ہوں اور اللہ تعالیٰ ...... اور اپنے نبی اور اپنے چنے ہوئے پر درود بھیجے اور
اُنکی آل و اصحاب اور تابعین و پیرو پر الٰہی ایسا ہی کر اور سب خوبیاں اُس خدا کو جو صاحب سارے جہان کا ہے اپنی
زبان سے کہا اور اپنے قلم سے لکھا مسجد حرام شریف میں طالب علموں کے
ایک خادم محمد مرزوقی ابو حسین نے اللہ اُسکی بخشش کرے آمین

تقریظ صاحب شرف روشن و فخر بلند فاضل کامل عالم باعمل سرشکن اہل مکر و کید مولانا شیخ عمر بن ابی بکر باجنید اللہ تعالیٰ ہمیشہ انہیں تائید و تقویت کے ساتھ رکھے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سب خوبیاں خدا کو جو سارے جہان کا مالک ہے اور درود و سلام تمام پیغمبروں کے سردار
اور انکی آل و اصحاب سب پر اور اللہ تعالیٰ اُنکے تابعوں اور قیامت تک ان کے اچھے پیرؤں
سے راضی ہو۔ بعد حمد و صلوٰۃ میں اس رسالہ پر مطلع ہوا جو ایسے فاضل علامہ کی تصنیف
ہے جسکی طرف اطراف سے استفادے کے لئے سفر کیا جائے عظیم فہم والے حضرت احمد رضا
اور میں نے دیکھا کہ جن گمرہوں گمراہوں کا اس میں ذکر کیا ہے گمراہ ہیں گمراہ گر ہیں اور دین سے
باہر ہیں اور اپنی سرکشی میں بہتے ہوئے ہیں میں اپنے عظمت والے مولیٰ سے سوال کرتا
ہوں کہ اُن پر ایسے کو مسلط کرے جو اُنکی شوکت کی بنیاد کھود کے پھینکے اور اُنکی جڑ

کاٹ دے تو وہ یوں صبح کریں کہ ان کے مکانوں کے سوا کچھ نظر نہ آئے جیسے بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے اور اللہ تعالیٰ ہمارے سردار و مولیٰ محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور آپ کے آل و اصحاب سب پر درود بھیجے اور سب خوبیاں اُس خدا کو جو سارے جہان کا مالک ہے

کہا اسے اللہ تعالیٰ کی طرف حاجت مند عابد بن ابی بکر باجنید نے

تقریظ سردارِ لشکر علمائے مالکیہ مورد انوارِ عرشِ فلک فاضل صاحب کمالاتِ حیران کن صاحبِ خشوع و تواضع و پرہیزگاری و پاکیزگی پیشین مفتی مالکیہ مولٰنا شیخ عابد بن حسین اللہ تعالیٰ اُنہیں سب سے اعلیٰ درجہ کی زینت سے مزین فرمائے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

اور آپ پر بڑے فضل والے اللہ تعالیٰ کا سلام

سب حمد اُس خدا کو جس نے علماء کے آسمان میں معرفت کے آفتاب چمکائے تو انہوں نے اُنکی بلند شعاعوں سے دین پر سے بہتان والوں کی اندھیریاں ہٹادیں۔ اور درود و سلام اُن پر جو سب میں زیادہ کامل ہیں الیسوع جن کو اللہ تعالیٰ نے علومِ غیب دینے کے ساتھ خاص کیا اور اُنہیں ایک نور کیا جو ملتِ اسلام سے شبہات کی تاریکیوں کو یقینی طور پر مٹاتا ہے اور اُنکو تمام عیوب مثل کذب خیانت وغیرہ سے پاک کیا اُنکے خلاف کا اعتقاد رکھنے والا کافر ہے تمام علمائے اُمت کے نزدیک سزاوار تذلیل ہے اور اُنکی عزت والی آل اور سیادت والے صحابہ پر بعد حمد و صلاۃ جبکہ اس فتنوں اور عالمگیر شر کے زمانہ میں اللہ تعالیٰ نے اس دینِ متین کو زندہ کرنیکی اُسے توفیق بخشی جسکے ساتھ بھلائی کا ارادہ کیا۔ وہ جو سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے وارثوں سے ہے علمائے مشاہیر کا سردار اور معزز فاضلوں کا مایۂ افتخار دینِ اسلام کی سعادت نہایت محمود سیرت ہر کام میں پسندیدہ صاحب عدل عالم باعمل صاحب احسان حضرت مولٰنا احمد رضا خاں تو اس نے اُس

باب میں فرض کفایہ ادا کر دیا اور اپنی قطعی حجتوں سے اہل بطلان کی اُس گمراہی کا قلع قمع کر دیا۔ جو اُدبائے علم پر ظاہر تھی اور اللہ تعالیٰ نے سب سے نیک تر وقت اور سب سے شریف تر طالع اور سب سے مبارک تر ساعت میں مجھ پر احسان کیا کہ مشارالیہ کے آفتاب سعادت سے مجھے برکت ملی جو اُس کے احسان و بخشش کے میدان میں میں نے پناہ پائی اور اُنکے اُس رسالہ پر واقف ہوا جسے اُس نے اپنے اُن رسالوں کا خلاصہ ٹھہرایا جنمیں حجتیں قائم کیں۔ اور اُن اقسام گمراہی کا حال کھول دیا جو اہل فساد سے صادر ہوئیں۔ اور وہ اہل فساد غلام احمد قادیانی و رشید احمد و خلیل احمد و اشرف علی وغیرہم کھلے کافران بگمراہ ہیں۔ اور مصنف نے اس رسالہ سے اُنکی صریح گمراہی کا مُنہ کالا کر دیا۔ تو اُس وقت مجھے اُن کا کلام یاد آیا جنہیں اُنکے مولیٰ نے چُن لیا کہ یہ اُمت ہمیشہ اللہ کے حکم پر قائم رہیگی۔ انہیں نقصان نہ دیگا جو اُنکا خلاف کریگا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کا حکم آئے۔ اللہ تعالیٰ اُن پر درود و سلام بھیجے اور اُنکی آل پر جو اُنکے ساتھ نسبت والے ہیں۔ تو اللہ تعالیٰ اس مؤلف کو جس نے یہ فرض ادا کیا اور اپنے آفتابوں سے دین کے چہرے سے تاریکیاں دُور کیں اور اُن اہل بطلان کی گمراہیوں کا قلع قمع کر دیا۔ جو کفر دور مسلمانوں کے عقائد کو بگاڑتے ہیں اسلام اور مسلمانوں کی طرف سے جزائے خیر دے اور اُسکی سعادت کا ماہ تمام آسمان شریعت روشن میں چمکتا رکھے اور اُسے اپنی محبوب پسندیدہ باتوں کی توفیق بخشے اور اُسکی تمنا کی انتہا تک اُسے خیر عطا فرمائے ایسا ہی کرے اللہ ایسا ہی کر۔

اسے کہا اپنے منہ سے اور حکم دیا اسکے لکھنے کا بلادِ حرم میں علم کے
خادم محمد عابد ابن مرحوم شیخ حسین مفتی سرداران مالکیہ نے
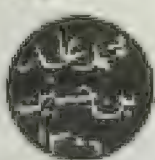
تقریظ فاضل ماہر کامل صاحب صفا و پاکیزگی و ذہن و ذکا صاحب تصانیف و تلیع لطیف مولانا علی بن حسین مالکی اللہ تعالیٰ اُن کو نور آسمانی سے منور کرے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اور آپ پر اُسے بڑی فضیلتوں والے اللہ کا سلام اور اُسکی رحمت اور اُسکی برکتیں اور اُسکی
رضا بیشک سب سے زیادہ میٹھی بات اُس جلال والے کی حمد ہے جو ہر عیب اور مانند
سے پاک ہے۔ جس نے رسالت ختم فرمائی ایسے رسول پر جو سب چھوٹے بڑے رسولوں سے
اکرم ہیں۔ اور اُن کو اور اپنے سب رسولوں کو خلاف بیانی اور ہر عیب سے پاک کیا۔ اور تمام
مخلوقات میں اپنے رسولوں کو علم غیب عطا فرمانے سے خاص کیا۔ تو جو شخص اُن پر اپنے
نقص لگائے وہ باجماعِ اُمت مرتد ہے۔ آگئی تو اُن سب انبیا اور اُن کی آل و اصحاب پر درود
و سلام بھیج اور اُن کی عظمت رکھ بالخصوص اپنے نبی مصطفےٰ اور اُن کے آل و اصحاب
اہلِ صدق و وفا پر۔ حمد و صلاۃ کے بعد جبکہ اللہ تعالیٰ نے مجھ پر یہ احسان کیا کہ اُس آسمانِ صفا
سے جسے استوارگی لازم ہے۔ آفتابِ معرفت کا نور مجھے علانیہ نظر پڑا وہ جسکے افعال حمیدہ
اُسکی آیاتِ فضیلت کے نہایت ظاہر کرنیوالے ہیں اور کیوں نہ ہو حالانکہ وہ آج دائرۂ علوم کا
مرکز ہے اور قومِ اسلام کے گھر میں ستارہائے آسمانِ علوم کا مطلع ہے مسلمانوں کا یاور اور راہ
یابوں کا نگہبان حجتوں کی تیغِ بُرّاں سے گمراہ گروں بدمذہبوں کی زبانیں کاٹنے والا ایمان
کے ستون روشنی کا بلند کرنے والا حضرت مولیٰ احمد رضا خاں تو انہوں نے مجھے کچھ اوراق پر
اطلاع دی جن میں اُن گمراہوں کے نام بیان کئے ہیں جو ہند میں نئے پیدا ہوئے اور وہ
غلام احمد قادیانی و رشید احمد و اشرف علی و خلیل احمد وغیرہ ہیں۔ جو گمراہی اور کھلے کفر والے
ہیں اور یہ کہ اُن میں کوئی تو وہ ہے جس نے خود رب العٰلمین کی شان میں کلام کیا۔ اور انہیں کوئی وہ ہے
جس نے برگزیدہ رسولوں کو عیب لگایا۔ اور یہ کہ مصنف نے اِن سب گمراہ گروں کے کلام کا رد ایک
نور طراز اور بلند قدر رسالے میں لکھا ہے جسکی تحریر روشن ہے اور آپ نے مجھے حکم دیا کہ ان لوگوں کے کلام میں
غور کروں اور دیکھوں کہ یہ کس ملامت کے مستحق ہیں۔ تو میں نے مصنف کا حکم ماننے کیلئے
اُن لوگوں کے اقوال میں نظر کی تو کیا دیکھتا ہوں کہ واقعی جس طرح مصنف بلند ہمت نے
بیان کیا۔ اُن لوگوں کے اقوال اُن کا کفر واجب کرتے ہیں۔ تو وہ سزاوار عذاب ہیں۔

بلکہ وہ کافر گمراہوں سے بھی بدتر حال میں ہیں تو اللہ تعالیٰ اس عالی ہمم کو کہ اس نے اپنے رسالہ سے ان کمینوں کے اقوال رد کئے اور اس زمانہ میں جس کا فرض عام ہو رہا ہے فرض کفایہ کی بجا آوری کی اور ان فاجروں نے جو بے اصل بناوٹیں جوڑیں مسلمانوں کو ان سے باز رکھا اسلام و مسلمین کی طرف سے بہتر وہ جزا دے جو اپنے خالص بندوں کو عطا فرمائی اور اسے اس شریعت روشن کے زندہ کرنے کی توفیق دے اور اس کام کا ٹھیک صلہ کرے۔ اور اُسے سعادت و تایید بخشے اور ان بدبخت لوگوں پر اس کی مدد کرے۔ اور ہمیشہ اُسکے اقبال کا ماہ تمام اُس کے آسمان کمال میں چمکتا رہے ایسا ہی کرے اللہ ایسا ہی کر۔ اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے کہ اُسکو النعمتیں دیں اور درود و سلام اُن پر جو تمام عزت والے رسولوں کے خاتم ہیں اور آپکے آل و اصحاب پر جبتک انکے ذکر سے کتابیں برکت حاصل کریں کہا اسے اپنی زبان سے لکھا اسے اپنے قلم سے بندۂ محتاج و گنہگار محمد علی مالکی مدرس مسجد الحرام ابن الشیخ حسین سابق مفتی مالکیہ بمکہ مکرمہ نے۔

محمد علی بن حسین ۱۳۱۰

پھر فاضل علامہ ممدوح سلمہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مصنف المعتمد المستند دام فضلہ کی مدح میں ایک روشن قصیدہ لکھا کہ ہدیۂ انظار ناظرین ہے۔

جھومتا ناز میں طیبہ ہے کہ تیری قدرت ۔۔۔ یہ مرا حسن یہ نکہت یہ حلاوت یہ صفت

کہہ رہا ہے دم نازش کہ میں ہوں خیر بلاد ۔۔۔ ہیں سب اعزاز کے مجھ سے حرم کی عزت

میں ہوں اللہ کو ہر شہر سے بڑھ کر محبوب ۔۔۔ مصطفےٰ کی برکت اُن کی دُعا کی برکت

نیکیاں مجھ میں جس درجہ بڑھا کرتی ہیں ۔۔۔ مجھ میں ہے اُس سے فزوں فضل خدا کی کثرت

وہ فلک ہوں کہ منور ہے مرے تاروں سے ۔۔۔ جملہ عالم میں ہدایت کی چمکتی صورت

ماہ میں شعشعہ افشاں ہے انہیں کا پرتو ۔۔۔ مہر رخشاں میں درخشاں ہے انہیں کی نگہت

ہے فلک چادر نیلی میں اسی سے رُو پوش ۔۔۔ گریۂ ابر سے ہے غرق آب خجلت

مجھ میں ہی اُترا ہے قرآں کا اکثر حصہ
جبکہ مکہ نے یہ کی اپنی ثنا میں تطویل
مجھ کو یہ تربت اطہر ہی کفایت ہے کہ ہے
کتنی اصلوں نے شرف فرع سے پایا جیسے
مجھ میں کامل ہوا دین مجھ میں جنیں جمع آیات
مجھ میں چالیس نمازیں ہیں برات اخلاص
ہر نجس دُور کروں مجھ میں ہے محراب حضور
کر دیا شہد لعاب دہن شہ نے جسے
مجھ میں تربت ہے جو حج پہ مقدم ٹھہری
مکہ میں جرم بھی ہو ایک کا لاکھ اور مجھ میں
مجھ میں صدیق ہیں فاروق ہیں آل خمس ہیں
باتیں دونوں کی ہیں سُن کے ہوا عرض گذار
رب بلاغت کا، معارف کا بدیع کا دولہے
عفت اور مجمع و شہد میں وہ عزت والا
اُحد کی شرح مقاصد وہ ہوا سعد الدین
وہ ہدایت کا عضد فخر وہ محمود فعال
مشکلات اُس سے کھلا کیا بیاں و بدیع
اُس سے اعجاز و دلائل کا مسوّر الیضاح
بولے وہ کون ہے ہم جانتے ہیں میں نے کہا
دین کے علموں کا زندہ کن احمد سیرت
وہ بریلی وطن احمد وہ رضا رب کمال

مجھ سے ہی چاند کا اسرار تھا کہ جسکی حجت
اُٹھ کے طیبہ نے کہا تا بکجا طول صفت
بہتریں بقعہ بجز بزم علمائے اُمت
مصطفےٰ سے ہوئی آبائے نبی کی عزت
مجھ میں وہ خلد کی کیاری ہے یا حق قربت
مجھ میں منبر جو بچھے گا لب حوض رحمت
مجھ میں وہ پاک کواں غرس ہے جسکی شہرت
جسکو آئی ہے شہادت کہ ہے چاہ جنت
ہیں ہلال بھی ہوں مکہ کا مکان ہجرت
ایک کا ایک ہے مجھ میں ہے عاصی کی بچت
جن ستاروں سے چمک اُٹھی نبی کی قسمت
فیصلے کے لئے چاہو حکم بالنصفت
صاحب علم کہ دُنیا کا ہے ناز و زینت
جس سے علموں کے رواں چشمے ہیں ایسی قلت
ذہن سے کشف کئے موقف دین و ملت
وہ جو کشافی قرآں ہیں ہے محکم آیت
جسکی لڑیوں سے جواہر کو ہے زیب زینت
اُس سے اسرار بلاغت کی جلا بے ریبت
وہ معزز کہ ہے تقوے کی صفا و صفوت
وہ رضا حاکم ہر حادثۂ نو صورت
خلق کو جس سے ہدایت کی ملی ہے دولت

دونوں بولے کہ خوشا حاکم صاحب تقوے
طیب طیب طیب خلف اہل ہدے
دیکھ کر بولے کہ ہیں محمد ابن عماد
فرع کا حاکم بالا کہ خفاجی کا کمال
یاد پر علم لکھائے کوئی اس کا سا سنا
دائما بدر کمال اس کا سمائے عز پہ
رب افضال پہ ہادی کے درود اور سلام
آل و اصحاب پہ جبتک کہ گلستاں میں ہوں

جسکی سبقت پہ ہے دعاء جہاں کی حجت
جسکی آیات بلندی ہیں سمائے رفعت
ابن حجر کے حجج جن سے ہوئے زرف نمط
اسکے خورشید سے رکھتا ہے قمر کی نسبت
صاحب فضل اور اسکی تو ہے مشہور آیت
ہادئ خلق ہو جب چھائے فتن کی ظلمت
جسکے سائے میں پناہ گیر ہے ساری خلقت
گریۂ ابر سے کلیوں میں تبسم کی صفت

تمام ہوا قصیدہ اللہ کی حمد و مدد و خوبی توفیق سے اور اللہ تعالیٰ درود بھیجے اُن پر جنکو اپنی راہ کا ہادی بنایا اور اُن کی آل پر

تقریظ جوان صالح صاحب تحصیل و ترقی و جمال و زینت مولنا جمال بن محمد بن حسین اللہ تعالیٰ اُنہیں ہر نقص سے منزہ رکھے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سب خوبیاں اُس خدا کو جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا اور انکو اپنے سب رسولوں کا خاتم اور تمام جہان کیلئے سیدھی راہ کا ہادی کیا اور ان کے دین کے علماء کو انبیاء علیہم السلام کا وارث بنایا جو حق سے بدبختوں کی اندھیریوں کو دور کرتے ہیں، اور درود و سلام جہان کے سردار اور اُن کی عزت والی آل اور عظمت والے اصحاب پر بعد حمد و صلوٰۃ میں اُن گمراہ گروں کے اقوال پر مطلع ہوا جو ہند میں اب

پیدا ہوئے ہیں تو میں نے پایا کہ انکے اقوال انکے مرتد ہو جانیکے موجب ہیں جس نے انہیں صریح رسوائی کا مستحق کردیا۔ اور وہ انہیں اللہ رسوا کرے۔ غلام احمد قادیانی اور رشید احمد اور اشرف علی اور خلیل احمد وغیرہ ہیں۔ جو کھلے کفر و گمراہی والے ہیں۔ تو اللہ تعالیٰ حضرت صاحبِ احسان مولوی احمد رضا خان کو اسلام اور مسلمین کی طرف سے سب میں بہتر جزا عطا فرمائے۔ کہ اُس نے فرض کفایہ ادا کیا۔ اور رسالہ المعتمد المستند میں اُن کا رد لکھا۔ شریعتِ روشن کی حمایت کرتا ہوا۔ اور اُسے اپنی محبوب و پسندیدہ باتوں کی توفیق دے۔ اور اُسکے حسبِ مراد اُسے خیر عطا فرمائے۔ ایسا ہی کرے اللہ ایسا ہی کر۔ اور اللہ تعالیٰ بجالائے سردار محمد صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور اُن کے آل و اصحاب پر درود بھیجے اسے کہا اپنی زبان سے اور لکھنے کا حکم دیا۔ بلاد حرم کے ایک رئیس یعنی محمد جمال نبیرہ مرحوم شیخ حسین نے جو پہلے مالکیہ کے مفتی تھے

(مہر: محمد جمال بن محمد)

تقریظ جامع علوم منبع فہوم محیط علوم نقلیہ مدرک فنونِ عقلیہ خوشخو زم مزاج صاحبِ خشوع و تواضع نادرِ روزگار مولٰنا شیخ اسعد بن احمد دہان مدرس حرم شریف دام بالفیض و التشریف

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حمد کرتا ہوں میں اُسکے لئے جس نے رہتی دنیا تک شریعتِ محمدیہ صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کو ہمیشگی دی۔ اور مشاہیر علما کے نیزہائے قلم سے ملتِ اسلام کی تائید کی اور ہر زمانہ میں اُسکے حامی و مددگار مقرر فرمائے۔ جو عزتوں اور شرف والے ہیں کہ اُسکے حرم کی حمایت کرتے ہیں اور اُسکے قلعے کو قوت دیتے ہیں۔ اور اُسکی حجتوں کی تقریر کرتے ہیں۔ اور اُسکی راہ کشادہ کو روشن کرتے ہیں۔ اور ایسے ہی ہر زمانہ میں مدد تا زندگی باقی رہیگی۔ اور دشمن پر قہر ہوتا رہیگا یہاں تک کہ حکمِ الٰہی پورا ہو۔ اور درود و سلام اُن پر جنھوں نے

دین میں راہ جہاد نکالی اور حکم دیا کہ حجتوں کی تلواریں کافروں اور معاندوں اور کج خیال مفسدوں کے جھڑ کنے کو نیام سے برہنہ کی جائیں اور ان کے آل واصحاب پر جو گروہ الٰہی کے لئے رہنما ستارے ہیں اور گروہ شیطان زیاں کار کو مردود و مطرود کرنے والے ہیں۔

حمد و صلاۃ کے بعد میں اس عظمت والے رسالہ پر مطلع ہوا جس کا مصنف نادرِ روزگار وخلاصہ دلیل و رہنما ہے وہ علامہ جس کے سبب پچھلے اگلوں پر فخر کرتے ہیں اور جلیل فہم والا جس نے اپنے بیان روشن سے سحبان فصیح البیان کو باقل بے زبان کر چھوڑا میرا سردار اور میری سند حضرت احمد رضا خاں بریلوی اللہ تعالیٰ اس کے دشمنوں کی گردنوں پر اس کی تلوار کو قابو دے اور اس کے سر عزت پر اس کے نشانوں کو کشادہ کرے تو میں نے اس رسالہ کو نورانی شریعت کا محکم قلعہ پایا۔ جو ان دلیلوں کے ستونوں پر بلند کیا گیا۔ کہ باطل کو نہ اس کے آگے راہ ہے۔ نہ پیچھے۔ اور بددینوں کے شبہے اس کے سامنے ٹھہرنے کو تاب نہیں رکھتے کہ وہ اس کے خوف سے چھپے ہوئے ہیں۔ اس رسالہ نے قطعی حجتوں کی تلواریں کافروں کے عقیدوں پر کھینچیں اور اپنے روشن ستاروں سے بطلان والے شیطانوں پر تیراندازی کی۔ اس تیغ برہنہ سے ان کے سر نیچے کٹ گئے اور عقلا میں ان کی رسوائی مشہور ہوئی یہاں تک کہ ان لوگوں کا مرتد ہونا ہر دن چڑھے کے آفتاب کی مانند روشن ہو گیا۔ وہ لوگ وہ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی تو انہیں بہرا کر دیا اور ان کی آنکھیں اندھی کر دیں۔ اور ان کے عقیدوں سے ثابت ہو گیا کہ وہ اس دین صحیح سے بالکل نکل گئے ان لوگوں کو دنیا میں رسوائی اور آخرت میں بڑا عذاب ہے مجھے اپنی جان کی قسم یہ وہ تصنیف ہے جس پر علما ناز کریں اور عمل کرنے والوں کو ایسا ہی عمل کرنا چاہئے۔ تو اللہ تعالیٰ اسلام و مسلمین کی طرف سے اس کے مؤلف کو جزائے خیر دے کہ اس نے مسلمانوں کی گردنوں میں نعمتوں کی حمائلیں ڈالیں اور اس نے دین کو نصرت دی اس مضبوط تالیف کے استوار کرنے سے جو حجت مخالف کو پامال کرنے کی حاکم ہوئی جیسا اس کے دنوں کی

روشنی چمکتی ہے اور ہمیشہ اُس کا دروازہ کعبۂ مرادات و مقاصد ہے جبتک مدح کرنیوالے اُسکی مدح کی نغمہ سرائی کریں اور جبتک کوئی اعلان کرنیوالا اُسکے شکر کا اعلان کرے اور اللہ تعالیٰ ہمارے سردار محمد صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور اُنکے آل و اصحاب پر درود و سلام بھیجے کہا اسے اپنی زبان سے اور لکھا اسے اپنے قلم سے طالب علوم کی خادم بخشش کے اُمیدوار اسعد بن دہان نے عفا اللہ عنہ اور آپ پر سلام اور اللہ کی رحمت و برکات

(مہر)
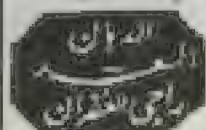
تقریظ فاضل ادیب ذی العقل ہوشمند اناثی حساب و کتاب بلند مرتبہ نکوئی روزگار مولنا شیخ عبد الرحمٰن دہان ہمیشہ احسان و نکوئی کے ساتھ رہیں ۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سب خوبیاں اُس خدا کو جس نے ہر زمانہ میں کچھ لوگ قائم کئے جنکو اپنی خدمت کی توفیق بخشی اور بیدینوں کی منازعت کے وقت اپنی مدد سے اُن کی تائید کی ۔ اور صلاۃ و سلام ہمارے سردار محمد صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر جنکی بعثت نے کافروں اور سرکشوں کو ذلیل کردیا۔ اور اُن کے آل و اصحاب پر جنھوں نے جہل کی آگ بجھا دی تو یقین کا نور آنکھوں دیکھا روشن ہو گیا حمد و صلاۃ کے بعد کوئی شک نہیں ۔ کہ وہ قوم جن کے حال کا سوال ہے ناحق کفر صریح کی بیخ والے ہیں ۔ دین سے نکل گئے ہیں جیسے تیر نکل جاتا ہے نشانہ سے دنیا میں اُسکے مستحق ہیں کہ سلطان اسلام اُنکی گردنیں مارے اور اللہ عزوجل کے حضور پیشی اور حساب کے دن سخت تر عذاب کے سزاوار اللہ اُن پر لعنت کرے اور اُن کو رسوائی دے اور اُن کا ٹھکانا دوزخ کرے ۔ الٰہی جس طرح تو نے اپنے خاص بندے کو ان سرکش کافروں کی بیخ کنی کی توفیق دی ۔ اور اُسے تو نے اس قابل کیا ۔ کہ سیّد عالم صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جس دین کی طرف بُلاتے ہیں ۔ اُس کے مخالفوں کو دفع کرے یونہیں اُس کی وہ مدد کر جس کے سبب تو دین کو عزت دے اور جس سے تو اپنا یہ وعدہ پورا کرے ۔

کہ مسلمانوں کی مدد کرنیکا ہم پر حق ہے بالخصوص علمائے زمان کا معتمد اور ترجیح والے فاضلوں کا خلاصہ
علامۂ زمان یکتائے روزگار جسکے لئے علمائے کرام گواہی دے رہے ہیں کہ وہ سردار ہے
بے نظیر ہے امام ہے میرے سردار اور میرے جائے پناہ حضرت احمد رضا خان بریلوی اللہ
تعالیٰ ہمیں اور سب مسلمانوں کو اسکی زندگی سے بہرہ مند فرمائے اور مجھے اس کی روش
نصیب کرے کہ اسکی روش سید عالم صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی روش ہے اور حاسدوں کی
ناک خاک میں رگڑنے کو شش جہت سے اس کی حفاظت کرے الٰہی ہمارے دل کج نہ کر بعد
اسکے کہ تو نے ہمیں ہدایت فرمائی اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت بخش بیشک تو ہی ہے بہت
بخشنے والا اور اللہ تعالیٰ ہمارے سردار محمد صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور انکے آل و اصحاب پر درود و سلام
بھیجے اسے اپنی زبان سے کہا اور اپنے قلم سے لکھا اپنے دل سے اعتقاد
کرتا ہوا اپنے رب کی مغفرت کے امیدوار عبدالرحمٰن بن مرحوم احمد دہان نے

عبدالرحمن دہان ١٣٠٢

تقریظ اُن فاضل کی جو دین راست حق قدیم پر مستقیم ہیں مکہ معظمہ میں مدرسہ صولتیہ کے مدرس مولانا محمد یوسف افغانی قرآن عظیم کے صدقے میں اُنکی نگہبانی ہو

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پاکی ہے تجھے اے وہ جو بڑائی میں یکتا ہے اور ہر نقص و کذب و ناسزا بات کے داغ سے تو
ستھرا ہے میں تیری حمد کرتا ہوں اُسکی سی حمد جو اپنی عاجزی کا مقر ہوا اور تیرا شکر کرتا ہوں اُسکا سا
شکر جو ہمہ تن تیری طرف متوجہ ہوا اور میں درود و سلام بھیجتا ہوں ہمارے سردار محمد صلے اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم تیرے انبیاء کے خاتم اور تیرے زمین و آسمان والوں سب کے خلاصے
خلاصے اور اُن کے آل و اصحاب پر کہ تیرے چُنے ہوؤں کی عمدہ ہیں اور اُن سب پر
جو نکوئی کے ساتھ اُن کے پیرو ہوئے تجھ سے ملنے کے دن تک حمد و صلاۃ کے بعد میں اس
رسالہ پر مطلع ہوا جسے فاضل علامہ دریائے فہامہ نے تصنیف کیا جو اللہ کی مضبوط رسی تھامے

ہوئے ہے دین و شریعت کے ستون روشنی کا محافظ نگہبان وہ کہ زبان بلاغت جس کا
شکر پورا ادا کرنے میں قاصر اور اُس کے حقوق واحسانات کی خدمت سے عاجز ہے وہ جس کے
وجود پر زمانہ کو ناز ہے۔ مولانا حضرت احمد رضا خاں وہ ہمیشہ راہِ ہدایت چلا ہے اور
بندوں کے سروں پر فضل کے نشان پھیلاتا رہے۔ اور شریعت کی حمایت کے لئے
اللہ تعالیٰ اُسے ہمیشہ رکھے اور اُس کی تلوار کو دشمنوں کی گردنوں میں جگہ دے تو میں نے
اُسے پایا کہ اُس نے اُن مفسدوں مرتدوں کے عقیدوں کے بڑے بڑے ستون ڈھا
دئے جنہوں نے چاہا تھا کہ اپنے منہ سے اللہ کا نور بجھا دیں۔ اور اللہ نہیں مانتا مگر
اپنے نور کا پورا کرنا حاسدوں کی ناک خاک میں رگڑتے کو تو بیشک اُس رسالہ میں حکمت اور دو
ٹوک بات امانت سے لکھی گئی اسلئے کہ اہلِ عقل کے نزدیک وہ مقبول ہے۔ اور وہ جسے اللہ نے
گمراہ کیا۔ اور اُس کے کان اور دل پر مہر لگادی اور اُس کی آنکھ پر پردہ ڈال دیا ایسوں میں جو
اس رسالہ پر انکار کرے اُس کا کیا اعتبار کہ اُسے کون راہ دکھائے خدا کے بعد شعر

دکھتی ہوئی آنکھوں کو برا لگتا ہے سورج	بیمار زبانوں کو برا لگتا ہے پانی ۔

خدا کی قسم بیشک وہ کافر ہوگئے اور دین سے نکل گئے انہیں ہلاک ہو خدا اُن کے اعمال
برباد کرے وہ وہ لوگ ہیں جن پر خدا نے لعنت کی اور کان بہرے کر دئے اور آنکھیں اندھی
ہم خدا سے سوال کرتے ہیں کہ ایسے اعتقادوں سے ہمیں بچائے اور ان خرافات سے
ہمیں عافیت دے اللہ تعالیٰ اُس کے مؤلف کو مسلمانوں کی طرف سے بہتر جزا عطا فرمائے
ہمیں اور اُس کو حسن وخوبی دیدارِ الٰہی کی نعمت دے ایسا ہی کرے سارے جہان کا مالک
اسے اپنی زبان سے کہا اور اپنے قلم سے لکھا اپنے دل سے اعتقاد کرتا ہوا اضعف
ترین مخلوق خدا طالب العلموں کے خادم محمد یوسف افغانی نے اللہ تعالیٰ اُسے آرزوں کو پہنچائے

تقریظ صاحب فضیلت و وجاہت اجل علمائی حاجی مولوی شاہ امداد اللہ صاحب
حرم شریف میں مطبع احمدیہ کے مدرس مولانا شیخ احمد مکی امدادی بجاہ الٰہی ہمیشہ محفوظ رہیں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اُسی کے لئے حمد و احسانات ہیں جس نے اسلام کے ستون محکم کئے اور اُسکے نشان قائم فرمائے کمینوں کی عمارت ہلادی اور اُن کے پانسے اونچے کر دئے اور ہمارے سردار محمد صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو دروازۂ نبوت کا بند کرنیوالا اور انبیاء کا خاتم کیا اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ ایک اکیلا اُسکا کوئی ساجھی نہیں خدا یگانہ صمد پاک ہے سب عیبوں اور اُن بُری باتوں سے جو کجی اور شرک والے بکتے ہیں اور بلند و بالا ہے۔ اُن باتوں سے جو ظالم کہتے ہیں۔ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سردار و مولیٰ محمد صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تمام مخلوقاتِ الٰہی سے بہتر ہیں جنکو اللہ تعالیٰ نے جو کچھ ہو گذرا، اور جو کچھ ہونے والا ہے سب کے علم کے ساتھ مخصوص کیا اور وہ شفیع ہیں اور اُن کی شفاعت مقبول ہے اور انہیں کے ہاتھ حمد کا نشان ہے آدم اور اُنکے بعد جتنے ہیں سب قیامت کے دن حضور ہی کے زیرِ نشان ہونگے۔ علیہم الصلوٰۃ والسلام حمد و صلوٰۃ کے بعد کہتا ہے۔ بندۂ ضعیف اپنے رب لطیف کے لطف کا اُمیدوار احمد مکی حنفی قادری چشتی صابری امدادی کہ میں اس رسالہ پر مطلع ہوا۔ جو چار بیانوں پر مشتمل ہے قطعی دلیلوں سے مؤید اور ایسی حجتوں سے جو قرآن و حدیث سے ثابت کی گئی ہیں۔ گویا وہ بیدینوں کے دل میں بھالے ہیں بلکہ میں نے اُسے تیز تلوار پایا کافر فاجر وہابیوں کی گردنوں پر، تو اللہ اُسکے مؤلف کو سب سے بہتر جزا عطا فرمائے۔ اور اللہ تعالیٰ ہمارا اور اُس کا حشر زیرِ نشان سید الانبیاء صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کرے اور ایسا کیوں نہ ہو کہ وہ دریائے زخار ہے صحیح دلیلیں لایا جنہیں کوئی علت نہیں اور سزاوار ہے کہ اُسکے حق میں کہا جائے کہ وہ حق و دین کی مدد کرنے اور بیدینوں سرکشوں کی گردنیں قلع قمع کرنے پر قائم ہے سُن لو وہ پرہیزگار فاضل ماہر اکامل ہے جسکا علم کا ستعلہ اور اگلوں کا قدم بقدم فخر الاکابر مولانا مولوی حضرت محمد احمد رضا خاں اللہ اُسکے امثال کثیر کرے اور مسلمانوں کو اُسکی درازیٔ عمر سے نفع بخشے اللہ ایسا ہی کرے کچھ شک نہیں۔

کہ یہ طائفے صراحۃً دلیلوں کو جھٹلاتے ہیں تو اُن پر کفر کا حکم لگایا جائیگا تو سلطانِ اسلام پر
دکھا اُس سے دین کی ناپید کرے اور اسکی تیغ عدل سے سرکشوں بدمذہبوں عضدوں کی
گردنیں توڑے جیسے یہ گمراہ فرقے طاعت سے نکلے ہوئے دہریے بیدین ہیں، واجب ہے
کہ ایسوں کی آلودگی سے زمین کو پاک کرے اور انکے اقوال و افعال کی قباحتوں سے لوگوں
کو بچائے اور اس شریعتِ روشن کی مدد میں حد سے زیادہ کوشش کرے جسکی روشنی
ایسی ہے کہ اسکی رات بھی دن ہو رہی ہے اور اسکا دن بھی روشنی میں اسکی شب کی طرح
ہے تو ایسی شریعت سے کون بہکے مگر جو ہلاک ہوا نیز سلطانِ اسلام پر واجب ہے
کہ ان لوگوں کو سخت سزا دے یہاں تک کہ حق کی طرف واپس آئیں اور راہ ہلاکت کے
چلنے سے بچیں اور اپنے کفر اکبر کے شر سے نجات پائیں اور اگر توبہ کریں تو انکی جڑ کاٹنے
کے لئے اللہ اکبر کا نعرہ کرے۔ اسلئے کہ یہ دین کے بڑے اہم کاموں سے ہے اور ان افضل
باتوں سے ہے کہ فضیلت والے اماموں اور عظمت والے سلطانوں نے جسکا اہتمام رکھا ہے
اور بیشک امام غزالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ایسے ہی فرقوں کے حق میں فرمایا ہے کہ حاکم کو
ان میں سے ایک کا قتل ہزار کافروں کے قتل سے بہتر ہے کہ دین میں ان کی مضرت
زیادہ و سخت تر ہے اسلئے کہ کھلے کفر سے عوام بچتے ہیں سمجھے ہوئے ہیں کہ اسکا انجام برا ہے
تو وہ ان میں کسی کو گمراہ نہیں کرسکتا اور یہ تو لوگوں کے سامنے عالموں، فقیروں اور نیک
لوگوں کی وضع میں ظاہر ہوتے ہیں۔ اور دل میں یہ کچھ فاسد عقیدے اور بری باتیں بسی ہوتی
ہیں۔ تو عوام تو ان کا ظاہر ہی دیکھتے ہیں جسکو انہوں نے خوب بنایا ہے اور ان کا باطن جو
ان قباحتوں اور خباثتوں سے بھرا ہوا ہے وہ اُسے پورے طور پر نہیں جانتے بلکہ اُس پر
مطلع ہی نہیں ہوتے اسلئے کہ وہ قرائن جن سے اسکا باطن پہچانا جائے ان تک ان کی
رسائی نہیں تو وہ ان کی ظاہری صورت سے دھوکا کھاتے ہیں اور اسکے سبب انہیں
اچھا سمجھ لیتے ہیں تو جو بدمذہبیاں اور جو کفر ان سے سنتے ہیں اسے قبول کرلیتے ہیں۔

اور حق سمجھ کر اُسکے معتقد ہو جاتے ہیں تو یہ اُنکے بہکنے اور گمراہ ہونے کا سبب ہو گیا ہے تو اس فسادِ
عظیم کے سبب امام عارف باللہ محمد غزالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ عالم کو ایسوں میں سے ایک
کا قتل ہزار کافر کے قتل سے افضل ہے اور ایسا ہی مواہب لدنیہ میں ہے کہ جو نبی صلے اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم کی شان گھٹائے قتل کیا جائے۔ تو اُسکا کیا حال ہے جو اللہ عزوجل و نبی صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو
عیب لگائے وہ بدرجہ اولیٰ سزائے موت کا مستحق ہے۔ تو اللہ ہی کی طرف مناجات اور اُسی سے فریاد ہے۔ الٰہی ہمکو
حقیقتِ واقع کے مطابق دکھا اور ہمیں گمراہی اور گمراہوں سے پناہ دے الٰہی ہمارے دل کج نہ کر
بعد اسکے کہ تو نے ہمیں ہدایت دی اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت دے بیشک تو ہی ہے بہت
عطا فرمانے والا اور ہمیں اور ہمارے ماں باپ اور اُستادوں کو قیامت کے دن بخشدے اور
ہمیں اپنی خوشنودی نصیب کر اور ہمیں اُن دوستوں کے ساتھ کر جن پر تو نے احسان کیا ہے۔ یہ وہ جو
اپنی زبان سے کہا اور اپنے ہاتھ سے لکھا اپنے ربِ خالق کے امیدوار احسانی احمد مکی حنفی ابن
شیخ محمد ضیاء الدین قادری چشتی صابری امدادی نے کہ

حرم شریف اور مکہ معظمہ کے مدرسہ احمدیہ میں درس دیتا ہے
اللہ اُن دونوں کے گناہ بخشے اور اُس کا مددگار و معین ہو
حمد کرتا ہوا اور درود و سلام بھیجتا ہوا۔

تقریظِ عالمِ باعمل فاضلِ کامل مولٰنا محمد بن یوسف خیاط۔ اللہ اُنہیں راہِ راست پر قائم رکھے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خاص اللہ ہی کے لئے حمد ہے اور درود و سلام اُن پر جنکے بعد کوئی نبی نہیں یعنی ہمارے سردار
محمد صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جو پایا جاتا ہے ان اقسام میں سے۔ جن کا حال حضرت فاضل
مؤلف احمد رضا خاں نے کہ اللہ اُسکی کوشش قبول کرے۔ اس رسالے میں

نقل کیا جن میں یہ فاحش شنیع باتیں ہیں جو حد درجہ کی اچنبے کی ہیں اور جو کسی ایسے شخص سے
صادر نہ ہونگی جو اللہ اور قیامت پر ایمان لاتا ہو کچھ شک نہیں کہ وہ گمراہ ہیں گمراہ گر ہیں کفار
ہیں۔ عام مسلمانوں پر اُن سے سخت خطرہ کا خوف ہے خصوصاً اُن شہروں میں یہاں کے عالم
دین اسلام کی مدد نہیں کرتے اسلئے کہ وہ خود مسلمان نہیں ہر مسلمان پر اُن سے دور رہنا
فرض ہے۔ جیسے آدمی آگ میں گرنے اور خونخوار درندوں سے دور رہتا ہے۔ اور
مسلمانوں میں جس سے ہو سکے کہ ان لوگوں کو مخذول کرے اور انکے فساد کی جڑ اکھیڑے
اُس پر فرض ہے کہ اپنی حد قدرت تک اُسے بجا لائے۔ جس طرح حضرت مؤلف فاضل
نے کیا اللہ انکی سعی مشکور کرے اور اللہ و رسول کے نزدیک مؤلف
مذکور کا بڑا اقتدار ہے۔ واللہ اعلم۔ راقم حقیر محمد بن یوسف خیاط

محمد یوسف ۱۳۲۳

تقریظ حضرت والا منزلت بلند رفعت حضرت محمد صالح بن محمد بافضل آفندی

سب چھوٹوں بڑوں پر اُن کا فیض رکھے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اے اللہ اے ہر مانگنے والے کی سننے والے میں تجھے سراہتا ہوں اور اُن پر جو ہمارے لئے
تیری بارگاہ میں سب سے اشرف واسطہ و وسیلہ ہیں درود و سلام بھیجتا ہوں ہر جھگڑالو
ہٹ دھرم کی ناک خاک میں رگڑنے کو اور اس بلا سے میں جو مقابلہ و مدافعہ کرے اُسے دور
ہانکنے کو اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ عمدہ علماء پر تیری رضا ہو جو خدمت شریعت پر تکفل
قائم کئے ہوئے ہیں۔ حمد و صلاۃ کے بعد اللہ عز و جل کی نعمت کی عظمت جلیل اور احسان عظیم ہے
اپنے پسندیدہ بندے کو اس شریعت روشن کی خدمت کی توفیق بخشی اور دقیقہ رس
عقل دی کہ اُس کی مدد کی کہ جب کبھی شبہ کی رات اندھیری ہو تو اُس کے آسمان علم سے
ایک چودھویں رات کا چاند چمکتا ہے اور وہ عالم فاضل ماہر کامل باریک فہم والا

بلند حقوق والا حضرت مؤلف کتاب کے جسکا نام اُنہے المعتمد المستند رکھا اور اس میں خبیث مکافروں گمراہوں کا ایسا رد کیا جو انہیں کافی ہے جن کو دل کی آنکھیں ملیں اور جنہیں حق سے انکار نہیں اور وہ امام احمد رضا خاں ہے اُس نے اس رسالہ میں جسمیں نے نظر تفتیش کی اپنی کتاب مذکور کا خلاصہ کیا اور سرداران کفر و بدمذہبی و گمراہی کے نام بیان کئے مع اُن فسادوں اور سب سے بڑی مصیبتوں کے جنہیں وہ اختیار کرکے کھلی زیاں کاری میں پڑے اور قیامت کے دن تک اُن پر وبال ہے اور بیشک مؤلف نے یہ تصنیف بہت اچھی پیدا کی اور یہ مستحکم طرز نہایت خوبی کی نکالی۔ تو اللہ اُسکی کوشش قبول کرے اور بدینوں کی جڑ اکھیڑنے کے لئے یقینی حجتوں سے اُسکی مدد کرے۔ صدقہ سید المرسلین سیدنا محمد صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی وجاہت کا۔ اللہ تعالیٰ اُن پر اور اُن کے آل و اصحاب پر درود بھیجے۔ قبول فرمائے سارے جہان کا پروردگار

(مہر: محمد صالح بن محمد بافضل ۱۳۰۶)

اسے لکھا اپنے رب کے عفو و فضل کے اُمیدوار محمد صالح بن محمد بافضل نے

تقریظ فاضل کامل نیکو خصائل صاحب فیض یزدانی مولانا حضرت عبد الکریم ناجی داغستانی ہر حاسد و دشمن کے شر سے محفوظ رہیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ہم اُسی کی مدد چاہتے ہیں

سب خوبیاں اللہ کو جو سارے جہان کا مالک ہے اور درود و سلام ہمارے سردار محمد صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور اُن کے آل و اصحاب پر۔ حمد و صلاۃ کے بعد معلوم کہ یہ مرتد لوگ دین سے ایسے نکل گئے جیسے آٹے میں سے بال جیسا نبی امین صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اور جبکہ اس رسالہ مسطورہ کے مصنف نے تصریح کی بلکہ وہ بدکار کافر ہیں سلطان اسلام پر کہ سزا دینے کا اختیار اور سنان و پیکان رکھتا ہے اُنکا قتل واجب ہے۔ بلکہ وہ ہزار کافروں کے قتل سے بہتر ہے کہ وہی ملعون ہیں اور خبیثوں کی لڑی میں بندھے ہوئے ہیں تو اُن پر اور

ان کے مددگاروں پر اللہ کی لعنت اور جو انہیں انکی بداطواریوں پر مخذول کرے اُس پر
اللہ کی رحمت و برکت اُسے سچا لو اور اللہ درود بھیجے ہمارے سردار محمد صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم اور انکی آل و اصحاب سب پر۔ مسجد حرام شریف میں علم کا خادم عبدالکریم ناجی داغستانی

تقریظ انکی کہ سرچشمہ ایمانِ یمنی سے پانی پئے ہیں فاضل کامل کہ نہایت آرزو تک پہنچے
ہوئے ہیں مولٰنا شیخ محمد سعید بن محمد یمانی ہمیشہ محفوظ رہیں اور پاکیزہ ہستیوں سے محظوظ

بسم اللہ الرحمن الرحیم ؕ

الٰہی ہم تیری ایسی حمد کرتے ہیں جیسی تیرے دوستوں نے کی جنکو تو نے اپنے حسب اداء عمل
کرنے کی توفیق دی تو دین کے جو بار انہوں نے اپنے دوش ہمت پر اٹھائے تھے ادا کردئے
حالانکہ وہ اپنی عاجزی و مسکینی دیکھ رہے تھے اگر تو اپنی کشایش و عنایت سے مدد نہ فرماتا
الٰہی ہم تجھ سے مانگتے ہیں تو ان نعمتوں کی لڑی میں ہمیں بھی پرو دے اور قسمتِ فضل
میں ان کے ساتھ حصہ دے اور ہم درود و سلام بھیجتے ہیں اُن پر جنکو تو نے اپنے احکام
سکھلائے اور علوم دئے اور جامع و مختصر کلمے عطا کئے گئے اور اُن کی مبارک آل اور اُن
کے اصحاب پر کہ روزِ قیامت دہنی جانب جگہ پانے والے ہیں حمد و صلاۃ کے بعد
بیشک ان عظیم نعمتوں سے جنکے میدانِ شکر میں ہم قیام نہیں کرسکتے یہ ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ
نے حضرت امام دریا الجند ہمت برکت تمام عالم انکے کرم والوں کے بقیہ و یادگار جو دنیا سے
بے رغبتی والے اماموں اور کامل ابدال میں کا ایک ہے مسمّٰی بہ احمد رضا خاں کو مقرر
فرمایا کہ ان معطل گمراہوں گمراہ گروں کا رد کرے جو دین سے ایسے نکل گئے۔ جیسے تیر
نشانے سے نکلے کہ کوئی عقل والا ان لوگوں کے مرتد و گمراہ اور خارج از دین ہونے
میں شک نہ کریگا۔ اللہ تعالیٰ اس مصنف کا توشہ پرہیزگاری کرے اور مجھے اور اسے
بہشت اور اُس سے زیادہ نعمت عطا کرے۔ اور جب مراد لے بھلائیاں دے

ایسا ہی کرے صدقہ اُنکی وجاہت کا جو امین ہیں صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔ لکھا اسے کمترین
خلائق بلکہ درحقیقت ناچیز اپنے رب کی رحمت کے محتاج اور اپنی شامت گناہ کے گرفتار
مسجد الحرام میں طالبانِ علم کے چھوٹے سے خادم سعید بن محمد یمانی نے اللہ
اُسکی اور اُسکے والدین اور اُستادوں اور تمام مسلمانوں کی مغفرت فرمائے الٰہی ایسا ہی کر

سعید بن محمد الیمانی ۱۳۱۹
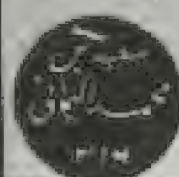
تقریظ اُن فاضل کی جو دلائل و دعاوی کے حاوی ہیں روکنے والے باز رکھنے والے سب بُرائیوں سے مولٰنا حضرت حامد احمد محمد جداوی تبریزی حسن فی مکرم اُنکے شر سے محفوظ رہیں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اور اللہ تعالیٰ ہمارے سردار محمد صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور اُنکے آل و اصحاب پر درود و سلام
بھیجے سب خوبیاں اللہ کو جو سب سے بلند و بالا جس نے کافروں کی بات نیچی کی اور اللہ ہی کا بول بالا
ہے پاکی ہے اُسے جو ایسا غلبے جو ہر جھوٹ اور بہتان اور ہر نقص کے امکان اور مخلوقات و ممکنات
کی تمام علامتوں سے بالضرورت منزہ ہے پاکی اور انتہا درجہ کی بڑی بلندی ہے اُسے اُن باتوں سے
جو ظالم لوگ بک رہے ہیں اور درود و سلام اُن پر جو مطلقاً تمام مخلوقات سے افضل ہیں اور
تمام جہان سے اُن کا علم زیادہ وسیع اور حُسنِ صورت و حُسنِ سیرت میں تمام عالم سے زیادہ کامل
ہیں کہ جنکو اللہ تعالیٰ نے تمام اگلے پچھلوں کا علم عطا فرمایا اور فی الحقیقت اُن پر نبوت کو ختم
فرمادیا۔ تو وہ خاتم النبیین ہیں جیسا کہ دین کی اُن ضروری باتوں سے معلوم ہو چکا ہے جو بلیغ و
بلند دلیلوں اور حجتوں سے ثابت ہو چکی ہیں ہمارے سردار و مولیٰ محمد صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
ابن عبد اللہ کہ وہ احمد ہیں جنکی بشارت یگانہ و یکتا مسیح بن مریم کی زبان پر ادا ہوئی اللہ تعالیٰ
اُن پر اور تمام انبیاء و مرسلین اور حضور کے آل و اصحاب اور اُنکے پیرو علماء اور جو اہلسنت و جماعت
کہ نکوئی کے ساتھ اُنکی پیروی کریں سب پر درود بھیجے یہی لوگ اللہ کے گروہ ہیں۔ سُن لو اللہ ہی کے
گروہ مراد کو پہنچنے والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیشگی کی مدد کے ساتھ اُنکی دشمنوں اور نیزوں اور زبانوں

اور قلموں کو اُنکے سینوں میں چھپا لیں کرے جو دین سے ایسا نکل گئے جیسا تیر نشانے سے قرآن پڑھتے
ہیں اُنکے گلے کے نیچے نہیں اُترتا وہی شیطان کے گروہ ہیں سُن لو بیشک شیطان ہی کے گروہ زیاں کار
ہیں بعد حمد و صلاۃ میں نے یہ مختصر رسالہ کہ المعتمد المستند کا نمونہ ہے مطالعہ کیا تو میں نے اُسے خالص سونے کا
ٹکڑا پایا اور موتیوں اور یاقوت احمر زبرجد کی لڑیوں ایک جیسے گوہر شناس بڑا نفیس فائدہ بخشیں اور صواب کی
لڑی میں اُسے گوندھا جو سمندر جیسا عالم اماموں کا فاضل تیز چلنے والے سیراب کرنے والا گھاٹ عند محبوب مقبول سعید
جنکی باتیں اور کلام سب سے عمدہ وہ مولانا حضرت احمد رضا اللہ تعالیٰ ہمیں اور سب مسلمانوں کو انکی زندگی سے بہرہ یاب
اور لمبی عمر سے اور ہمیں اور سب مسلمانوں کو دونوں جہان میں انکے علوم اور تصنیفات سے نفع بخشے یہ خود دلالت کرتا ہے کہ اہل
اہل حق کی حجت غالب ہے اور ایسا چمکتا آفتاب جسکی روشنی کا منکر نہیں جیسے اقوال اہل ملت کا کہ شبہات اہل کجی کی
اندھیریوں کا مٹانے والا ہے الا یہ کہ جس کی آنکھ میں دشمنی ہے ایسی قسم بالکل بیشتر جو کمینہ کہ جواب انکی
اس بحث میں عمدہ طرح سے اور جواب ہے راہ حق پانے والا اسلئے کہ اسمیں کوئی شک نہیں کہ جو ان گھنونی گندگیوں میں
ٹھہرا یعنی ان کفری عقائد بدی کی نجاستوں میں پھنسا ہے وہ اسی لائق ہوگا کہ اُسے کافر کہا جائے اور اس سے ہر شخص
بچانا کہ کافر کو بھی بچایا جائے اور نفرت دلائی جائے اسلئے کہ وہ کبیرہ سے بدتر کبیرہ ہے اور نہ اسکے ایسے عقیدہ والا
بڑے لوگوں میں سے ہے بلکہ وہ تو بڑا ذلیل ہے زیادہ ذلیل ہے تو ہر ذی عقل پر واجب ہے کہ اُسے سمجھائے اور اسکی تعظیم نہ کرے
کیوں نہ ہو کہ جب خدا ذلیل کرے اسے کون عزت دے تو اسکا حال اگر راستی پر آ جائے جب تو خیر ورنہ نہایت اچھی طرح
اُس سے مجادلہ کرنا واجب ہے پس اگر توبہ کر لے تو فبہا ورنہ حاکم اسلام پر فرض ہے کہ اگر وہ قدرت رکھتا ہے تو انہیں
قتل کرے اور جتھا باندھے ہیں تو فوج بھیج کر انسے لڑے اور انکا ناس کھو دے ٹھیک جہنم میں ہے سنتے ہو قلم بھی
ایک نیزہ ہے اور زبان بھی ایک سنان اور کفری بدمذہبیوں کی گردنیں کاٹنے کو بھی ایک تلوار ہے اور
شک نہیں کہ قطعی دلیلوں کے ساتھ اچھی طرح مجادلہ کرنا بھی ایک نوع جہاد ہے اور حق سخن ملتا ہے جو
ہماری راہ میں کوشش کرینگے ہم ضرور انہیں اپنی راہ دکھائینگے اور بیشک یقیناً اللہ تعالیٰ نیکوکاروں کے ساتھ ہے پاکی
ہے تیرے رب کو جو عزت کا صاحب ہے ان لوگوں کے اقوال سے اور پیغمبروں پر سلام اور سب خوبیاں خدا کو جو
سارے جہان کا مالک ہے۔

محمد بن جمال

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تقریظ تاج مفتیان چراغ اہلِ اتقان مدینۂ باامن وصفا میں سردارانِ حنفیہ کے مفتی شجاعت وسطوت کے ساتھ سُنّت کے مددگار مولٰنا مفتی تاج الدین الیاس ہمیشہ اللہ تعالٰے اور بندوں کے نزدیک عزت

سے رہیں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الٰہی ہمارے دل ٹیڑھے نہ کر بعد اسکے کہ ہمیں راہ حق دکھائی اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت بخش، بیشک تیری ہی بخشش ہے۔ اے رب ہمارے ہم ایمان لائے اُسے جو تو نے اتارا اور رسول کے پیرو ہوئے۔ تو ہمیں گواہانِ حق میں لکھ لے۔ پاکی ہے تجھے تیری شان بہت بڑی ہے اور تیری سلطنت غالب اور تیری حجت بلند ہے۔ اور ہم پر ازل سے تیرے احسان ہیں تیری ذات وصفات پاکیزہ ہیں اور عز اتم

دمخالف تیری آیتیں اور دلیلیں منزہ ہیں اور ہم تیری حمد کرتے ہیں کہ تو نے ہمیں سچے
دین کی ہدایت فرمائی اور تُو نے ہمیں سچے کلام سے گویا کیا اور تو نے ہماری طرف
اُن کو بھیجا جو تمام انبیاء کے سردار اور برگزیدہ رسولوں کے خاتم ہیں۔ ہمارے سردار
محمد بن عبداللہ ایسے نشانوں والے جو عقلوں کو حیران کردیں اور بلند و غالب حجتوں
والے اور باقی درخشندہ معجزوں والے تو ہم اُن پر ایمان لائے اور اُن کی پیروی کی۔ اور
اُن کی تعظیم کی اور اُن کے دین کی مدد کی تیرے ہی لئے حمد ہے جس طرح واجب
ہے۔ اور جمال والی تعریف اس پر کہ تو نے ہمیں سیدھے راستہ کی ہدایت فرمائی اے
رب ہمارے درود وسلام بھیج اُن پر جو تیری طرف ہمارے ہدایت کرنے والے ہیں اور
تیری راہ ہمیں بتلانے والے ایسی درود جو اس کی سزاوار ہو کہ تیری طرف سے اُن پر
بھیجی جائے اور ایسے ہی سلام و برکت بھیج اُن پر اور اُن کے آل اور علاقہ والوں پر
اور ہر زمانے میں اُنکی شریعت کے راویوں اور ہر شہر میں اُن کے دین کے حامیوں کو
اُن سب جزاؤں سے افضل دے جو نیکوکاروں کو ملیں اور اُن سب ثوابوں سے
زیادہ ثواب جو متقیوں کو عطا ہوں بعد حمد و صلاۃ میں مطلع ہوا اُس پر جو عالم ماہر اور علامہ
مشہور جناب مولٰنے فاضل حضرت احمد رضا خاں نے کہ علمائے ہند سے ہیں۔ اللہ
عزوجل اُسکے ثواب کو بسیار دے اور اس کا انجام خیر کرے۔ اُن گروہوں کے رد میں
لکھا جو دین سے نکل گئے اور وہ گمراہ فرقے جو زندیقوں بیدینوں میں سے ہیں اور اس کو
جو اُن کے حق میں اپنی کتاب المعتمد المستند میں فتوے دیا۔ تو میں نے اسے پایا۔ کہ
اس باب میں یکتا ہے۔ اور اپنی حقانیت میں کھرا۔ تو اللہ نے اپنے نبی اور دین اور مسلمین
کی طرف سے سب میں بہتر جزا عطا فرمائے اور اس کی عمر میں برکت دے یہاں تک کہ
اُس کے سبب بدبخت گمراہوں کے سب خیمے مٹا دے۔ اور امت محمدیہ صلے اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم میں اس جیسے اور اُس کی مانند اور اُس کے شبیہ بکثرت پیدا کرے۔
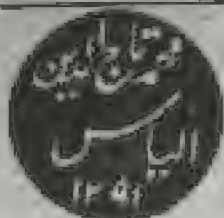
اے اللہ ایسا ہی کر۔ راقم فقیر محمد تاج الدین
ابن مرحوم مصطفےٰ الیاس حنفی مفتی مدینہ منورہ غفرلہ

تقریظ عمدۃ العلماء افضل الافاضل حق بات کے بڑے کہہ دینے والے اگرچہ کسی پر سخت وگراں گزرے سابق مفتی مدینہ اور حال میں تمام مستفیدین کے مرجع وماوی فاضل ربانی مولٰنا عثمٰن بن عبدالسلام داغستانی ہمیشہ خوش رہیں اور مرادیں اور آرزوئیں پائیں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؕ

ایک اللہ کو ساری خوبیاں بعد حمد وصلاۃ بیشک میں اس روشن رسالے و ظاہر و واضح کلام پر مطلع ہوا تو میں نے پایا کہ ہمارے مولیٰ علامہ اور دریائے عظیم الفہم حضرت احمد رضا خاں نے بیشک اس گروہ خارج از دین کافر فسادیوں کی راہ چلنے والے کے رد کیلئے فریادرسی کی تو کتاب المعتمد المستند میں اس گروہ کی بری رسوائیاں ظاہر کیں بس انکے فاسد عقیدوں سے ایک بھی بغیر لپیٹ ولپوٹ کئے نہ چھوڑا تو اے مخاطب تجھ پر لازم ہے کہ اسی روشن رسالے کا دامن پکڑلے۔ جسے مصنف نے بزودی لکھدیا۔ تو ان گروہوں کے رد میں ہر ظاہر و روشن و سکوب دلیل پائیگا۔ خصوصاً جو اس گروہ خارج از دین کے باندھے ہوئے نشان کھولدینے کا قصد کرے وہ گروہ خارج از دین کون ہے۔ جسے وہابیہ کہا جاتا ہے۔ اور ان میں سے مدعی نبوت غلام احمد قادیانی ہے۔ اور دین سے دوسرا نکلنے والا شانِ الوہیت و رسالت کا گھٹانے والا قاسم نانوتی اور رشید احمد گنگوہی اور خلیل احمد انبیٹھی اور اشرف علی تھانوی اور جو انکی چال چلا اللہ تعالےٰ حضرت جناب احمد رضا خاں کو جزائے خیر عطا کرے کہ اس نے شفا دی۔ اور کفایت کی

اپنے فتوے سے جو کتاب المعتمد المستند میں بکمال جبر آخر میں علمائے مکہ کی تقریظیں ہیں
کیونکہ اُن پر وبال اور خرابی حال لازم ہوچکی ہے اسلئے کہ وہ زمین میں فساد پھیلانے والے ہیں
وہ اور جوان کی چال پر ہے اللہ انہیں قتل کرے کہاں اوندھے جاتے ہیں۔ اللہ تعالے
حضرت جناب احمد رضا خاں کو جزائے خیر دے اور اس میں اور اس کی اولاد میں برکت
رکھے اور لائے اُن میں سے کرے جو قیامت تک حق بولیں گے
قلم اپنے رب قدیر کے عفو کا محتاج عثمٰن بن عبدالسلام داغستانی
سابق مفتی مدینہ منورہ عفا اللہ عنہ

(مہر: عثمٰن بن عبدالسلام داغستانی ۱۲۹۶)

تقریظ فاضل کامل نہایت روشن فضیلتوں والے مشہور عزتوں والے
پاکیزہ خصلتوں والے شیخ مالکیہ صاحب الہام ملکی سید شریف سردار مولٰنا
سید احمد جزائری فیض باطن و ظاہر کے ساتھ ہمیشہ رہیں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اور آپ پر سلام اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اُسکی برکتیں اور اُسکی تائید اور اُس کی مدد اور اُس
کی مناسب خوبیاں اُس خدا کو جس نے اہلسنت جماعت کو قیام قیامت تک معزز کیا
اور صلاۃ و سلام ہمارے آقا اور ہمارے ذخیرہ اور ہماری جائے پناہ اور وہ جن پر ہمارا
بھروسا ہے ہمارے سردار محمد صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر کہ چشم عالم کی پتلی ہیں۔ جن کا کمال
وجمال و شرف و فضل محقق و دائم ہے اہل علم اور اہل عقل اور اہل کشف سب کے نزدیک
جن کا ارشاد ہے کہ جب کبھی کچھ بدمذہب ظاہر ہوتے ہیں اللہ تعالے اپنے جس بندے کی
زبان پر چاہے اُن پر اپنی حجت ظاہر فرما دیتا ہے۔ جن کی حدیث ہے کہ جب بدمذہبیاں
یا فتنے ظاہر ہوں اور میرے صحابہ کو برا کہا جائے تو واجب ہے کہ عالم ایسے وقت
اپنا علم ظاہر کرے اور جو ایسا نہ کرے اس پر اللہ اور فرشتوں اور آدمیوں

سب کی لعنت ہے اور اللہ اُس کا نہ فرض قبول کرے نہ نفل جنکا فرمان ہے کیا تم بدکار کی بُرائیاں ذکر کرنے سے پرہیز کرتے ہو لوگ اُسے کب پہچانینگے بدکار میں جو عیب ہیں مشہور کرو کہ لوگ اُس سے بچیں یہ حدیث ابن ابی الدنیا اور حکیم اور شیرازی اور ابن عدی اور طبرانی اور بیہقی اور خطیب نے بہز بن حکیم انہوں نے اپنے دادا سے روایت کی اور اُن کے آل واصحاب اور سب پیروؤں پر کہ اہلِ سنت وجماعت مقلدین ائمہ اربعہ مجتہدین ہیں۔ بعد حمد وصلوٰۃ میں نے اس سوال کا مضمون بغور تمام دیکھا۔ جو حضرت جناب احمد رضا خاں نے پیش کیا۔ اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو اُس کی زندگی سے بہرہ مند فرمائے۔ اور اُسے درازیٔ عمر اور اپنی جنتوں میں ہمیشگی نصیب کرے۔ تو میں نے پایا کہ ہولناک باتیں جو اِن بُری بدمذہبی والوں سے نقل کیں صریح کفر ہیں۔ اور جو ان خبیث بدعتوں کا مرتکب ہو۔ توبہ لینے کے بعد سلطانِ اسلام کے لئے اُس کا خون حلال ہے۔ اور جن جن کی تصنیفیں ہیں وہ اقوال ہیں وہ اس قابل ہیں کہ اُنکی زبان چبا ڈالی جائے اور اُنکے ہاتھ اور انگلیاں کچل دی جائیں کہ انہوں نے شانِ الٰہی کو ہلکا جانا اور رسالتِ عامہ کے منصب کو خفیف ٹھہرایا۔ اور اپنے استاد ابلیس کی جُدائی کی اور بہکانے اور دھوکا دینے میں اُس کے شریک ہوئے۔ تو مشاہیر علما جن کی زبان کو اللہ تعالیٰ نے وسعت دی ہے۔ اور سلاطین وحکام جنکے ہاتھ کو جزا وسزا میں کشادہ کیا ہے۔ اُن سب پر فرض ہے کہ اِن لوگوں کی بدمذہبیاں زائل کریں علما زبان سے اور سلاطین ہاتھ سے کوشش کریں تاکہ بندے اور شہر اور دین اُن کی تکلیفوں سے راحت پائیں۔ سُن لو۔ اور اللہ کے امان والے مکہ میں بھی اِن شیطانوں میں کا ایک طائفہ ہے۔ تو عوام پر فرض ہے کہ اُن کے میل جول سے بالکل احتراز کریں۔ کہ خدا کی قسم ان سے میل جول جذامی کے میل جول سے ایذا میں سخت تر ہے نیز انہیں سے جانے یہاں مدینہ طیبہ میں چند گنتی کے ہیں۔ تقیہ کی آڑ میں چھپے ہوئے اگر وہ توبہ

نہ کرینگے تو عنقریب مدینہ طیبہ اُن کو اپنی مجاورت سے نکال دیگا۔ کہ اُس کی بخا نیست حدیث صحیح سے ثابت ہے اور ہم اللہ تعالیٰ سے سوال کرتے ہیں کہ اگر وہ لوگوں کو کسی فتنے میں ڈالنا چاہے تو ہمیں فتنے میں پڑنے سے پہلے اپنے پاس بلائے اور ہمیں حُسنِ نیت نصیب کرے اور ہمیں گھر اپنا لے۔ اسے اپنی زبان سے کہا اور اپنے ہاتھ سے لکھا فقیر ترین مخلوق خادم علما و فقرا حرم سید عالم صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں مالکیہ کے سردار سید احمد جزائری نے کہ مدینہ میں پیدا ہوا اور عقیدے کا سُنی بندہ خدا اور مذہب کا مالکی اور طریقہ اور نسب کا قادری ہے۔ حمد کرتا ہوا اور درود و سلام بھیجتا ہوا تعظیم و تکریم و تکمیل کرتا ہوا +

(مہر: احمد السید الجزائری)

تقریظ معظم علما و مکرم اہل کرم خزانہ علوم و کانِ فہوم علما میں صاحب پیری آسمان سے توفیق یافتہ صاحب فیضِ ملکوت مولٰنا حضرت خلیل بن ابراہیم خربوتی اللہ تعالیٰ مدد الٰہی سے اُنکی تائید کرے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؕ

سب خوبیاں اللہ کو جو سارے جہان کا مالک اور درود و سلام سب سے پچھلے نبی ہمارے سردار محمد صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور اُن کے آل و اصحاب سب پر اور اُن پر جو نکوئی کے ساتھ اُن کے پیرو ہیں قیامت تک حمد و صلاۃ کے بعد ان علمائے اسلام کی تحریریں جوبات اس مقام میں قرار پائی وہی حق واضح ہے جسکا اعتقاد باجماع علمائے مسلمین واجب ہے جس طرح عالم علامہ فاضل کامل مولوی احمد رضا خاں بریلوی نے اپنی کتاب المعتمد المستند میں تحقیق کیا اللہ تعالیٰ ابتک مسلمانوں کو اس سے نفع پہنچائے اور اللہ ہی حق کی راہ دکھانے والا ہے اور اُسی طرف رجوع و بازگشت ہے۔ اس لئے لکھنے کا حکم دیا حرم شریف نبوی میں علم شریف کے خادم خلیل بن خربوتی نے

(مہر: خلیل بن ابراہیم خربوتی)

تقریظ نور روشن روحِ مجسم تصویر سعادت حقیقت سیادت صاحبِ خوبی و زیادت و دلائل خوبی و فضائل نکوئی محمود مہتدی مولٰنا سید محمد سعید شیخ الدلائل ان کی فضیلتیں ہمیشہ رہیں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ کے لئے وہ حمد ہے جس سے سب ارمان نکلیں مرادیں آسان ہوں وہ حمد جسکی برکت سے ہم تمسک کریں اور سب اندیشوں میں اُسکے دامن کی پناہ لیں اور وہ درود وسلام کہ پے در پے آتے رہیں جبتک صبح وشام ایک دوسرے کے بعد ہوا کریں ہمارے سردار محمد صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر جنکی رسالت سے آسمان وزمین چمک اُٹھے اور پیشی والے دن جب ہولوں کی شدت ہوگی سارا جہان اُنکی پناہ لیگا اور اُنکی آل پر جنھوں نے اُن کی روشنیوں سے نور حاصل اور اُنکی باتیں اور اُنکے کام سب حفظ کئے تو وہ اپنے پچھلوں کے لئے دین میں پیشوا ہیں۔ اور روشِ محمدی میں اپنے ہر پیرو کے امام ہیں اور اسی ذریعہ سے اس شریعتِ روشن کے ساتھ محافظت مخصوص ہوئی جس طرح اُن کا ارشاد ہے جو سچے ہیں اور سچے مانے گئے کہ ہمیشہ میری اُمت کا ایک گروہ غالب رہیگا یہاں تک کہ خدا کا حکم اسی حالت میں آئیگا کہ وہ غالب ہونگے حمد وصلاۃ کے بعد بیشک اللہ تعالیٰ نے جسکی عظمت جلیل اور منت عظیم ہے اپنے بندوں میں سے جسے پسند کیا اُسے اس شریعتِ روشن کی خدمت کی توفیق بخشی اور اُسے نہایت تیز فہم علما کے مدد دی۔ تو جب شبہ کی رات اندھیری ڈالتی ہے وہ اپنے آسمانِ علم سے ایک چودھویں رات کا چاند چمکاتا ہے۔ تو اس طریقے سے شریعت مطہرہ تغیر و تبدیل سے محفوظ ہوگئی۔ قرناً فقرناً اعلےٰ درجے کے کامل علما ہوتے والوں کے ہاتھوں میں اور ان میں سب سے زیادہ عظمت والوں میں عالم کثیر العلم

دیکھئے عظیم الفہم حضرت جناب مولوی احمد رضا خاں ہیں۔ کہ اُس نے اپنی کتاب معتمد المستند میں اُن کمی والے مرتدوں کا خوب کفر ارد کیا جو فساد و فساحت پھیلانے کے مرتکب ہوئے۔ تو آپ سے اللہ تعالیٰ اسلام اور مسلمانوں کی طرف سے خیر جزا عطا فرمائے۔ اور اللہ تعالیٰ ہمارے سردار محمد صلے اللہ علیہ سلم اور اُن کی آل پر درود و سلام بھیجے۔ کہا اسے اپنی زبان سے اور لکھا اسے اپنے قلم سے۔ اپنے رب کے محتاج محمد سعید ابن السید محمد المغربی شیخ الدلائل نے
اللہ تعالیٰ اسکی اور سب مسلمانوں کی مغفرت فرمائے
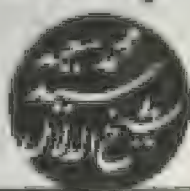
تقریظ فاضل جلیل عالم عقیل شعاع آفتاب روشنی ماہتاب والے مولٰنا محمد بن احمد عمری ہمیشہ عیش خوشگوار سرسبز و شاداب میں رہیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط

سب خوبیاں خدا کو جو مالک سارے جہان کا اور درود و سلام سب نبیوں کے خاتم اور سب پیغمبروں کے امام اور اُن کے اچھے پیروؤں پر قیامت تک حمد و صلاۃ کے بعد بیشک میں مطلع ہوا۔ اُس کے رسالہ پر جو عالم علامہ مرشد محقق، کثیر الفہم عرفان و معرفت والا۔ مشہور و معزز دلوں کی پاکیزہ عطا دس الاہمار اسرار اُستاد دین کا نشان و ستون اور فائدہ بیٹے والے کا معتمد و پشت پناہ فاضل حضرت احمد رضا خاں۔ اللہ تعالے اُس کی زندگی سے بہرہ مند فرمائے۔ اور اُس کے فیض کے نوروں سے علموں کے آسمان کو روشن رکھے۔ تو میں نے اُس رسالہ کو پایا مطلبوں کا پورا کرنے والا۔ مقاصد کی تکمیل کرنے والا اور ذہن سے نکل جانے والے مضامین کا روکنے والا جس میں ہر جاحد و دابد کے لئے آب شیریں ہے جس نے ملحدوں کے تمام شبہوں کو گھیر کر ان کی بیخ برکندہ کر دیا اور زندیقوں کی رسیوں پر حملہ کر کے انہیں جڑ سے کاٹ دیا۔ دلیلوں کی روشنی اُس

حجتوں کے ظہور کے ساتھ اور روشنوں کی شہرتی اور میزانوں کی درستی کے ساتھ تو اللہ تعالیٰ اُسے اپنے دین اور اپنے نبی کی طرف سے بہتر جزا عطا فرمائے اور اسلام و مسلمین کی طرف سے سب سے زیادہ کامل پیمانے سے اس کا ثواب پورا کرے ۔

وہ ہمیشہ رہے اسلام میں اک حصن حصین ۔ جس سے خشکی و تری والے ہدایت پائیں

کہا اسے ہفتم ربیع الآخر میں اُن کی دُعا کے امیدوار محمد بن احمد العمری نے حرم نبی صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں علم کا ایک طالب ہے ۔

العمری محمد تنبیہ فانی ذی متر سنہ

تقریظ محکم سید شریف پاکیزہ لطیف ماہر علامہ صاحب عزّ و شرف مستغنی عن المدح حضرت مولانا سید عباس بن سید جلیل محمد رضوان شیخ الدلائل ۔ اللہ تعالےٰ اُس سختی کے دن میں اُن دونوں کے ساتھ اپنی رضا کا معاملہ فرمائے ۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؕ

پاکی ہے تجھے اے رب ہمارے ہم تیری تعریف شمار نہیں کر سکتے اور تیرے ہی لئے حمد ہے تجھ سے تیری ہی طرف درود و سلام بھیج اپنے نبی پر جو مشکلیں کھولنے والے ہیں ۔ اور اُن کے آل و اصحاب پر کہ اُمت کے رہنما ہیں جب تک کوئی قلم کچھ لکھے اور نیکیوں کی طرف جلدی کرنے میں کوئی قدم اٹھا ہو حمد و صلاۃ کے بعد دعائے برادران کا محتاج عباس ابن مرحوم سید محمد رضوان کہتا ہے میں نے اس رسالہ کے کمالات جیران کُن کے میدان میں نگاہ کی باگ ڈھیلی کی تو میں نے اُسے صواب و ہدایت کی پوشاک جمال و جلال ۔ میں لپٹا پایا کہ بد مذہبوں گمراہوں کے رد کا ذمہ لئے ہوئے ہے تو وہی معتمد و مستند ہے ۔ جاننے کہ وہی ہدایت پانے والوں کی جائے پناہ و سند ہے اس رسالہ نے وہ باتیں ظاہر کردیں جنکی باریکیوں تک پہنچنے میں عقلیں بھٹک رہی تھیں اور وہ باتیں تحقیق کیں جنکی حقیقتوں کے پانے میں

قدموں نے لغزشیں کیں اور کیوں نہ ہو کہ وہ اسکی تصنیف ہے جو علامہ امام ہے تیز ذہن بالا ہمت ہے۔ خبردار صاحب عقل صاحب جابت جلالت کے یکتائے دہر زمانہ و حضرت مولوی احمد رضا خاں بریلوی حنفی ہمیشہ وہ معرفتوں کا پھولا پھلا باغ رہے اور علوم دقیقہ کی منزلوں میں سیر کرتا ہوا امام و تمام اللہ تعالیٰ مجھے اور اُسے ثواب عظیم عطا فرمائے۔ اور مجھے اور اُسے حُسن عاقبت نصیب کرے اور ہم سب کو حُسن خاتمہ روزی کرے اُنکے ہمسایہ میں جو تمام جہان سے بہتر اور چودھویں رات کے چاند ہیں ان پر اور ان کے آل و اصحاب پر سب سے بہتر درود اور سب سے کامل تر سلام

تحریر تاریخ ہفتم ربیع الآخر ۱۳۲۴ھ۔ راقم مسجد سرور عالم صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم میں علم و دلائل الخیرات کا خادم عباس رضوان

تقریظ فاضل کامل العقل ذکی از مردان میدان علم پاکیزہ ستھرے زیرک تیز ذہن شاخ آراستہ و پاکیزہ منبت مولٰنا عمر بن حمدان محرسی ظفر و فلاح اُنہیں یاد رکھیں اور کبھی نہ بھولیں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط

سب خوبیاں اللہ کو جس نے زمین و آسمان بنایا۔ اور اندھیریاں اور روشنی پیدا کی اُسپر کافر لوگ اپنے رب کا ہمسر بتاتے ہیں اور درود و سلام ہمارے سردار محمد صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم خاتم الانبیاء پر جن کا ارشاد ہے کہ ہمیشہ میری اُمت سے ایک گروہ قیام قیامت تک حق کے ساتھ غالب رہے گا اسے حاکم نے حضرت امیر المومنین عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا اور ابن ماجہ کی ایک روایت میں ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہے۔ ہمیشہ میری اُمت کا ایک گروہ دین الٰہی پر شدت قائم رہے گا۔ اُنہیں نقصان نہ دیگا جو اُن کا خلاف کریگا۔ اور اُن کی آل پر کہ ہدایت فرمانے والے ہیں اور اُنکے صحابہ پر جنہوں نے

دین کو مضبوط کیا بعد حمد و صلاۃ بیشک میں مطلع ہوا اُس پر جو تحریر کیا ایسے عالم علامہ نے کہ کمال ادراک عظیم فہم والا ہے ایسی تحقیق والا جو عقول کو حیران کرے جناب حضرت احمد رضا خاں اُس خلاصہ میں جو اُسکی کتاب معتمد المستند سے لیا گیا ہے تو میں نے اُسے اعلیٰ درجہ کی تحقیق پر پایا تو اللہ کے لئے ہے خوبی اُس کے مصنف کی بیشک اُس نے مسلمانوں کی راہ سے ہر ایذا دہ چیز کو دُور کیا اور اللہ اور اُس کے رسول اور دین کے اماموں اور عام مسلمانوں کی خیر خواہی کی. کہا اسے ہشتم ربیع الثانی میں عمر بن حمدان محرسی نے کہ مذہب کا مالکی اور عقیدے کا سُنی اشعری ہے اور سرور عالم صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے شہر میں علم کا خدمتگار

(مہر: المحرسی عمر ابن حمدان ۱۳۲۰)

عالم موصوف سلمہ اللہ تعالیٰ کی دوبارہ تحریر مشک جتنا کر کیا جائے لائق و سزاوار ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سب خوبیاں اُس خدا کو جس نے اُسے راہ دکھائی جسے اپنے فضل سے توفیق بخشی اور اپنے عدل سے گمراہ کیا جسے چھوڑا اور ایمان والوں کو آسانی کی راہ بخشی اور نصیحت قبول کرنے کے لئے اُن کے سینے کھول دئے. تو اللہ عزوجل پر ایمان لائے زبانوں سے گواہی دیتے. اور دلوں سے اخلاص رکھتے اور جو کچھ اُنہیں اللہ تعالیٰ کی کتابوں اور رسولوں نے دیا اُس پر عمل کرتے ہوئے اور درود و سلام اُن پر جن کو اللہ تعالےٰ نے سارے جہان کے لئے رحمت بھیجا- اور اُن پر اپنی واضح کتاب اُتاری جس میں ہر چیز کا روشن بیان ہے اور بدمذہبوں کی بدمذہبی کا باطل کرنا تو اُسے نبی صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنی سنتوں سے ظاہر فرمادیا اُنکی دلیلیں اور حجتیں ظاہر ہیں-

اور اُن کی آل پر کہ رہنما ہے اور اُن کے صحابہ پر جنہوں نے دین کو مضبوط کیا، اور نکوئی کے ساتھ اُن کے پیروؤں پر قیامت تک خصوصاً چاروں ائمہ مجتہدین اور اُن سب مسلمانوں پر جو اُن کے مقلد ہیں حمد و صلاۃ کے بعد میں نے اپنی نظر کو جولاں دیا حضرت عالم علامہ کے رسالہ میں جو مشکلاتِ علوم کا کشادہ کرنے والا ہے۔ اور اُن میں ہر منطوق و مفہوم کا اپنی توضیح شافی و تقریر کافی سے ظاہر کر دینے والا حضرت احمد رضا خاں بریلوی جس کا نام المعتمد المستند ہے۔ اللہ تعالیٰ اُس کی جان کی نگہبانی فرمائے اور اُس کی شادمانی ہمیشہ رکھے تو اس میں جن لوگوں کا ذکر ہے، اُن کے رد میں میں نے اُسے شافی و کافی پایا۔ اور وہ لوگ کون ہیں خبیث مردود غلام احمد قادیانی دجال کذاب آخر زمانہ کا مسیلمہ اور رشید احمد گنگوہی اور خلیل احمد انبیٹھی اور اشرف علی تھانوی تو ان لوگوں سے جبکہ وہ باتیں ثابت ہوں جو فاضل مؤلف نے ذکر کیں قادیانی کا دعویٰ نبوت کرنا اور رشید احمد و خلیل احمد و اشرف علی کا شان نبی صلے اللہ تعالے علیہ وسلم کی تنقیص کرنا، تو کچھ شک نہیں کہ وہ کفار ہیں۔ اور جو قتل کا اختیار رکھتے ہیں

اُن پر واجب ہے کہ ان کو سزائے موت دیں، کہا اسے اللہ تعالیٰ کے محتاج محمد بن احمد عمری مالکی نے کہ مسجد نبوی صلے اللہ تعالے علیہ وسلم میں علم کا خادم ہے۔

تقریظ فاضل کامل عالم با عمل بدعتوں کی برائیوں کے طبیب معالج سید محمد بن محمد مدنی دیداوی۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل عمیم میں اُن کو چھپائے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سب خوبیاں خدا کو اور درود و سلام خدا کے رسول اور اُنکے آل و اصحاب اُنکے سب متبعوں کا

حمد و صلاۃ کے بعد میں مطلع ہوا اُس پر جو لکھا علامہ اُستاذ ماہر نے کہ نہایت ذہن ساوالا نام آور ہے یعنی حضرت احمد رضا خاں تو میں نے اُسے پایا عقلمندوں کے لئے سحر حلال اور ہر صواب سے الگ چلنے والے زہر چیتے ہوئے کے لئے تریاق اور بیشک اُسکی بات سچی ہے اور اُسکی لکھی ہوئی دلیلیں حق ہیں تو ہر مسلمان پر فرض ہے کہ انہیں دلائل کے حکم پر عمل کرے اور ظاہر و باطن میں وہی اسکی طبیعت ثانیہ ہو جائے۔ تاکہ بھلائیوں کی نہایت کو پہنچ جائے اُسے لکھا گنا ہونکے گرفتار اپنے رب کے محتاج محمد بن محمد حبیب دیداوی عفی عنہ نے

تقریظ ایسے فیض و نفع والے کی جو شہروں اور جنگلوں میں جاری و ساری ہے اللہ عزّ و جل کے نیک بندوں میں سے ایک نیک بندے شیخ محمد بن محمد سوسی خیاری حرم مدینہ طیبہ میں مدرس۔ اللہ تعالیٰ اُن پر اپنی غفاری سے تجلی فرمائے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط

سب خوبیاں اُس خدا کو جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا تاکہ اُسے سب دینوں پر غلبہ دے۔ اور درود و سلام سب سے کامل تر اور ہمیشہ رہنے والے اُن پر جو مطلقاً تمام مخلوقاتِ الٰہی سے افضل ہیں۔ ہمارے سردار محمد صلے اللہ تعالے علیہ وسلم اور اُن کے آل و اصحاب پر اور اُن پر جنھوں نے اُن کی گفتار و کردار میں پیروی کی اور تمام انبیاء اور رسولوں پر اور اُن سب کے تمام آل و اصحاب پر اور اللہ کے سب نیک بندوں پر حمد و صلاۃ کے بعد میں اس رسالہ پر مطلع ہوا۔ جو کجی والے کافروں گمراہوں کے رد میں ہے۔ جسے عالم فاضل انسانِ کامل علامہ محقق فہامہ متقی

حضرت جناب احمد رضا خاں نے تالیف کیا۔ اللہ اُس کا حال اور کام اچھا کرے
الٰہی ایسا ہی کر تو میں نے اُسے پایا کہ اُن گمراہوں بے دینوں کے رد میں شافی وکافی
ہے۔ جنہوں نے خود اللہ عزوجل اور رب العلمین کے رسول پر زیادتی کی جو چاہتے
ہیں کہ اپنے مونہوں سے اللہ کا نور بجھادیں اور اللہ نہ مانیگا مگر اپنے نور کا پورا کرنا۔ پڑے
بُرا مانا کریں کافر یہ لوگ وہ ہیں جن کے دلوں پر اللہ تعالیٰ نے مُہر کر دی اور یہ لوگ اپنی
خواہش نفسانی کے پیچھے ہیں اور اللہ نے اُنہیں حق سے بہرا کر دیا۔ اور اُن کی آنکھیں
پھوڑ دیں اور شیطان نے اُن کی نظروں میں اُن کے کام اچھے کر دکھائے تو اُنہیں
راہِ حق سے روک دیا۔ کہ وہ ہدایت نہیں پاتے اور اب جانا چاہتے ہیں کہ کس پلٹے پر
پلٹا کھائینگے۔ کیوں نہ ہو کہ یہ رسالہ صریح و مشہور و صحیح نصوص کے موافق ہے تو اللہ تعالیٰ
اس کے مؤلف کو اس بہترین اُمت سے نہایت کامل جزاء عطا فرمائے اور اُسے اور
جتنے لوگ اُسکی پناہ میں ہیں۔ اُنہیں اپنے پاس قرب بخشے اور اُس سے سنت کو قوت
دے اور بدعت کو ڈھائے اور اُمت محمد صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم کے لئے اُسکا نفع ہمیشہ رکھے اے
اللہ ایسا ہی کر اسے لکھا اللہ عزوجل
خالق عالم کے محتاج محمد بن سوسی
خیاری نے کہ علم شریعت
کا خادم ہے
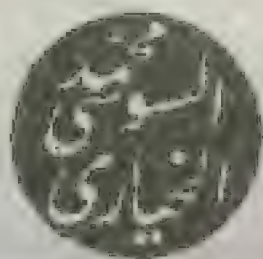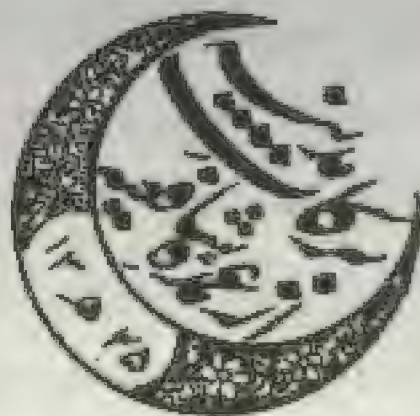
تقریظ جامع علوم نقلیہ و اصل فنون عقلیہ جامع شرافت حسب و نسب آبا و اجداد سے وارثِ علم و شرف محقق صاحب ذہن نقاد مدقق تیز ذہن مدینہ طیبہ میں شافعیہ کے مفتی مولانا سید شریف احمد برزنجی اُن کا فیض ہر سیاہ و سفید کو شامل ہو

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؕ

سب خوبیاں اُس خدا کو جسے اپنی ذات سے ہر کمالِ ذاتی و صفاتی لازم ہے وہ جسکی تسبیح کرتا اور ہر نقص سے اُس کی پاکی بولتا ہے جو کچھ کہ اسکی زمین اور آسمانوں میں ہے اور اُسکی ذات شریک و مشابہ سے بلند و بالا ہے تو کوئی چیز اُس جیسی نہیں وہی سُنتا اور دیکھتا اُسکا کلام قدیم سچا خالص یقینی ہے اور اُسکا قول حق و باطل میں فیصلہ فرمانے والا اور صریح حق ہے اور سب سے بہتر درود و سلام اور سب سے کامل تر رحمت و برکت و تعظیم ہمارے سردار و مولیٰ محمد مصطفیٰ اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر جنکو اُنکے رب نے تمام جہان سے چُن لیا

اور اُن کو سب اگلوں پچھلوں کا علم عطا فرمایا۔ اور اُن پر قرآن عظیم اتارا جسکی طرف باطل کو راہ نہیں نہ آگے سے نہ پیچھے سے حکمت والے سراہے گئے کا اُتارا ہوا اور اُنہیں ایسے کمالات کے ساتھ خاص کیا جن کا احاطہ نہیں ہو سکتا۔ اور انہیں اتنے غیبوں کے علم دیئے جن کا شمار نہیں تو وہ مطلقاً تمام جہان سے افضل ہیں۔ ذات میں بھی صفات میں بھی اور عقل و علم و عمل میں بلا خوف تمام جہان سے کامل تر ہیں اور اُن پر انبیاء کو ختم فرما دیا لہٰذا نہ اُن کے بعد کوئی رسول ہے نہ نبی اور اُن کی شریعت کو ابدی کیا۔ تو قیام قیامت تک منسوخ نہ ہوگی اور اللہ اپنا وعدہ پورا کرے گا۔ اور انکی ستھری پاکیزہ آل اور اُن کے اصحاب پر کہ مدد الٰہی نے دشمنوں پر جنکی تائید فرمائی۔ یہاں تک کہ وُہی غالب ہوئے۔ حمد و صلاۃ کے بعد کہتا ہے وہ جو اپنے رب نجات دہندہ کے عفو کی طرف محتاج ہے۔ سید احمد بن سید اسماعیل حسینی برزنجی کہ سرور عالم صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے مدینہ طیبہ میں شافعیہ کا مفتی ہے اسے علامہ کمال ماہر مشہور و مشہور صاحب تحقیق و تنقیح و تدقیق و تزیین عالم اہل سنت و جماعت جناب حضرت احمد رضا خاں بریلوی اللہ تعالیٰ اسکی توفیق اور بلندی ہمیشہ لکھے میں آپ کی کتاب المعتمد المستند کے خلاصہ پر واقف ہوا۔ تو میں نے اُسے مضبوطی اور پرکھ کے اعلے درجے پر پایا۔ اُسکے سبب آپنے مسلمانوں کی راہ سے ہر تکلیف دہ چیز ہٹا دی اور اس میں آپنے اللہ اور رسول اور ائمہ دین کی خیر خواہی کی اور آپنے اُس میں حق کی ٹھیک دلیلوں سے ثبوت دیا۔ اور اس میں آپ نے رسول اللہ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اس ارشاد کی تعمیل کی۔ کہ دین خیر خواہی ہے تو آپ کی تحریر اگرچہ مداحی اور تعظیم اور اچھی تعریف سے بے نیاز ہے مگر مجھے پسند آیا کہ اسکی جولانگاہ میں میں بھی اُسکا ساتھ دوں اور اُسکے بیان روشن کے میدان میں بعض اور وجوہ ظاہر کروں تاکہ میں مصنف رسالہ کا شریک ہو جاؤں اس اچھے حصہ میں جو اُس نے اپنے لئے واجب کر لیا۔ اور اُس اجر اور عمدہ ثواب میں

جو اللہ عزوجل کے پاس ذخیرہ ہے۔ تو میں کہتا ہوں وہ جو غلام احمد قادیانی کے اقوال ذکر کیے۔ کہ مثیل مسیح ہونے اور اپنی طرف وحی آنے اور نبی ہونے اور بہتیرے انبیاء سے اپنے افضل ہونے کا دعوے کرتا ہے اور اسکے سوا اور باطل باتیں جنہیں سنتے ہی کان پھینکدیں اور راستی والی طبیعتیں اُن سے نفرت کریں تو وہ اُن باتوں میں مسیلمہ کذاب کا بھائی ہے اور بلا شبہ دجالوں میں کا ایک ہے اللہ تعالیٰ نہ اُس کا علم قبول کرے نہ عمل نہ کوئی قول نہ فرض نہ نفل اسلئے کہ وہ دین اسلام سے نکل گیا۔ جیسے تیر نکل جاتا ہے نشانے سے اور اللہ اور اُسکے رسول اور اُسکی روشن آیتوں کے ساتھ کفر کیا۔ تو واجب ہے ہر مسلمان پر جو اللہ اور اُسکے عذاب سے ڈرے اور اُسکی رحمت اور ثواب کا اُمیدوار ہو کہ اُس سے اور اُسکے گروہ سے پرہیز کرے اور اُس سے ایسا بھاگے جیسا شیر اور جذامی سے بھاگتا ہے اسواسطے کہ اُس کے پاس پھٹکنا سرایت کرجانے والا مرض اور چلتی ہوئی بلا و نحوست ہے اور جو کوئی اُسکی باطل باتوں میں اسے کسی بات پر راضی ہو یا اُسے اچھا جانے یا اُس میں اُسکی پیروی کرے تو وہ بھی کافر کھلی گمراہی میں ہے یہی لوگ شیطان کے گروہ ہیں۔ شیطان ہی کے گروہ زیاں کار ہیں۔ اسلئے کہ دین سے بالضرورۃ متیقن ہے۔ اور تمام اُمت اِسلام کا اوّل سے آخر تک اجماع ہے کہ ہمارے نبی محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سب انبیاء کے خاتم اور سب نبیوں سے پچھلے ہیں نہ اُنکے زمانہ میں کسی شخص کے لئے نئی نبوت ممکن نہ اُن کے بعد اور جو اس کا ادّعا کرے وہ بے شبہ کافر ہے اور رہے امیر احمد اور نذیر حسین اور قاسم نانوتوی کے فرقے اور اُن کا کہنا کہ اگر حضور اقدس صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے زمانہ میں کوئی نبی فرض کیا جائے۔ بلکہ اگر حضور کے بعد کوئی نبی پیدا ہو۔ تو اس سے خاتمیت محمدیہ میں کوئی فرق نہ آئیگا الخ تو اُس قول سے صاف ظاہر ہے۔ کہ یہ لوگ نبی صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بعد کسی کو نبوت جدیدہ ملنی جائز مان رہے ہیں اور کچھ شک نہیں کہ جو اسے جائز مانے۔ وہ

باجماع علمائے اُمت کافر ہے اور اللہ کے نزدیک زباں کار اور ان لوگوں پر اور جو ان کی
اس بات پر راضی ہوا۔ اُس پر اللہ کا غضب اور اُسکی لعنت ہے قیامت تک اُن تابع
ہوں آور وہ جو طائفۂ وہابیہ کذابیہ رشید احمد گنگوہی کا پیرو ہے جسکا قول ہے کہ اللہ تعالیٰ سے
وقوع کذب بالفعل ماننے والے کو کافر نہ کہنا چاہیئے۔ اللہ نہایت بلند ہے۔ اُن کی باتوں
سے تو کوئی شبہ نہیں کہ جو باری تعالیٰ سے وقوع کذب بالفعل مانے کافر ہے اور اُس کا
کفر دین کی اُن بدیہی باتوں سے ہے جو خاص و عام کسی پر مخفی نہیں اور جو اُسے کافر نہ
کہے وہ کفر میں اُس کا شریک ہے کہ اللہ عزوجل سے وقوع کذب ماننا اُن سب
شریعتوں کے ابطال کا باعث ہوگا جو نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم و اُن سے اگلے انبیا
و مرسلین پر اُتاری گئیں کہ اس سے لازم آئیگا کہ دین کی کسی خبر پر اعتبار نہ کیا جائے
جن پر اللہ کی اتاری ہوئی کتابیں مشتمل ہیں اور اس حالت میں نہ ایمان متعقل نہ ان میں
کسی کی یقینی تصدیق متصور حالانکہ ایمان اور صحت ایمان کی شرط یہی ہے کہ پورے یقین
کے ساتھ اُن سب خبروں کی تصدیق کی جائے اللہ عزوجل اپنے بندوں سے فرماتا ہے

یُوں کہو کہ ہم ایمان لائے اللہ پر اور اُسپر جو ہماری طرف اُتارا گیا اور جو اُتارا گیا ابراہیم و اسمٰعیل
و اسحٰق و یعقوب اور بنی اسرائیل کی شاخوں کی طرف اور اُسپر جو کچھ عطا کئے گئے۔ موسیٰ اور
عیسےٰ اور جو کچھ اور نبی اپنے رب کے پاس سے دیئے گئے ہم اُن میں کسی پر ایمان
میں فرق نہیں کرتے اور ہم اُسکے حضور گردن رکھے ہوئے ہیں تو یہود و نصارٰی وغیرہم
تمہارے مخالفین اگر اسی طرح ایمان لے آئیں جس طرح تم لائے جب تو راہ پا گئے
اور اگر منہ پھیریں تو وہ بڑے جھگڑالو ہیں۔ تو اے نبی قریب ہے کہ اللہ تعالےٰ تجھے
اُن کے شر سے کفایت کرے گا۔ اور وہی ہے سننے اور جاننے والا۔ اور اس لئے کہ
تمام انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام کا اتفاق ہے کہ اللہ سبحٰنہٗ و تعالیٰ اپنے جمیع کلام
میں سچا ہے تو حق سبحٰنہٗ و تعالیٰ سے وقوع کذب ماننا اللہ تعالےٰ کے تمام رسولوں کی تکذیب ہوگا

اور انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کے جھٹلانے والے کے کفر میں کوئی شک نہیں۔ اور اس
میں اس بنا پر کہ رسولوں نے اللہ تعالیٰ کی تصدیق کی اور اللہ عزوجل نے معجزات
عطا فرما کر اُن کی تصدیق فرمائی کسی شے کا اپنے نفس پر موقوف ہونا لازم نہ آئیگا اسلئے
کہ اللہ عزوجل نے جو انبیاء علیہم السلام کی تصدیق معجزات سے فرمائی۔ وہ ایک فعل
کے ساتھ تصدیق ہے کہ اظہار معجزہ فعل الٰہی ہے اور رسولوں کا اللہ عزوجل کی تصدیق
کرنا قول سے ہے تو جہتیں جُدا ہو گئیں جیسا کہ صاحب مواقف نے اسکی توضیح کی اور وہ
جو اس گمراہ فرقے نے مسئلۂ امکان کذب میں جس سے اللہ پاک و برتر اور بہت بلند
ہے۔ اس کی سند لی ہے۔ کہ بعض ائمہ جائز رکھتے ہیں کہ گنہگار کو بخش دے اور عذاب نہ کرے
انکی یہ سند باطل ہے اسلئے کہ ہر آیت یا نص شرعی کہ بعض گنہگاروں کیلئے کسی وعید پر مشتمل
ہو اگر وہ وعید اس آیت یا نص میں بظاہر مطلق ہی چھوڑی گئی ہو تو بلاشبہ وہ حقیقۃً مشیتِ الٰہی
کے ساتھ مقید ہے کہ اللہ عزوجل خود فرماتا ہے بیشک اللہ تعالیٰ کفر کو نہیں بخشتا اور اس کے
نیچے جو کچھ ہے جسے چاہیگا بخش دیگا۔ اگر اللہ عزوجل کے کلام نفسی قدیم کی طرف دیکھو تو وہاں تو
اس مطلق کا مقید ہونا یوں ظاہر ہے کہ وہ ایک صفت بسیط ہے تو اس میں قید و مقید
ازل تا ابد ہمیشہ مجتمع ہیں جنمیں کبھی جدائی نہیں اور اگر اس آتاری ہوئی وحی کی طرف نظر
کرو تو اس میں ازانجا کہ آیات متعدد و جدا جدا ہیں قید و اطلاق الگ الگ ہونگے مگر وہیں
جو مطلق ہے مقید پر محمول ہے جیسا کہ اصول کا قاعدہ ہے۔ ان وجوہ کے ہوتے ہوئے کس طرح
متصور ہو سکتا ہے۔ کہ اللہ عزوجل کے کذب کا قول خلف وعید جائز ماننے والوں پر لازم
آئے اور اللہ عزوجل سے مدد مطلوب ہے اِن لوگوں کی باتوں پر لدے وہ جو رشید احمد
گنگوہی نے اپنی کتاب براہین قاطعہ میں لکھا ہے۔ کہ شیطان و ملک الموت کو یہ وسعت
نص سے ثابت ہوئی فخر عالم کی وسعت علم کی کونسی نص قطعی ہے۔ کہ جس سے تمام
نصوص کو رد کر کے ایک شرک ثابت کرتا ہے۔ تو رشید احمد مذکور کا یہ کہنا

دو وجہ سے کفر ہے ایک یہ کہ اس میں اسکی تصریح ہے کہ ابلیس کا علم زائد ہے حضور اقدس
صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا اور یہ صاف صاف حضور اقدس صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
کی شان گھٹاتا ہے۔ دوسرے یہ کہ اس نے حضور سید عالم صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
کے علم کی وسعت ماننے کو شرک ٹھہرایا اور چاروں مذہب کے اماموں نے تصریحات
فرمائی ہیں کہ نبی صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان اقدس گھٹانے والا کافر ہے۔ اور یہ کہ جو
کوئی ایمان کی کسی بات کو شرک و کفر ٹھہرائے وہ کافر ہے۔ اور وہ جو اشرف علی تھانوی
نے کہا کہ آپ کی ذات مقدسہ پر علم غیب کا حکم کیا جانا اگر بقول زید صحیح ہو تو دریافت طلب
امر یہ ہے کہ اس غیب سے مراد بعض غیب ہے یا کل غیب۔ اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں، تو
اس میں حضور کی کیا تخصیص ہے ایسا علم غیب تو زید و عمرو بلکہ ہر صبی و مجنون بلکہ جمیع
حیوانات و بہائم کے لئے حاصل ہے تو اس کا حکم بھی یہی ہے کہ وہ کھلا ہوا کفر ہے
بالاتفاق اسلئے کہ اس میں رشید احمد کے اس قول سے بھی زیادہ رسول اللہ صلے اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم کی تنقیص شان ہے تو بدرجہ اولیٰ کفر ہوگا اور قیامت تک اللہ تعالیٰ کے غضب
اور لعنت کا موجب تو یہ لوگ اس آیۂ کریمہ کے سزاوار ہیں، کہ اے نبی! ان سے
فرمادے۔ کیا اللہ اور اسکی آیتوں اور اس کے رسول کے ساتھ ٹھٹھا کرتے تھے۔
بہانے نہ بناؤ۔ تم کافر ہو چکے اپنے ایمان کے بعد یہ حکم ہے ان فرقوں اور ان شخصوں کا
اگر ان سے یہ شنیع باتیں ثابت ہوں، تو اللہ بڑے رحم والے بڑے احسان والے
سے ہم سوال کرتے ہیں، کہ ہمیں ایمان پر قائم رکھے اور سید عالم صلے اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم کی سنت کا دامن ہمارے ہاتھ سے کبھی نہ چھڑائے اور شیطان کے جھٹکوں
اور نفس کے وسوسوں اور اس کے باطل وہموں سے ہمیں ہمیشہ محفوظ
رکھے اور ہمارا ٹھکانہ وسیع جنت میں کرے۔ اور اللہ تعالیٰ ہمارے سردار
محمد صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

سردار انس وجان پر درود بھیجے۔ اور سب خوبیاں خدا کو جو سارے جہان کا مالک ہے آسکے لکھنے کا حکم دیا اُس نے جو اپنے رب نجات دہندہ کے عفو کا محتاج ہے سید احمد ابن سید اسمعیل حسینی برزنجی جو حضور اقدس صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے مدینہ شریف میں شافعیہ کا مفتی ہے
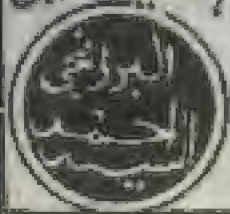
تقریظ فاضل نامور جو کشور فہم میں مثل حاکم ہیں اور سلطانِ علم کے لئے بجائے وزیر مولٰنا حضرت محمد عزیز وزیر مالکی مغربی اُندلسی مدنی تونسی اللہ تعالیٰ انہیں ہر بدی سے محفوظ رکھے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط

حمد اُس خدا کو جو صفات کمال کے ساتھ موصوف ہے۔ دل کے اعتقاد اور زبان کے قول میں ہر نا سزا بات سے اُسکی شان کو منزہ جاننا اور پاکی بولنا فرض ہے اور اللہ تعالےٰ درود بھیجے اپنے نبی اور اپنے چنے ہوئے اور اپنے پیارے اور تمام مخلوق میں سے اپنے پسندیدہ اور اپنے برگزیدہ پر جو ہر عیب سے منزہ ہیں۔ جو اُن کی تنقیص شان کرے دنیا میں ہر خواری اور آخرت میں ذلت دینے والے عذاب کا مستحق ہے۔ اور اُن کے آل و اصحاب رہنمایانِ خلق پر کہ نبی صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کے دینِ صحیح سے اُن باتوں کی روایت کرنے والے ہیں جن سے شیطانی جھگڑے اور وہموں کی بناوٹیں دفع ہو جائیں۔ یہ سب حضور اقدس صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے وجود سے ہر کم زمانوں اور برسوں کے گزرنے تک رہینگے۔ حمد و صلوٰۃ کے بعد جو کچھ اِس رسالہ نور میں اُن فرقوں کی رسوائیاں اور اُنکی شیطانی گمراہیاں لکھی ہیں میں نے دیکھیں مجھے اس سے سخت ہی اچنبا ہوا کہ شیطان نے اپنی خواہشوں کو اُن کے سامنے کیسا

آراستہ کیا اور اُن میں اپنی مراد کو پہنچ گیا۔ اور طرح طرح کے کفر ٹکے لے گھڑنے تو وہ اُن میں اندھے ہو رہے ہیں اور وہ اُن کفروں کی راہ میں قسم قسم کے ہو گئے تو وہ ہر اونچی طرف سے ڈھال کی طرف ڈھلک رہے ہیں یہانتک کہ خود رب کریم کی بارگاہ میں حملہ کر بیٹھے اور نہایت گندی راہ چلے اور اللہ سے زیادہ کسکی بات سچی ہے اور اُن پر جرأت کی جو سب رسولوں کے خاتم اور خالص در خالص سے چُنے ہوئے ہیں جن پر یہ خطاب اُترا کہ بیشک تم عظیم خلق پر ہو تیز ہیں نے وہ فتاوٰی اور پسندیدہ جواب دیکھے جو اُس رسالہ کے اخیر میں لکھے گئے جنہوں نے اُن باطل اقوال کو جڑ سے اُکھیڑ کر پھینکدیا اور حق کے بھالے اور ٹھیک فیصلے کے نیزے اُن باطل باتوں کی گردنوں اور سینوں میں لے کر وہ تباہ و برباد گئیں جن کا نام نشان نہ رہا۔ اور اندھیری رات کی تاریکی صبح روشن درخشندہ کے سامنے کہاں ٹھہر سکتی ہے خصوصًا وہ تحریریں جسے مہذب و منقح کیا علم کے نشان دار پاکیزہ ستھرے شہروں میں مذہب امام شافعی کے علم بردار مفتی جہاں پیشوائے علمائے مشاہیر نے جو متحیر کر دینے والے کمال اور رسائی کلام میں ہر پاکیزہ مقصد کو پہنچے۔ ہمارے شیخ اور اُستاذ سید احمد برزنجی شریف اللہ تعالیٰ اُن سب کو سب سے بہتر جزا عطا فرمائے اور انہیں اپنا احسان کثیر نہایت کامل بخشے۔ تو اب مجھ جیسے کے لئے کیا کہنے کے لئے رہ گیا ہے کہ مردان میدان میں میرا شمار نہیں اور کیا ان کے ساتھ میرا ذکر کیا جائیگا یا گھوڑے کی صورت چمگادڑ کی نظر سے قیاس کی جائیگی۔ مگر مجھے اس معاملہ میں جواب نہ دینے سے خوف آیا اگرچہ میں اس میدان کے سواروں کی تیز گامی سے دور ہوں اور زیج اُمید کی کہ ان مردان میدان کے ساتھ مجھے بھی بچا ہوا پانی پہنچا اور اس جماعت کے گروہ میں سبقت کا بڑا حصہ پاؤں اور اُن لوگوں کی لڑی میں گندھوں جنھوں نے دین کی مدد کو اپنی تلوار کھینچی اور اللہ حق کی راہ دکھاتا ہے اور میں اُسی سے مدد چاہتا ہوں تو اپنے اُستاذ مذکور کی پیروی راہ کرتا ہوا کہتا ہوں اللہ تعالیٰ اُن سب کے اجر دو چند کرے اُس تنقیح میں جو اُنہوں نے تلخیص مطلب و تقریر اصول میں کی اور نتائج اور مفصل بیان

کرنے کو آراستگی دی یہ کہ کلیات کا جزئیات پر منطبق کرنا اور ان فرقوں کا قواعد شرعیہ کے
نیچے لانا اور احکام کا انکے محل اقتضا پر نازل کرنا یہ سب کام تو ہمارے سرداروں نے
اُن جوابوں میں کر دکھائے ایسے کہ نہ اُن پر افزونی کی جگہ ہے نہ اس میں شک وشبہ کو
راہ ہے اور میرا مقصد صرف اتنا ہے کہ بعض نصوص لے آؤں جن سے تائید ہو اور عمارت
کی نیو مضبوط کردیں اور اللہ ہدایت کا مالک ہے امام قاضی عیاض نے فرمایا جو اپنی طرف
وحی آنے یا نبوت یا اسکے مثل کسی بات کا دعویٰ کرے وہ کافر ہے اسکا خون حلال امام
ابن القاسم نے فرمایا۔ جو نبی بنے اور کہے کہ میری طرف وحی آتی ہے وہ مرتد کی طرح ہے
خواہ اپنی طرف لوگوں کو پوشیدہ دعوت کرے یا علانیہ اور ابن رشید نے اسے ظاہر بتایا۔
اور ابو المودة خلیل نے کتاب التوضیح میں اُسے پسند کیا کہ سلطان اسلام ایسے شخص کو
بے توبہ لئے قتل کر دے۔ جبکہ یہ دعویٰ پوشیدہ کرتا ہو نہ جبکہ اعلان کرے اور مختصر میں اُن
چیزوں کے بیان میں جو آدمی کو مرتد کردیتی ہیں اسے بھی گنا کہ علانیہ نبی صلے اللہ تعالےٰ علیہ
وسلم کی تکذیب کرے یا نبی بنے مگر اس حالت میں کہ اعلان نہ کرتا ہو اس قول پر جو زیادہ ظاہر
ہے۔ اور جو شخص معاذ اللہ نبی صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ رفیع میں بدگوئی کرے۔
یا عیب لگائے یا حضور اقدس صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی طرف کسی نقص کی نسبت کرے
حضور کی ذات خواہ نسب خواہ دین میں یا حضور کو بُرا کہنے اور تنقیص شان کرنے اور شان
اقدس کو چھوٹا بتانے اور عیب لگانیکے طور پر کوئی تشبیہ دے تو وہ بھی حضور کو گالی دینے والا
ہے ان سب کا حکم یہ ہے کہ سلطان اسلام انہیں قتل کرے ابوبکر بن المنذر نے کہا کہ عام
علما کا اجماع ہے کہ جو کسی نبی یا فرشتے کی تنقیص شان کرے اُسے سزائے موت دیجائیگی۔
اور امام مالک اور لیث اور احمد اور اسحٰق اسی قول کے قائلوں سے ہیں اور یہی مذہب
امام شافعی کا ہے اور امام محمد بن سحنون نے فرمایا کہ جو کسی نبی یا فرشتہ کو بُرا کہے۔ یا اُن کی
شان گھٹائے وہ کافر ہے اور اُس پر عذاب الٰہی کی وعید نافذ ہے اور تمام امت کے نزدیک اُس کا

حکم سزائے موت ہے اور جو اسکے کافر اور معذب ہونے میں شک کرے خود کافر ہے۔

اور امام مالک کے نصوص جو اُن سے ابن القاسم اور ابو مصعب اور ابن ابی اویس اور مطرف وغیرہم نے روایت کئے اُن سے عمدہ ترین کتب مذہب مثل کتاب ابن سحنون اور مبسوط اور عتبیہ اور کتاب محمد بن المواز وغیرھا بھری ہوئی ہیں۔ کہ جو بُرا کہے یا عیب لگائے یا حضور کی تنقیص شان کرے اسکا حکم یہی ہے کہ سلطان اسلام اُسے قتل کر دیگا اور اُس سے توبہ نہ لیگا چاہے مسلمان ہو یا کافر امام قاضی عیاض نے نص فرمایا کہ انہیں مذکورین کے حکم میں یہ بھی داخل ہے کہ نبی صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لئے جو بات لازم ہے اُسکا انکار کرے جس میں اُن کا نقص شان ہو جیسے اُنکے مرتبہ یا شرف نسب یا وفور علم یا زہد میں سے کچھ گھٹائے۔ تو اُس کا حکم بھی پہلی باتوں کی مثل ہے کہ سلطان اسلام ایسے کو فوراً بلا توقف قتل کرے پھر فرمایا معلوم رہے کہ امام مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مشہور مذہب تنقیص شانِ اقدس کرنے والے کے بارے میں اور وہی قول سلف اور جمہور علما کا ہے یہ ہے کہ اگر وہ توبہ ظاہر کرے اس حال میں بھی اُسکا قتل کیا جا تا بربنائے سزا ہے نہ بربنائے کفر رکہ کفر تو توبہ سے زائل ہو گیا مگر جو جرم حقوق العباد سے متعلق ہے اُسکی سزا توبہ سے بھی زائل نہیں ہوتی، ولہٰذا اُسکی توبہ قبول نہ کی جائے گی اور اُس کا معافی مانگنا اور رجوع کرنا اُسے نفع نہ دیگا۔ خواہ اُس پر قابو پانے کے بعد اُس نے توبہ کی یا قبل اس کے قابسی نے کہا کہ تنقیص شان کرنے پر قتل کیا جائیگا۔ اگرچہ توبہ ظاہر کرے۔ اس لئے کہ یہ سزا ہے اور ایسا ہی امام ابن ابی زید نے کہا امام ابن سحنون نے کہا اُسکی توبہ اُس سے قتل کو دفع نہ کریگی، یہ حکام کے یہاں ہے۔ ہاں وہ معاملہ جو خاص اُسکے اور اللہ کے درمیان ہے۔ اس میں اُس کی توبہ نافع ہے اور امام عیاض نے اُسکی دلیل یہ بیان فرمائی کہ یہ نبی صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا حق ہے اور اُن کے ذریعے اُنکی اُمت کا تو توبہ اُسے ساقط نہ کریگی جیسے بندوں کے اور حقوق۔ اور علامہ خلیل نے ان سب کو اپنے اس قول میں جمع کیا

کہا اگر کسی نبی یا فرشتہ کو برا کہے یا ہلکو جاکر اُس پر طنز کرے یا لعنت کا لفظ منہ سے نکالے۔ یا عیب لگائے یا زنا کی تہمت رکھے یا اُسکے حق کو ہلکا سمجھے یا کسی طرح کا نقصان نسبت کرے۔ یا اُسکے مرتبہ یا علم یا زہد میں سے کچھ گھٹائے یا اُسکی طرف وہ بات نسبت کرے جو اُس پر روا نہیں یا مذمت کے طور پر کوئی بات اُس کی طرف نسبت کرے جو اُس کی شان کے لائق نہیں تو وہ براہ سزا قتل کیا جائیگا۔ اور توبہ نہ لی جائیگی شارحین نے کہا حاکم کا صرف بر بنائے سزا اُسے قتل کرنا اُس حالت میں ہے کہ وہ توبہ کرے یا حاکم کے سامنے مکر جائے۔ کہ میں نے ایسا کہا ہی نہیں ورنہ بر بنائے کفر قتل کریگا۔ اور امام قاضی عیاض نے کلماتِ کفر کے شمار میں فرمایا کہ وہ بھی کافر ہے جو امور شریعت میں انبیاء علیہم الصلاۃ والسلام کا کذب جائز مانے چاہے اپنے زعم میں اس میں کسی مصلحت کا ادعا کرے یا نہیں تو وہ باجماع اُمت کافر ہے۔ ایسے ہی جو نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے زمانہ میں یا حضور کے بعد کسی کو نبوت ملنے کا ادعا کرے یا اپنی نبوت کا دعویٰ کرے یا کہے نبوت کسب سے مل سکتی ہے علامہ خلیل نے فرمایا جو حضور کی نبوت میں کسی کو شریک مانے یا حضور کے بعد کسی کو نبی جانے یا کہے نبوت کسی عمل سے حاصل ہو سکتی ہے اور ایسے ہی جو اپنی طرف وحی آنے کا دعویٰ کرے وہ بھی کافر ہے اگرچہ مدعی نبوت نہ ہو۔ فرمایا کہ یہ سب کے سب کافر ہیں نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تکذیب کرتے ہیں اسلئے کہ حضور نے خبر دی ہے کہ وہ سب نبیوں کے ختم کرنے والے ہیں اور یہ کہ وہ تمام جہان کے لئے بھیجے گئے اور تمام اُمت نے اجماع کیا کہ یہ کلام اپنے ظاہر پر ہے اور اس سے جو سمجھا جاتا ہے وہی مراد ہے نہ اس میں کوئی تاویل ہے نہ تخصیص تو ان سب طائفوں کے کفر میں اصلاً شک نہیں یقین کی رو سے اور اجماع کی رو سے اور قرآن و حدیث کی رو سے ہمارے سردار ابراہیم لقانی نے فرمایا ؎

یہ فضل خاص سو رسولِ کریم کو دیا — حق نے کہ ان کو خاتم جملہ رسل کیا
بعثت کو انکی عام کیا انکی فخر پاک — زائل نہ ہوگی دہر کو جب تک ہے ہی بقا

اسی طرح ہم یقین کرتے ہیں. اُسے کافر کہنے پر جو ایسی بات کہے جس سے ساری اُمت کو
گمراہ ٹھہرانے یا تمام شریعت کو باطل کرنے کی طرف راہ پیدا ہو اسی طرح ہم یقین کرتے ہیں
اُسکے کافر ہونے پر جو تمام جہان میں کسی کو انبیا علیہم الصلاۃ والسلام کا افضل بتائے
امام مالک نے بروایت ابن حبیب و ابن سحنون اور ابن القاسم و ابن الماجشون و ابن
عبد الحکم و اصبغ و سحنون نے اُسکے حق میں جو انبیا علیہم الصلاۃ والسلام میں سے کسی کو
بُرا کہے یا اُن کی شان گھٹائے حکم دیا کہ اُسے سزائے موت دی جائے اور اس سے
توبہ نہ لی جائے. اور امام قاضی عیاض نے اس مسئلہ کی تنقیح کے بعد کہا انبیا علیہم الصلاۃ
والسلام کے اعتقادات توحید و ایمان و وحی کے بارے میں ہمیشہ پاک و منزہ ہوتے
ہیں اور وہ اس باب میں غلط و خطا سے معصوم ہیں یہ فرمایا کہ ان امور کے سوا اُن کے
باقی عقائد کی مجموعی حالت یہ ہے کہ وہ ہر بات میں علم الیقین سے بھرے ہوئے ہیں اور یہ کہ
وہ تمام امور دین و دُنیا کی معرفت و علم پر ایسے حاوی ہیں جس سے بڑھ کر متصور نہیں نیز
فرمایا نبی صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے معجزات سے ہے حضور کا جاننا غیب کو اور جو کچھ
ہونیوالا ہے سب کو اور یہ وہ سمندر ہے جس کا گہراؤ معلوم نہیں ہو سکتا نہ اسکا عظیم پانی کھینچا
جا سکے اور یہ حضور کا غیب کو جاننا حضور کے اُن معجزات سے ہے جو بالیقین معلوم ہیں اور جنکی خبر
بالتواتر ہمکو پہنچی ہے اور یہ کچھ اُن آیتوں کے منافی نہیں جو بتاتی ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی غیب
نہیں جانتا اور اگر میں غیب جانتا تو بہت سی بھلائی جمع کر لیتا. کہ ان آیات میں نفی اسکی
ہے. کہ حضور کا بغیر بتائے غیب کو جاننا یا خدا کے بتائے سے حضور کا غیب کو جاننا تو
یہ امر تو یقینی ہے. اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اللہ اپنے غیب پر کسی کو مسلط نہیں کرتا سوا اپنے پسندیدہ
رسولوں کے قاضی عضد الدین نے کتاب عقائد میں کہا کہ اللہ تعالیٰ کا جہل و کذب
ممکن نہیں علامہ دوانی نے اُسکی شرح میں کہا کہ خلف وعید جائز ہونے سے جو
سنڈلے اُسکے دفع کی وجہ یہ ہے کہ وعید کی آیتیں اُن شرطوں سے مشروط ہیں. جو اُن

آیتوں اور حدیثوں سے معلوم ہوتی ہیں۔ از انجملہ یہ کہ عاصی اپنی معصیت پر جما رہے اور
توبہ نہ کرے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ معاف نہ فرمائے۔ ان شرطوں کے ساتھ وعید ہے۔ تو
وعید کے جتنے احکام ہیں معنیٰ قضیہ شرطیہ ہیں۔ گویا یوں فرمایا گیا کہ عاصی اگر اصرار کرے
اور تائب نہ ہو اور شفاعت وغیرہ معافی کی وجوہ بھی نہ پائی جائیں اُس حالت میں اُس
پر عذاب ہوگا۔ تو ان شروطِ عذاب میں سے کسی شرط کے نہ پائے جانے کی وجہ سے عذاب
نہ ہو تو معاذ اللہ اس سے کذب لازم نہیں آتا یا یہ کہا جائے کہ اُن آیات سے مراد
وعید و تخویف کا انشا فرمانا ہے۔ نہ حقیقۃً خبر دینا تو کذب کا اصلا دخل نہیں امام
قاضی عیاض نے ابن حبیب اور اصبغ بن خلیل سے ایک واقعہ کے بارے میں جس میں
کسی ناپاک نے تنقیص شانِ الٰہی کی تھی نقل کیا کہ اُنہوں نے فرمایا کیا وہ رب جس کی ہم
عبادت کرتے ہیں گالی دیا جائے اور ہم انتقام نہ لیں جب تو ہم بہت بُرے بندے ہیں
اور اُسکے پوجنے والے ہی نہ ہوئے الشرلیسی نے اپنی کتاب معیار میں ذکر کیا کہ ابن ابی زید
نے نقل فرمایا خلیفہ ہارون رشید نے امام مالک سے اُس شخص کے بارے میں سوال
کیا جس نے بدگوئی کی۔ اور اُسمیں نبی صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا نام پاک لیا اور یہ کہ فقہائے
عراق نے اُسے کوڑے مارنے کا فتویٰ دیا ہے! امام مالک یہ سنکر غضبناک ہوئے اور
فرمایا امیر المومنین جب نبی کی تنقیص شان کی جائے تو پھر اُمت کی زندگی کیسی جو
انبیا کو بُرا کہے وہ قتل کیا جائیگا اور جو صحابہ کو بُرا کہے اُسکے لئے کوڑے ہیں اللہ تعالیٰ
اُنکی پیروی دیکر احسان فرمائے۔ اور ہمیں کجی اور لغزش اور بُری بدعتوں سے بچائے
اور اللہ تعالیٰ کے فضل اور وعدوں سے ہم امید کرتے ہیں کہ جو وعیدیں اُس نے
اپنے عدل سے مقرر فرمائی ہیں۔ اُن سے ہمیں نجات بخشے۔ اُن کا صدقہ جو شفیع اور
قیام کے دن شفاعت قبول کئے گئے اور انبیاء و رسل کے ختم کرنیوالے ہیں اُن پر اور
سب پیغمبروں پر بہتر درود و سلام اور اُن کے آل و اصحاب پر کہ کامیاب بنا ہیں اور

قیامت تک اُنکے پیرووں پر اسے لکھا اس نے جو عجز و تقصیر کے ساتھ دوستی کا عہد مانتے ہے اپنے رب قدیر کی معافی کے محتاج۔ بندۂ خدا محمد عزیز وزیر نے جسکے آباو اجداد شہر اندلس کے اور اب تونس میں پیدا ہوا اور مدینہ طیبہ کا ساکن ہے پھر بفضل خدا یہیں دفن ہوگا۔ مرقوم ۵ ربیع الآخر ۱۳۲۴ھ

تقریظ اُن کی جو علم میں صدر بنے اور مدرس ٹھہرے اور غور کیا اور مدارک علم میں آمد و رفت کی قدرت والے کی توفیق سے حضرت فاضل عبدالقادر توفیق شلبی طرابلسی حنفی مسجد کریم نبوی میں مدرس اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فیضِ قوی سے عطا دے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سب خوبیاں ایک اللہ کو اور درود و سلام اُن پر جنکے بعد کوئی نبی نہیں اور اُن کے آل و اصحاب پیروان و گروہ پر حمد و صلوٰۃ کے بعد جبکہ ثابت و متحقق ہوا جو انکی طرف نسبت کیا گیا وہ غلام احمد قادیانی اور قاسم نانوتی اور رشید احمد گنگوہی اور خلیل احمد انبہٹی اور اشرفعلی تھانوی اور انکے ساتھ والے ہیں اور وہ جو سوال میں بیان ہوا۔ تو بیشک یہ اُنکے کفر پر حکم کرتا ہے۔ اور یہ کہ مرتدوں کا جو حکم ہے یعنی حاکم کا انکو قتل کرنا اُن پر جاری کیا جائے اور اگر یہ حکم وہاں جاری نہ ہو تو واجب ہے کہ مسلمانوں کو اُن سے ڈرایا جائے اور اُن سے نفرت دلائی جائے۔ منبروں پر اور رسالوں میں اور مجلسوں اور محفلوں میں تاکہ اُنکے شر کا مادہ جل جائے اور اُنکے کفر کی جڑ کٹ جائے اس خوف سے کہ کہیں اُنکی گمراہی کی زہر اسلامی دنیا کی طرف سرایت کرے وہ بے ثبوت و تحقیق کی تہمت اسلئے لگادی کہ تکفیر کی راہوں میں خطرہ ہے اور اسکے راستے دشوار گزار ہیں ہمارے سردار علماء اُنکی تکفیر اسوقت چلے ہیں جبکہ نور ثبوت پایا اور ائمہ مجتہدین کی قطعی حجتوں پر اعتماد فرمایا نہ مجرد اندازے اور خبر سے اُس دن کا خوف کرتے ہوئے جسمیں آنکھیں پھٹکررہ جائینگی۔ اور اللہ تعالیٰ درود و سلام بھیجے ہمارے سردار محمد صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور اُنکے آل و اصحاب پر اسکے لکھنے کا حکم دیا بندۂ ضعیف عبدالقادر توفیق شلبی طرابلسی نے کہ مسجد نبوی میں حنفیوں کا مدرس ہے۔

(مہر: عبدالقادر توفیق الشلبی)

فہرست تقاریظ

۱ مہری تصدیقات علماء مکہ مکرمہ

۲ تفصیلات عقائد علماء دیوبند

۳ تقریظ استاذِ حرم شافعیہ مفتی محمد سعید

۴ 〃 شیخ ابوالخیر احمد میرداد

۵ 〃 مفتی حنفیہ علامہ شیخ صالح کمال

۶ 〃 مولانا شیخ علی بن صدیق کمال

۷ 〃 مولانا محمد عبدالحق مہاجر الٰہ آبادی

۸ 〃 سید اسمٰعیل خلیل محافظ کتب حرم

۹ 〃 علامہ سید مرزوقی ابوحسین

۱۰ 〃 مولانا شیخ عمر بن ابی بکر باجنید

۱۱ 〃 مولانا شیخ عابد بن حسین

۱۲ 〃 مولانا علی بن حسین مالکی

۱۳ 〃 مولانا جمال بن محمد بن حسین

۱۴ 〃 مولانا شیخ اسعد بن احمد دہان مدرس حرم

۱۵ 〃 مولانا شیخ عبدالرحمٰن دہان

۱۶ 〃 مولانا محمد یوسف افغانی مدرس مدرسہ صولتیہ

۱۷ 〃 حاجی مولانا شاہ امداد اللہ مہاجر مکی

۱۸ 〃 مولانا محمد یوسف الخیاط

۱۹ 〃 مولانا محمد صالح بن محمد بافضل

۲۰ تقریظ حضرت عبدالکریم ناجی داغستانی
۲۱ 〃 مولانا شیخ محمد سعید محمد یمانی
۲۲ 〃 حضرت مولانا حامد احمد محمد جداوی
۲۳ تصدیقات علماءِ مدینہ منورہ
۲۴ تقریظ مفتی تاج الدین الیاس
۲۵ 〃 مولانا عثمان بن عبدالسلام داغستانی
۲۶ 〃 حضرت مولانا سید احمد جزائری
۲۷ 〃 مولانا خلیل بن ابراہیم خربوتی
۲۸ 〃 مولانا سید محمد سعید شیخ الدلائل
۲۹ 〃 مولانا محمد بن احمد عمری
۳۰ 〃 مولانا سید عباس بن سید جلیل محمد رضوان
۳۱ 〃 مولانا عمر بن حمدان محرسی
۳۲ 〃 سید محمد بن محمد مدنی دیداوی
۳۳ 〃 شیخ محمد بن محمد سوسی خیاری
۳۴ برکاتِ مدینہ طیبہ
۳۵ تقریظ مولانا سید شریف احمد برزنجی
۳۶ 〃 مولانا محمد عزیز وزیر مالکی اندلسی
۳۷ 〃 مولانا عبدالقادر توفیق شلبی، طرابلسی مدرس مسجد نبوی